Aawami News
Urdu Daily Ranchi-Kolkata-Patna
Website : www.live7tv.com
Group Editor : Aziz Burney
अवामी न्यूज़

روزنامہ عوامی نیوز

کوئی بھی مشورہ یا شکایت کیلئے رابطہ کریں
directoraawaminews@gmail.com
بے باک صحافت کا علمبردار
₹5/- only
کوئی بھی خبر، تصویر، اطلاع، اعلان ہمیں اس واٹس ایپ نمبر پر ارسال کریں
9102122786
شادی، سالگرہ اور بچوں کی سالگرہ کی تصویر ہمیں Email کریں

Pages-12 ● شمارہ:128 ● جلد:13 ● KOLKATA ● Thursday, 14th May 2026 ● RNI No. WBURD/2014/56804 ● E-mail- News: aawaminewskolkata@gmail.com, Advt : kolkataadvt@gmail.com, Ph. 033-46034477 / 40651166, Fax : 033-4062-8332 ● کلکتہ ● جمعرات، ۱۴ مئی ۲۰۲۶ء ● بمطابق ۲۶ ذیقعدہ ۱۴۴۷ھ

Titas® FOOTWEAR

اس بار بیوہ، معذور اور بڑھاپے کے الاؤنس دو گنا کیے جا رہے ہیں!

شوبھندو حکومت ایک بڑے فیصلے کے راستے پر ہے

کولکاتا، 13 مئی: یکم جون سے بنگالی خواتین کو انا پورنا بھنڈر کے تین ہزار روپے ملیں گے۔ وعدے کے مطابق پہلے ہی اعلان کیا جاچکا ہے کہ یہ رقم تمام خواتین کو دی جائے گی۔ اب بی جے پی حکومت بیوہ الاؤنس، بڑھاپا الاؤنس اور معذور الاؤنس ایک قدم آگے بڑھانے جارہی ہے! ذرائع کے مطابق اب تک 1000 روپے دیے گئے۔ لیکن اب سے، اطلاع ہے کہ اسے بڑھا کر 2000 روپے کیا جاسکتا ہے۔ بنگال کی سیاست میں خواتین کا ووٹ ایک بڑا عنصر ہے۔ اور اس طرح پچھلی ترنمول حکومت نے خواتین کی حمایت کے لیے 'لکشمی بھنڈر' پروجیکٹ شروع کیا۔ شروع میں 500 روپے دیے گئے۔ پھر اسے آہستہ آہستہ بڑھا کر 1500 روپے کر دیا گیا۔ درج فہرست ذاتوں اور درج فہرست قبائل کی خواتین کے معاملے میں بھتے کی رقم بڑھا کر 1700 روپے کر دی گئی۔ حالانکہ بی جے پی نے بنگال انتخابات میں بدلے میں انا پورنا بھنڈر دینے کا وعدہ کیا تھا۔ یہ بھی کہا جارہا ہے کہ اگر وہ اقتدار میں آتی ہے تو خواتین کے الاؤنس کی رقم بڑھا کر تین ہزار روپے کر دی جائے گی۔ بنگال میں بی جے پی کی حکومت عوام کے فیصلے پر قائم ہے۔ وزیر اعلی شوبھیندو ادھیکاری کی قیادت میں کابینہ کی پہلی میٹنگ میں بھتہ بڑھا کر 3000 روپے کرنے کا فیصلہ کیا گیا۔ یہاں تک اعلان کیا گیا ہے کہ یہ اضافی رقم یکم جون سے دی جائے گی۔ تاہم لوگوں میں انسانی ہمدردی کے دیگر منصوبوں کو لے کر خوف پایا جاتا ہے۔

حالانکہ، اس خوف پر قابو پاتے ہوئے، وزیر اعلی شوبھیندو ادھیکاری نے واضح طور پر کہا ہے کہ کسی بھی عوامی پر مبنی منصوبے کو روکا نہیں جا رہا ہے۔ عوام کو وہ تمام فوائد ملیں گے جو انہیں مل رہے ہیں۔ اور اس دوران، بی جے پی حکومت بیوہ الاؤنس، بڑھاپا الاؤنس اور معذوری الاؤنس جیسے اہم پروجیکٹوں کے لیے مختص رقم بڑھانے کے راستے پر ہے۔ تاہم ابھی یہ واضح نہیں ہے کہ یہ اضافی رقم کب (باقی صفحہ 4 پر)

تمل ناڈو کے تروپور میں خوفناک سڑک حادثہ، ایک پولیس کانسٹیبل سمیت 6 لوگوں کی دردناک موت

13 مئی: تمل ناڈو کے تروپور ضلع میں ویلاکوول کے پاس بدھ کی صبح کرور نیشنل ہائی وے پر ایک تیز رفتار کار لاری سے ٹکرا گئی۔ اس حادثے میں ڈیوٹی پر تعینات ایک پولیس کانسٹیبل سمیت 6 افراد کی موقع پر ہی موت ہوگئی۔ پولیس کے مطابق یہ حادثہ ویلاکوول میں کرور نیشنل ہائی وے پولیس چوکی کے پاس اس وقت پیش آیا جب پولیس کانسٹیبل سڑک کے درمیان لگے ڈیوائیڈر سے ٹکرانے والی ایک لاری کو ہٹانے میں مصروف تھے۔ اطلاعات کے مطابق پولیس کانسٹیبل روی چندرن لاری کے ڈرائیور کے ساتھ مل کر گاڑی کو ہٹانے میں مدد کر رہے تھے، تبھی یہ حادثہ پیش آیا۔ افسران نے بتایا کہ اسی سڑک پر تیز رفتار سے جا رہی ایک کار اچانک بے قابو ہوگئی اور کھڑی لاری سے ٹکرا گئی، جس کے باعث یہ دردناک حادثہ پیش آیا۔ ٹکر اتنی شدید تھی کہ کانسٹیبل روی چندرن، لاری ڈرائیور اور کار میں سوار 4 افراد سمیت 6 لوگوں کی موقع پر ہی موت ہوگئی۔

حادثے کی اطلاع ملتے ہی پولیس کے اعلیٰ افسران اور امدادی کارکنان موقع پر پہنچ گئے اور بچاؤ مہم شروع کردی۔ اس کے بعد تباہ شدہ گاڑیوں سے متاثرین کی لاشیں نکالی گئیں اور پوسٹ مارٹم کے لیے قریبی سرکاری اسپتال منتقل کر دی گئیں۔ پولیس نے بتایا کہ مہلوکین کی شناخت اور دیگر تفصیلات کی تصدیق کی (باقی صفحہ 4 پر)

تمل ناڈو: مخالفت کے بعد وجے حکومت کا یو-ٹرن، وزیر اعلیٰ کے 'جیوتشی' رکی رادھن پنڈت کی بطور خصوصی مشیر تقرری منسوخ

13 مئی: تمل ناڈو کی ٹی وی کے حکومت نے وزیر اعلیٰ سی جوزف وجے کے خصوصی مشیر (او ایس ڈی) کے طور پر جیوتشی رکی رادھن پنڈت کی تقرری کو منسوخ کر دیا ہے۔ یہ فیصلہ تقرری کے محض ایک روز بعد ہی شدید مخالفت اور سیاسی تنقید کے باعث لیا گیا ہے۔ حکومت کے پرنسپل سکریٹری نے 13 مئی کو ایک حکم جاری کیا، جس میں کہا گیا کہ رکی رادھن پنڈت کی او ایس ڈی کے طور پر تقرری کو فوری طور پر واپس لیا جاتا ہے۔

واضح رہے کہ رادھن پنڈت نہ صرف ایک جیوتشی (باقی صفحہ 4 پر)

ملائم سنگھ یادو کے چھوٹے بیٹے پرتیک یادو نے 38 سال کی عمر میں لی آخری سانس

13 مئی: سماجوادی پارٹی کے بانی ملائم سنگھ یادو کے چھوٹے بیٹے پرتیک یادو کا آج صبح انتقال ہوگیا ہے۔ ان کی عمر محض 38 سال تھی۔ اطلاعات کے مطابق طبیعت بگڑنے پر انہیں سول اسپتال لے جایا جا رہا تھا لیکن اسپتال پہنچنے سے قبل ہی وہ راستے میں دم توڑ گئے۔ انہیں مردہ حالت میں اسپتال لایا گیا جہاں ڈاکٹروں نے ان کی موت کی تصدیق کر دی۔ پرتیک یادو بی جے پی لیڈر اپرنا یادو کے شوہر تھے۔ رپورٹس کے مطابق اکھلیش یادو کے چھوٹے بھائی پرتیک کو صبح 5 بج کر 55 منٹ پر اسپتال لایا گیا تھا۔ اسپتال لانے سے قبل ہی ان کی (باقی صفحہ 4 پر)

ایران جنگ کی کوریج پر ٹرمپ برہم، امریکی میڈیا پر شدید حملہ

واشنگٹن، 13 مئی (یو این آئی) امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے ایران کے خلاف امریکہ اور اسرائیل کی جاری جنگ سے متعلق خبروں کی کوریج پر امریکی میڈیا کو شدید تنقید کا نشانہ بناتے ہوئے بعض رپورٹس کو "عملی غداری" قرار دے دیا۔

صدر ٹرمپ نے کہا کہ ایسی رپورٹس، جن میں یہ دعویٰ کیا جا رہا ہے کہ تہران عسکری طور پر واشنگٹن کے مقابلے میں "اچھی پوزیشن" میں ہے، دراصل دشمن کو فائدہ پہنچانے کے مترادف ہیں۔

اپنے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ٹروتھ سوشل پر جاری بیان میں ٹرمپ نے لکھا، "یہ لوگ دشمن کی مدد اور سہولت کاری کر رہے ہیں۔ اس کا واحد نتیجہ یہ نکلتا ہے کہ ایران کو جھوٹی امید ملتی ہے، حالانکہ ایسی کوئی امید ہونی ہی نہیں چاہیے۔"

امریکی صدر نے (باقی صفحہ 4 پر)

ایران کے تمام بحری جہاز تباہ کردیے، ڈونلڈ ٹرمپ کا دعویٰ

واشنگٹن، 13 مئی (یو این آئی) امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے دعویٰ کیا ہے کہ ایران کا مکمل بحری بیڑا تباہ کر دیا گیا ہے اور تہران اب اپنی بحری اور فضائی قوت سے محروم ہو چکا ہے۔ صدر ٹرمپ نے بدھ کے روز اپنے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ٹروتھ سوشل پر جاری بیان میں کہا، "ایران کے بحری بیڑے میں 159 جہاز تھے، لیکن اب ان میں سے ہر ایک سمندر کی تہہ میں پڑا ہے۔" انہوں نے مزید دعویٰ کیا کہ امریکی افواج نے ایرانی عسکری صلاحیتوں کو مکمل طور پر تباہ کر دیا ہے اور تہران اپنی فضائیہ سے بھی محروم ہو چکا ہے۔ یہ بیان ایسے وقت میں سامنے آیا ہے جب امریکی خفیہ اداروں کی حالیہ (باقی صفحہ 4 پر)

غیر قانونی تعمیرات کیلئے زیرو ٹالرنس: 'اگر کوئی بلڈنگ پلان نہیں ہے تو بجلی کے کنکشن کاٹ دیے جائیں گے'، وزیر اعلیٰ کا اعلان

کولکاتا:13 مئی (عوامی نیوز سروس) بی جے پی حکومت نے شہر بھر میں پھیلی غیر قانونی تعمیرات کے بارے میں زیرو ٹالرنس کی پالیسی اپنائی ہے۔ عمارت کا درست منصوبہ نہ ہونے کی صورت میں بجلی کے کنکشن منقطع کر دیے جائیں گے۔ وزیر اعلی شبھیندو ادھیکاری نے تلجلہ کے واقعہ کے پیش نظر یہ واضح ہدایات جاری کیں۔ مزید برآں، انہوں نے اعلان کیا کہ تلجلہ میں غیر قانونی فیکٹری کے مالکان کو تباہ کن آگ کے 24 گھنٹے کے اندر گرفتار کرلیا گیا۔ وزیر اعلیٰ نے توزیر بحث کثیر المنز لہ ڈھانچہ کو منہدم کرنے کے احکامات بھی جاری کر دیے ہیں۔
منگل کو توپسیا میں 50 / 1 جی جے خان روڈ پر ایک چمڑے کی فیکٹری والی چار منزلہ عمارت کی دوسری منزل پر زبردست آگ بھڑک اٹھی۔ اس واقعے میں دو افراد دم گھٹنے سے ہلاک ہو گئے، جب کہ پانچ دیگر کی حالت تشویشناک ہے۔ واقعہ کے فوراً بعد ریاستی حکومت نے تفصیلی رپورٹ طلب کی۔ آج بدھ کو یہ رپورٹ وزیر اعلیٰ کے دفتر میں پیش کی گئی۔ رپورٹ کے مطابق جس چار منزلہ عمارت میں آگ لگی وہ مکمل طور پر غیر قانونی تھی۔ اس کے پاس عمارت کا کوئی درست منصوبہ نہیں تھا۔ مزید یہ کہ تحقیقات سے یہ بات سامنے آئی کہ فیکٹری میں فائر سیفٹی کا کوئی طریقہ کار نہیں تھا۔ اس پس منظر میں وزیر اعلی شبھیندو ادھیکاری نے آج بدھ کو صحافیوں سے خطاب کرتے ہوئے غیر قانونی تعمیرات کے تعلق سے سخت پیغام دیا۔ انہوں نے کہا، ''تلجلہ واقعے کے رد عمل میں سخت کارروائی کی گئی ہے۔ غیر قانونی فیکٹری کے مالکان کو بھی گرفتار کر لیا گیا ہے۔'' تاہم انتظامیہ صرف گرفتاریوں پر ہی نہیں رک رہی۔ اس سلسلے میں، وزیر اعلی شبھیندو ادھیکاری نے ایک واضح ہدایت جاری کی ہے: بجلی فراہم کرنے والے کو بجلی کی فراہمی مستقل طور پر منقطع کرنی ہوگی۔ مزید برآں، غیر قانونی کثیر المنز لہ عمارت کو ایک دن کے اندر منہدم کرنا ہوگا۔ وزیر اعلیٰ نے اعلان کیا کہ ایسی تمام غیر قانونی فیکٹریوں کی نشاندہی کے لیے فوری طور پر اندرونی آڈٹ کرایا جانا چاہیے، جس کے بعد سی ای ایس سی کو ان کے بجلی کے کنکشن منقطع کر دینا چاہیے۔
چیف منسٹر شبھیندو ادھیکاری کی ہدایات یہ واضح کرتی ہیں کہ غیر قانونی سرگرمیوں کو کسی بھی صورت میں برداشت نہیں کیا جائے گا۔ مزید برآں، آج واضح طور پر اس بات پر زور دیا گیا کہ نئی بی جے پی حکومت عام شہریوں کی زندگیوں سے چھیڑ چھاڑ کرنے والوں کے ساتھ کوئی نرمی نہیں دکھائے گی۔

حیَّ علَی الصَّلاۃ
الصَّلاۃُ خیرٌ مِنَ النَّوم
(اوّل وقت)
برائے کولکاتا و مضافات
14 / مئی 2026

فجر	3 بج کر 29 منٹ
طلوع آفتاب	4 بج کر 57 منٹ
ظہر	11 بج کر 33 منٹ
عصر	4 بج کر 09 منٹ
مغرب	6 بج کر 13 منٹ
عشاء	7 بج کر 30 منٹ

مندرجہ ذیل شہروں میں اضافہ کریں: بردوان 2 منٹ، رانی گنج 5 منٹ، آسنسول 5 منٹ، دھنباد 8 منٹ، پرولیا 8 منٹ۔

آر جی کار کیس میں نیا موڑ، ابھیا کی ماں نے سابق ایم ایل اے نرمل گھوش سمیت تین افراد کی گرفتاری کے لیے عدالت کا رخ کیا

شمالی 24 پرگنہ: 13 مئی (عوامی نیوز سروس) آر جی کار کیس میں نیا موڑ سامنے آیا ہے۔ متاثرہ کی والدہ- جو پانی ہٹی کے بی جے پی ایم ایل اے بھی ہیں نے اس وقت کے ایم ایل اے نرمل گھوش سمیت تین افراد کی گرفتاری کے لیے عدالت سے رجوع کیا ہے۔ خاندان کی جانب سے آج منگل کو سیالدہ کورٹ میں ایک درخواست دائر کی گئی۔ بتایا گیا ہے کہ اس کیس کی اگلی سماعت 5 جون کو ہونے والی ہے۔ نتیجتاً اب سب کی نظریں اس پر لگی ہوئی ہیں کہ یہ کیس کیا رخ لے گا۔
سیالدہ کورٹ میں داخل کی گئی درخواست میں تین افراد کی گرفتاری کی درخواست کی گئی ہے: نرمل گھوش، مقامی رہائشی سنجیو مکھرجی، اور سومناتھ داس جو گھولہ پولیس اسٹیشن کے اس وقت کے افسر انچارج (او سی) تھے۔ ابھیا کے اہل خانہ کا الزام ہے کہ اس واقعہ کے بعد پوسٹ مارٹم کی دوسری جانچ کرانے کی کوششوں میں رکاوٹ ڈالی گئی۔ مزید برآں، لاش کو بغیر کسی متعلقہ دستاویزات کی منتقلی کے عجلت میں سپرد خاک کر دیا گیا۔ ان واقعات کی روشنی میں، تینوں افراد پانی ہٹی کے اس وقت کے ایم ایل اے نرمل گھوش، سنجیو مکھرجی، اور سومناتھ داس-کو پوچھ گچھ کے لیے تحویل میں لینے کی درخواست پیش کی گئی۔ سیالدہ کورٹ میں آج ہنگامی بنیادوں پر کیس کی سماعت ہوئی۔
سماعت کے دوران، سی بی آئی کے وکیل نے دلیل دی کہ کسی کو یہ اختیار نہیں ہے کہ وہ ہدایت جاری کرے کہ کس کو گرفتار کیا جانا چاہئے یا نہیں کرنا چاہئے۔ انہوں نے اس معاملے پر باضابطہ جواب داخل کرنے کا موقع دینے کی بھی درخواست کی۔ تردید میں، متاثرہ کے وکیل نے دلیل دی کہ درخواست میں صرف پوچھ گچھ کے مقصد کے لیے تینوں افراد کو تحویل میں لینے کی کوشش کی گئی تھی۔ مزید برآں، وکیل نے ایک بار پھر عدالت کے سامنے روشنی ڈالی کہ کن حالات میں لاش کو اتنی جلد بازی کے ساتھ سپرد خاک کیا گیا۔ متاثرہ کے وکیل نے مزید الزام لگایا کہ اگرچہ سی بی آئی نے پہلے کہا تھا کہ وہ ایک ضمنی چارج شیٹ پیش کرے گی، ایسی دستاویز ابھی تک عدالت میں داخل نہیں کی گئی ہے۔ دونوں فریقین کے دلائل کے بعد جج نے اس کیس کی اگلی سماعت 5 جون کو مقرر کی۔
دریں اثنا، منگل کو ہی، جسٹس منتھا کی صدارت والی ڈویژن بنچ نے خود کو آر جی کار کیس سے الگ کرلیا۔ اس اچانک فیصلے کی نوعیت کے حوالے سے سوالات اٹھنا شروع ہو گئے ہیں۔ تاہم، جسٹس منتھا نے کہا، "یہ اطلاع دی جارہی ہے کہ ریاست خاص طور پر اس کیس کے لیے جوڈیشل کمیشن کی تشکیل کے عمل میں ہے۔ اس لیے اس معاملے پر فوری سماعت کی ضرورت نہیں ہے۔" نتیجتاً، آر جی کار کیس واپس چیف جسٹس کو بھیج دیا گیا ہے۔ اس معاملے پر مزید تبصرہ کرتے ہوئے، جسٹس منتھا نے مشاہدہ کیا، ''یہ کیس صرف درخواست گزار کے لیے اہمیت کا حامل نہیں ہے؛ پوری ریاست اور قوم کے لوگ اس کیس کو گہری دلچسپی سے دیکھ رہے ہیں۔''

☆☆

2021 کے انتخابی تشدد کے مقدمات دوبارہ کھولنے کا فیصلہ

غیر قانونی مذبح خانوں، مویشی بازاروں اور سرحدی جرائم پر سخت کارروائی کا حکم

کولکاتا: 13 مئی (اشفاق احمد ثمر) مغربی بنگال میں نئی بی جے پی حکومت کے اقتدار میں آنے کے بعد ریاستی پولیس نے 2021 کے اسمبلی انتخابات کے بعد ہونے والے تشدد سے متعلق تمام مقدمات کی از سر نو جانچ کا بڑا فیصلہ کیا ہے۔ اس کے ساتھ ہی غیر قانونی اسلحہ، گولہ بارود اور دھماکہ خیز مواد کے خلاف 16 مئی سے پورے ریاست میں خصوصی اور وسیع پیمانے پر مہم چلانے کا اعلان کیا گیا ہے۔ یہ فیصلے ایڈیشنل ڈائریکٹر جنرل (لاء اینڈ آرڈر) اجئے رانا ڈے کی جانب سے جاری کردہ تازہ ہدایات میں سامنے آئے ہیں۔ بتایا گیا ہے کہ وزیر اعلیٰ شبھیندو ادھیکاری کے ساتھ اعلیٰ سطحی میٹنگ کے بعد ریاست کے تمام اضلاع کے پولیس افسران کو تفصیلی احکامات بھیجے گئے۔
پولیس ہیڈکوارٹر کی ہدایات کے مطابق 2021 کے انتخابی تشدد سے متعلق درج تمام مقدمات، فائنل رپورٹس اور بند کر دی گئی تحقیقات کا دوبارہ جائزہ لیا جائے گا۔ اگر کسی بھی کیس میں تفتیشی خامی، لاپروائی یا شواہد کو نظر انداز کرنے کی بات سامنے آتی ہے تو اس مقدمے کو دوبارہ کھول کر نئی تحقیقات کی جائیں گی۔ ریاست کے تمام سپرنٹنڈنٹس آف پولیس (SPs) اور پولیس کمشنروں (CPs) کو حکم دیا گیا ہے کہ وہ اس عرصے کے جنرل ڈائری اندراجات (GDEs) اور ان شکایات کی بھی جانچ کریں جن پر باقاعدہ ایف آئی آر درج نہیں کی گئی تھی۔ ابتدائی جانچ میں اگر کسی قابلِ دست اندازی جرم کے شواہد ملتے ہیں تو فوری طور پر نیا مقدمہ درج کرنے کی ہدایت دی گئی ہے۔
پولیس ذرائع کے مطابق سینئر افسران کو یہ بھی کہا گیا ہے کہ وہ چارج شیٹ داخل ہونے کے بعد بھی مقدمات کی نگرانی جاری رکھیں تاکہ ٹرائل کے دوران کسی قسم کی کوتاہی نہ ہو۔ نئی حکومت کا کہنا ہے کہ انتخابی تشدد کے متاثرین کو انصاف دلانا اس کی ترجیحات میں شامل ہے۔
اسی دوران ریاست بھر میں غیر قانونی اسلحہ کے خلاف سخت کارروائی شروع کرنے کا فیصلہ بھی کیا گیا ہے۔ پولیس کو ہدایت دی گئی ہے کہ مختلف اضلاع میں بڑے پیمانے پر چھاپہ مہم چلا کر غیر قانونی ہتھیار، کارتوس اور دھماکہ خیز مواد ضبط کیا جائے۔ ہر ضلع کو روزانہ کی کارروائی کی رپورٹ اے ڈی جی سی آئی ڈی کو بھیجنی ہوگی تاکہ ریاستی سطح پر مجموعی جائزہ تیار کیا جاسکے۔
سرحدی علاقوں میں نگرانی مزید سخت کرنے کا بھی فیصلہ لیا گیا ہے۔ ضلعی پولیس سربراہان کو سرحدی میٹنگیں منعقد کرنے اور سرگرم جرائم پیشہ عناصر و مبینہ ''بارڈر دلالوں'' کی شناخت کرنے کی ہدایت دی گئی ہے۔ اب تھانہ سطح پر ماہانہ اور سب ڈویژنل سطح پر سہ ماہی رابطہ اجلاس لازمی طور پر منعقد کئے جائیں گے۔
ریاستی حکومت نے غیر قانونی مویشی بازاروں، غیر مجاز مذبح خانوں اور غیر قانونی کانکنی کے خلاف بھی سخت کارروائی کے احکامات جاری کئے ہیں۔ پولیس اور انتظامیہ کو ہدایت دی گئی ہے کہ وہ اینیمل سلاٹر کنٹرول ایکٹ 2014 پر سختی سے عمل درآمد کرائیں اور قانونی کاروبار کرنے والے تاجروں کو بھتہ خوری اور مقامی جرائم پیشہ عناصر سے تحفظ فراہم کریں۔
اس کے علاوہ ٹریفک نظام اور عوامی تحفظ کو بہتر بنانے پر بھی زور دیا گیا ہے۔ موٹر وہیکل ایکٹ کے تحت ہیلمٹ کے لازمی استعمال کو یقینی بنانے کیلئے خصوصی مہم چلائی جائے گی جبکہ حساس علاقوں میں پولیس کی گشت اور موجودگی بڑھائی جائے گی تاکہ بھتہ خوری، غیر قانونی سرگرمیوں اور قانونی کاروبار میں مداخلت کو روکا جاسکے۔

ریاستی راشن نظام میں شفافیت کی نئی پہل

اب آٹے کے بجائے خالص گیہوں فراہم کیا جائے گا

کولکاتا: 13 مئی (نور عالم) مغربی بنگال حکومت نے عوامی مفاد اور راشن نظام میں شفافیت کو مزید مضبوط بنانے کے مقصد سے ایک اہم فیصلہ لیا ہے۔ ریاست کے وزیر خوراک اشوک کرتانیہ نے اعلان کیا ہے کہ اب راشن صارفین کو آٹے کے بجائے براہِ راست خالص گیہوں فراہم کیا جائے گا۔ وزیر خوراک نے کہا کہ گزشتہ کچھ عرصے سے راشن میں غیر معیاری آٹا، وزن میں کمی اور بدعنوانی سے متعلق متعدد شکایات موصول ہو رہی تھیں۔ ان شکایات کو سنجیدگی سے لیتے ہوئے محکمہ خوراک نے یہ بڑا اقدام اٹھانے کا فیصلہ کیا ہے تاکہ عوام تک شفاف اور معیاری سہولت پہنچائی جا سکے۔ حکومت کا ماننا ہے کہ براہِ راست گیہوں فراہم کرنے سے صارفین اپنی پسند اور ضرورت کے مطابق آٹا پسوا سکیں گے، جس سے معیار پر عوام کا اعتماد بڑھے گا اور درمیانی عناصر کی مداخلت میں کمی آئے گی۔ وزیر خوراک اشوک کرتانیا نے واضح الفاظ میں کہا کہ محکمہ خوراک میں کسی بھی قسم کی بدعنوانی یا بے ضابطگی برداشت نہیں کی جائے گی۔ انہوں نے مزید کہا کہ ریاستی حکومت راشن نظام کو زیادہ عوام دوست، جوابدہ اور شفاف بنانے کے لیے مسلسل اقدامات کر رہی ہے۔ ذرائع کے مطابق مختلف اضلاع کی انتظامیہ کو بھی نگرانی سخت کرنے اور راشن تقسیم کے عمل پر کڑی نظر رکھنے کی ہدایت دی گئی ہے تاکہ مستحق افراد تک سرکاری سہولتیں صحیح طریقے سے پہنچ سکیں۔

☆☆☆

ہوڑہ میونسپل کارپوریشن کے انتخابی تعطل ختم ہونگے وزیر اعلیٰ، بلدیہ وزیر کے درمیان تبادلہ خیال

ہوڑہ:13 مئی (محمد شبیب عالم) ہوڑہ میونسپل کارپوریشن کے انتخابی تعطل کو ختم کرنے پر شبھیندو اور اگنیمترا کی بات چیت، ریاست جلد انتخابات چاہتی ہے۔
2018 میں ہوڑہ میونسپل کارپوریشن کی میعاد ختم ہونے کے باوجود وہاں انتخابات نہیں کرائے گئے۔ الزام ہے کہ ان آٹھ برسوں میں دو مرتبہ بلدیاتی انتخابات ہونے تھے، لیکن مقررہ وقت پر انتخاب کرانے کے بجائے ایڈمنسٹریٹر مقرر کر کے ترنمول حکومت ہوڑہ میں شہری خدمات فراہم کرنے میں ناکام رہی۔
ہوڑہ میونسپل کارپوریشن کے انتخابات گزشتہ آٹھ برسوں سے رکے ہوئے ہیں۔ ہفتہ کے روز وزیر اعلیٰ کے عہدے کا حلف لینے کے بعد پیر سے ہی وزیرِ اعلیٰ شبھیندو ادھیکاری نے کام شروع کر دیا۔ اسی دن آسنسول جنوب سے دو بار کی رکن اسمبلی اگنی مترا پال کو شہری ترقیات اور بلدیات کی وزارت کی ذمہ داری دی گئی۔ ذمہ داری سنبھالنے کے بعد ہوڑہ میونسپل انتخابات کے موضوع پر شبھیندو اور اگنی مترا کے درمیان بات چیت ہوئی۔
2011 میں ترنمول کے اقتدار میں آنے کے بعد 2013 میں آخری بار ہوڑہ میونسپل انتخابات ہوئے تھے۔ 2018 میں میعاد ختم ہونے کے باوجود انتخابات نہیں کرائے گئے۔ الزام ہے کہ مقررہ وقت پر ووٹنگ نہ کرا کر ایڈمنسٹریٹر کے ذریعے میونسپلٹی چلائی گئی جس کی وجہ سے شہری خدمات بری طرح متاثر ہوئیں۔
2015 میں اچانک بالی میونسپلٹی کو ختم کر کے ہوڑہ کے ساتھ ضم کیا گیا اور ضمنی انتخابات کرائے گئے۔ اس وقت 16 وارڈ بنائے گئے اور ترنمول نے تمام نشستیں جیت لی تھیں۔ بعد میں دوبارہ بالی کو ہوڑہ سے الگ کر کے ایک علیحدہ میونسپلٹی کا درجہ دیا گیا۔ اس سلسلے میں بھی اسمبلی میں ایک بل منظور کر کے منظوری کے لئے گورنر کے پاس بھیجا گیا تھا۔
اس وقت کے گورنر جگدیپ دھنکھڑ نے ہوڑہ میونسپلٹی کے مالی اخراجات اور فنڈز سے متعلق معلومات طلب کی تھیں لیکن الزام ہے کہ ریاستی حکومت اس کا مناسب جواب نہیں دے سکی۔ حال ہی میں لوک بھون اور نبنا کے درمیان اس معاملے پر اختلافات ختم ہونے کی خبریں سامنے آئی تھیں مگر ہوڑہ میں انتخابات کب ہوں گے اس بارے میں ترنمول حکومت واضح جواب نہیں دے سکی جس پر ہوڑہ کے ایک طبقے میں ناراضی پائی جاتی ہے۔
چونکہ 2018 سے انتخابات نہیں ہوئے اس لئے ریاستی حکومت نے میونسپلٹی چلانے کے لئے ایڈمنسٹریٹر مقرر کئے۔ کبھی یہ ذمہ داری وسطی ہوڑہ کے رکن اسمبلی اروپ رائے کے پاس رہی تو کبھی سوجے چکرورتی کے پاس مگر اس کے باوجود شہری خدمات کی حالت بہتر نہیں ہوئی۔
شِب پور بلاک ترنمول کے صدر مہندر شرما نے بھی تسلیم کیا کہ آٹھ برس تک انتخابات نہ ہونے سے شہری خدمات مکمل طور پر تباہ ہو چکی ہیں۔ انہوں نے کہا ''بلدیاتی خدمات عوام کی روزمرہ زندگی کی بنیادی ضرورت ہیں۔ طویل عرصے تک انتخابات نہ ہونے سے تمام کام ٹھپ پڑے ہوئے ہیں۔ صرف ایڈمنسٹریٹر کے ذریعے میونسپلٹی چلانا کوئی جمہوری طریقہ نہیں ہوسکتا۔ نئی حکومت سے ہماری اپیل ہے کہ وہ جلد از جلد انتخابی عمل مکمل کرے۔''
وسطی ہوڑہ کے رہائشی اور ہوڑہ بی جے پی کے نائب صدر اجے ماتا نے کہا ''ہم تو میونسپل خدمات کیا ہوتی ہے یہ بھول چکے ہیں۔ ترنمول حکومت میں جس طرح ہوڑہ کے لوگوں کو بنیادی خدمات کیلئے پریشانی اٹھانی پڑی وہ دیکھے بغیر یقین نہیں کیا جا سکتا۔ نکاسی آب، پانی، کچرا صفائی اور اسٹریٹ لائٹس، ہر شعبے میں بدحالی ہے۔ امید ہے کہ ریاستی حکومت جلد انتخابات کرا کر عوام کو اس تکلیف سے نجات دے گی۔''
وزیر اعلیٰ کے ساتھ اپنی گفتگو کے بارے میں اگنی مترا پال نے کہا ''یہ بات کسی سے پوشیدہ نہیں کہ ہوڑہ میونسپل کارپوریشن میں انتخابات گزشتہ آٹھ برسوں سے نہیں ہوئے۔ اسی لئے ذمہ داری سنبھالنے کے پہلے دن ہی وزیرِ اعلیٰ نے اس موضوع پر مجھ سے بات کی۔ وہ بھی چاہتے ہیں کہ ہوڑہ کے لوگ بہتر شہری خدمات حاصل کریں۔ ہم چاہتے ہیں کہ جلد از جلد ہوڑہ میں انتخابات ہوں۔ ابھی ابتدائی سطح پر بات چیت ہوئی ہے لیکن ہماری حکومت انتخابی عمل کو تیز کرنے کیلئے ضروری اقدامات کرے گی۔''

ہگلی گرامین پولیس کی بڑی کامیابی غیر قانونی مویشی اسمگلنگ کے الزام میں دو گاڑی سمیت 5 گرفتار

ہگلی:13 مئی (محمد شبیب عالم) غیر قانونی مویشی اسمگلنگ کے الزام میں ہگلی کے گوڑاپ تھانے کی پولیس نے بڑی کارروائی کرتے ہوئے پانچ افراد کو گرفتار کر لیا۔ معلوم ہوا ہے کہ منگل کی دیر رات ہگلی دیہی پولیس کے گوڑاپ تھانہ علاقے میں قومی شاہراہ پر خصوصی مہم چلائی گئی۔ اسی دوران مویشیوں سے لدی دو گاڑیوں کو روکا گیا اور پانچ افراد کو گرفتار کیا گیا۔
پولیس ذرائع کے مطابق، منگل کی رات گوڑاپ تھانہ علاقے میں پولیس اہلکار گشت کر رہے تھے۔ اسی دوران اطلاع ملی کہ دو گاڑیوں کے ذریعے قومی شاہراہ نمبر 19 اور روڈ نمبر 23 سے غیر قانونی طور پر مویشی لے جائے جا رہے ہیں۔ اطلاع ملتے ہی پولیس نے دونوں گاڑیوں کو روک کر تلاشی لی جس کے دوران دس مویشی برآمد کئے گئے۔
پولیس نے دونوں گاڑیوں کو ضبط کرنے کے ساتھ ساتھ اسمگلنگ میں ملوث پانچ افراد کو گرفتار کرلیا۔
پولیس کا مزید کہنا ہے کہ گرفتار افراد سے پوچھ گچھ کے دوران معلوم ہوا کہ یہ مویشی مشرقی بردوان کے جمال پور علاقے سے لائے جا رہے تھے۔ تاہم انہیں کہاں لے جایا جا رہا تھا اور اس اسمگلنگ ریکیٹ میں اور کون کون شامل ہے اس کی تفتیش جاری ہے۔ گرفتار ملزمان کو آج چنسورہ عدالت میں پیش کیا گیا۔

☆☆

ہائی کورٹ کے احاطے کے نیکو ہاؤس میں وارڈ نمبر 43 کے مشہور سماجی کارکن جناب خواجہ خیر الدین عرف لڈو محترمہ پرنیکا ٹبریوال کو گلدستہ پیش کرتے ہوئے۔ ساتھ میں وارڈ نمبر 59 کے بلڈر و سماجی کارکن جناب شیخ نذر الحق بھی نظر آتے ہوئے۔

بنگلہ پکھو نامی تنظیم کے حامی رہنما گرگ چٹرجی کے خلاف انتظامی کارروائی ریاست میں سکڑتی ہوئی جمہوری جگہ کی تشویشناک عکاسی ہے۔ اپوزیشن کے خیالات، احتجاجی آوازوں اور اختلاف رائے کو دبانے کے لیے انتظامیہ کی جانب سے اختیارات کا غلط استعمال آج خطرناک حد تک پہنچ رہا ہے۔ ویلفیئر پارٹی کے ریاستی نائب صدر سرور حسن، گرگ چٹرجی کی رہائی کی لیے تملوک مشرقی مدنا پور میں جلوس نکالا اور حکومت سے مطالبہ کیا کے وہ گرگ چٹرجی کو رہا کرے (تصویر: ساجد پرویز)

کولکاتا: غیر قانونی ٹول اور ڈراپ گیٹس فوری بند کرنے کا حکم، قانونی کلیکشن پوائنٹس کی تصدیق کی ہدایت

کولکاتا: 13 مئی (عوامی نیوز سروس) مغربی بنگال حکومت نے ریاست بھر میں تمام غیر منظور شدہ ٹول گیٹس اور ڈراپ گیٹس کو فوری طور پر بند کرنے کا حکم جاری کر دیا ہے۔ یہ فیصلہ سابقہ انتظامی دور میں مختلف شاہراہوں اور راستوں پر مبینہ طور پر غیر قانونی طور پر قائم کئے گئے کلیکشن پوائنٹس کے خلاف بڑے ایکشن کے طور پر دیکھا جا رہا ہے۔ حکومتی حکم نامے میں واضح کیا گیا ہے کہ ریاست کے مختلف اضلاع میں ایسے تمام ٹول گیٹس، ڈراپ گیٹس، بیریئرز اور دیگر کلیکشن پوائنٹس جنہیں مجاز اتھارٹی کی باقاعدہ منظوری حاصل نہیں، انہیں فوری طور پر بند کیا جائے اور ان کا مکمل خاتمہ یقینی بنایا جائے۔ یہ حکم نامہ نئے چیف سیکریٹری منوج کمار اگروال کی جانب سے جاری کیا گیا ہے جس میں ڈسٹرکٹ مجسٹریٹس کو ہدایت دی گئی ہے کہ وہ اپنے اپنے علاقوں میں ایسے غیر قانونی کلیکشن پوائنٹس کی نشاندہی کریں، انہیں فوری طور پر ہٹائیں اور ان کے دوبارہ قیام کو روکنے کے لیے مؤثر اقدامات کریں۔ حکم میں مزید کہا گیا ہے کہ ایسے تمام غیر مجاز مقامات پر کسی بھی قسم کی فیس، چارج یا لیوی کی وصولی فوری طور پر بند کی جائے۔ ساتھ ہی ضلعی انتظامیہ کو یہ بھی ہدایت دی گئی ہے کہ وہ تمام قانونی ٹول کلیکشن پوائنٹس کی فہرست تیار کرے۔ تمام اضلاع سے کہا گیا ہے کہ وہ مجاز ٹول پوائنٹس کی مکمل تفصیلات مرتب کر کے 15 مئی 2026 کی دوپہر 12 بجے تک رپورٹ جمع کرائیں۔ حکم نامے میں خبردار کیا گیا ہے کہ ہدایات پر عمل نہ کرنے کی صورت میں ذمہ داری طے کی جائے گی۔ یہ حکم فوری طور پر نافذ العمل ہو گیا ہے اور اسے سختی کے ساتھ نافذ کرنے کی ہدایت دی گئی ہے۔

پوربی ریلوے

مندرجہ ذیل ای-ٹنڈر آن لائن سے مطلوب ہے بذریعہ ڈویژنل ریلوے منیجر، پوربی ریلوے، ہوڑہ ڈویژن، نئی ڈی آر ایم بلڈنگ، نزد: ریل میوزیم، ہوڑہ-711101 سے (حلقہ برائے سینئر ڈین 1 / ہوڑہ) سے تجربہ کار ٹنڈر گزاروں سے جو کام کی مساوی نوعیت کے اعتبار سے مطلوبہ مالیاتی گنجائش کے حامل ہوں بشمول ان کے رجسٹرڈ ہوا پاشی/ سی پی ڈبلیو ڈی/ ایس ای بی/ ایم ای ایس یا کسی بھی ماتحت پبلک سیکٹر سے مندرجہ ذیل کام کے۔ **نٹ نمبر:** 27-2026-19 **کام کی نوعیت:** بتعمیرات گنگ ہٹ کا ڈبلیو ایس-1، کے لئے للوہ ورک شاپ میں اور ڈبلیو ایس-2 کا بی ای ایس وائی میں اور خواتین ملبوسات تبدیلی کرے کے لئے ڈبلیو ایس-1 میں للوہ ورک شاپ اور ڈبلیو ایس 2-کا بی ای ایس وائی میں، **تخمینہ لاگت:** 53,69,249.17 روپے، **زر بیعانہ:**-/1,07,400 روپے، **ٹنڈر فارم کی قیمت:** صفر، **پورا ہونے کی مدت:** 6 مہینے کے لئے، اگر مذکورہ بند کی تاریخ میں ٹنڈرس نوٹس کی طلبی کے وقت کوئی چھٹی/ بند/ اسٹرائیک کسی وجہ سے ہو جائے تو آن لائن سے ٹنڈر بند کی تاریخ میں کوئی تبدیلی نہیں ہوگی درخواست ویب سائٹ کے آئی آر ای پی ایس سے بھی کسی پیش کش ڈالنے کی اجازت نہیں ہوگی ٹنڈر بند کی تاریخ و وقت میں لہٰذا آن لائن سے ٹنڈر کھلے گا دوسرے دن کام کے اوقات میں، **ٹنڈر بند ہونے کی تاریخ و وقت:** 27.05.2026 کو 14.00 بجے، ٹنڈر کی تفصیلات اس ویب سائٹ پر دستیاب ہوگا: www.ireps.gov.in، ٹنڈر گزاروں سے درخواست ہے کہ وہ مذکورہ ویب سائٹ کے آن لائن سے اپنی پیش کش کو ڈالیں، زر بیعانہ برائے ادائیگی (ای ایم ڈی) اور ٹنڈر ڈاکومنٹ لاگت (ٹی ڈی سی) سے ای-ٹنڈرنگ کے حوالے سے صرف ادائیگی گیٹ وے اور نیٹ بینکنگ کو ہی قبول کیا جائے گا، دستی پیش کش کو مسترد کر دیا جائے گا۔
HWH-63/2026-27
یہ ٹنڈر نوٹس دستیاب ہے ویب سائٹ پر بھی:
www.er.indianrailways.gov.in/www.ireps.gov.in
Follow us at : @EasternRailway
@easternrailwayheadquarter

ایس-ای ریلوے- ٹنڈر

ای-ٹنڈر نوٹس نمبر: ای-سی پی ایم-جی ایس یو-آدرا-02-2026، بتاریخ: 11.05.2026 کی طرف سے صدر جمہوریہ ہند کی جانب سے، چیف پروجیکٹ منیجر/ گتی شکتی یونٹ / آدرا، ساؤتھ ایسٹرن ریلوے سے طلبی 01 (ایک) عدد، ای-ٹنڈر برائے **ای پی ایس ورکس** جو کہ ذیل میں درج ہے: **ٹنڈر نمبر: ای-پی سی ایم-جی ایس یو-آدرا-02-2026** **کاموں کی تفصیلات:** درخواست تجویز (آر ایف پی) تقرری کے لئے جنرل کنسلٹنٹ گتی شکتی یونٹ، آدرا ڈویژن کے لئے، **ٹنڈر کی لاگت:** 1,91,09,136 روپے، **ای-ٹنڈر بند ہونے کی تاریخ و وقت:** 15.06.2026 کو 15.00 بجے، مذکورہ ای-ٹنڈرس کی تفصیلات براہ کرم دیکھ سکتے ہیں ویب سائٹ پر: www.ireps.gov.in
(PR-161)

بدعنوانی میں ملوث افسران کی تحقیقات کیلئے سی بی آئی کو منظوری، اجازت کی ضرورت نہیں: شوبھندو

کولکاتا، 13 مئی: (عوامی نیوز سروس) کرپشن سے کوئی سمجھوتہ نہیں، حکومتی قوانین پر عمل ہونا چاہیے۔ چیف منسٹر شوبھندو ادھیکاری نے سکریٹریوں کے ساتھ میٹنگ میں سخت پیغام دیا۔ وزیر اعلیٰ شوبھندو ادھیکاری نے نبانہ میں ایک پریس کانفرنس میں کہا کہ ان کی حکومت بدعنوانی پر زیرو ٹالرنس کی پالیسی اپنا رہی ہے۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ ریاستی حکومت نے سی بی آئی کو محکمہ تعلیم میں بھرتی بدعنوانی اور میونسپل بھرتی بدعنوانی کیس میں ملوث سرکاری افسران کے خلاف کارروائی کرنے کی منظوری دے دی ہے۔ اس کے ساتھ کوآپریٹو بدعنوانی کے معاملے میں ملزمان کے خلاف بھی یہی کلیئرنس دی گئی ہے۔

واضح ہو کہ انتخابی مہم کے دوران بی جے پی نے یہ یقین دہانی بھی کرائی تھی کہ بدعنوانی کے تمام معاملات کی جانچ کی جائے گی۔ اقتدار میں آنے کے بعد عملی طور پر دکھانے کا وقت آگیا ہے۔ اگر ریاستی حکومت کے اعلیٰ عہدے داروں کے خلاف بدعنوانی کے الزامات ہیں تو سی بی آئی یا کسی اور تفتیشی ایجنسی کو چارج شیٹ داخل کرنے کے لیے حکومت سے اجازت لینی پڑتی ہے۔ مبینہ طور پر پچھلی حکومت نے اس منظوری کو طویل عرصے تک روک رکھا تھا۔ بدھ کو شوبھندو نے اعلان کیا کہ مرکزی ایجنسی کو یہ منظوری دی جائے گی۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ سی بی آئی عدالت کے حکم پر بدعنوانی کے ان معاملات کی تحقیقات کر رہی تھی۔ مرکزی تفتیشی ایجنسی کو ایسے معاملات میں ملزم سرکاری اہلکاروں کے خلاف چارج شیٹ داخل کرنے کے لیے ریاست کی منظوری کی ضرورت ہوتی ہے۔ ریاستی حکومت نے گزشتہ چار برسوں میں سی بی آئی کے چار مقدمات کو روکا تھا۔ ان کے خلاف چارج شیٹ سابقہ حکومت نے کرپٹ بیوروکریٹس اور افسران کو بچانے کے لیے روک دی تھی، ہم نے سی بی آئی کو تینوں محکموں کے کرپٹ افسران کے خلاف کارروائی کی منظوری دی۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ ہم ادارہ جاتی کرپشن کے خلاف کارروائی کریں گے، اس کے ساتھ ہی انہوں نے کہا کہ ہم نے بدعنوانی کے معاملے میں زیرو ٹالرنس کی پالیسی پر عمل کرتے ہوئے محکمہ بلدیات کے افسران کے خلاف مقدمہ درج کرنے کی منظوری دے دی ہے۔ عدالت کے حکم پر محکمہ کوآپریٹو کے تحت کرپشن کیس میں ملوث ہیں۔

عوام کا شکریہ ادا کرنے کیلئے شوبھندو بھوانی پور پہنچے

کولکاتا، 13 مئی: (عوامی نیوز سروس) شوبھندو ادھیکاری نے بھوانی پور میں شکریہ جلوس کا آغاز کیا۔ چیف منسٹر شوبھندو ادھیکاری نے چیتلا مہاویر مندر میں داخل ہو کر پوجا کی۔ انہوں نے فتح کے جلوس میں بھوانی پور کے لوگوں کا شکریہ ادا کیا۔ واضح ہو کہ بھوانی پور حلقہ سمیت ریاست بھر میں زبردست جیت کے بعد بی جے پی کی جیت کا جلوس پورے جنوبی کولکاتا میں نکلے گا۔ یہ جلوس چیتلہ لاک گیٹ سے شروع ہو کر 24 دیہاتوں سے ہوتا ہوا سروے بلڈنگ کے سامنے سے گزر کر کالی گھاٹ، ہاجرہ موڑ سے ہوتا ہوا کا مک اسٹریٹ پر ایکسائیڈ پر اختتام پذیر ہوگا۔ بی جے پی کارکنان اور حامیوں نے پہلے ہی جمع ہونا شروع کر دیا ہے۔ جنوبی کولکاتا کے بھوانی پور اور راش بہاری حلقوں کے کارکنان موجود ہیں۔ وزیر اعلیٰ شوبھندو ادھیکاری کی قیادت میں جلوس کا آغاز ہو چکا ہے۔ خیال رہے کہ شوبھندو نے بھوانی پور اور نندی گرام دونوں اسمبلی حلقوں میں کامیابی حاصل کی۔ انہوں نے نندی گرام سیٹ کو چھوڑ کر بھوانی پور سے اسمبلی میں حلف لیا۔ اس بار انہوں نے بھوانی پور کے لوگوں سے اظہار تشکر کرنے کے لیے ایک جلوس نکالا۔ چیف منسٹر کی حیثیت سے حلف لینے کے بعد چیف منسٹر شوبھندو ادھیکاری نے نابنا کے میٹنگ روم میں مختلف محکموں کے سکریٹریوں کے ساتھ میٹنگ کی۔ وہیں وزیر اعلیٰ نے سب کو بلا خوف کام کرنے کا پیغام دیا۔ مرکزی منصوبوں پر کام 7 دن کے اندر شروع ہونا چاہیے۔ کوئی سستی نہیں برتی جائے گی، وزیر اعلیٰ نے 41 محکموں کے سکریٹریز سے میٹنگ میں ہدایت کی۔ وزیر اعلیٰ نے اجلاس میں مختلف محکموں کا بجٹ ایک ماہ میں تیار کرنے کی ہدایت کی۔ اس کے ساتھ ساتھ مختلف محکموں کو اپنی آمدنی میں اضافہ کرنا چاہیے، چیف سکریٹری نے بھی میٹنگ میں کہا۔

وزیر اعلیٰ کے حکم پر تلجلا میں غیر قانونی تعمیر کی مسماری شروع

کولکاتا، 13 مئی: (عوامی نیوز سروس) وزیر اعلیٰ شوبھندو ادھیکاری کے سخت پیغام کے بعد تلجلا علاقے پر بلڈوزر اتر گئے۔ بی جے پی حکومت نے شہر بھر میں پھیلی غیر قانونی تعمیرات کے تئیں زیرو ٹالرینس کی پالیسی اختیار کی ہے۔ تلجلا میں آتشزدگی کے واقعہ میں دو افراد کی موت پر بات کرتے ہوئے وزیر اعلیٰ نے کہا کہ غیر قانونی تعمیرات کو 1 دن کے اندر منہدم کیا جائے۔ یہ حکم دینے کے چند گھنٹوں کے اندر کے ایم سی اور کے ایم ڈی اے کے مشترکہ اقدام کے تحت تلجلہ میں دو مکانات کو مسمار کرنے کا کام شروع کر دیا گیا۔ معلوم ہوا ہے کہ علاقے میں 4-5 بلڈوزر پہنچ چکے ہیں۔ پولس اور مرکزی فورسز کی بھاری نفری تعینات کی گئی ہے۔

مغربی بنگال کے نو منتخب وزیر اعلیٰ شوبھندو ادھیکاری اور دیگر ایم ایل اے نے بدھ کو مغربی بنگال اسمبلی میں بطور ایم ایل اے حلف لیتے ہوئے۔

ترنمول کے کئی ایم ایل ایز کی کولکاتا میں میٹنگ

کولکاتا، 13 مئی: (عوامی نیوز سروس) ووٹوں کے نتائج کا اعلان ہونے کے بعد ترنمول کے کئی ایم ایل ایز نے کولکاتا میں میٹنگ کی۔ ذرائع کے مطابق اجلاس میں فیصلہ کیا گیا کہ پارٹی کی جانب سے خط پر دی گئی ہدایات پر عمل کرنے کے بجائے اپنے علاقوں کی صورتحال کے مطابق خود کارروائی کریں۔ معلوم ہوا ہے کہ پارٹی کے کئی ایم ایل اے کو اس میٹنگ کا دعوت نامہ نہیں ملا ہے جو ترنمول لیڈر ممتا بنرجی جمعہ کو مختلف اضلاع کے لیڈروں کے ساتھ منعقد کریں گی۔ اس سے دھند بھی پیدا ہو گئی ہے۔ ترنمول ممبران اسمبلی کی میٹنگ میں کئی لوگوں نے دعویٰ کیا کہ پارٹی کا بیان واضح نہیں ہے۔ اس لیے پارٹی کی باتوں پر عمل نہ کریں بلکہ حالات کے مطابق عمل کریں۔ زیادہ تر اراکین اسمبلی نے اس فیصلے سے اتفاق کیا۔ ذرائع کے مطابق ترنمول کے ایک اعلیٰ ایم ایل اے آج کی میٹنگ سے غیر حاضر تھے لیکن انہوں نے میٹنگ میں شرکت کرنے والے ایم ایل ایز کی حمایت کا اظہار کیا۔ دوسری طرف ترنمول سپریمو ممتا بنرجی اگلے جمعہ کو مختلف اضلاع کے لیڈروں کے ساتھ میٹنگ کریں گی۔ تاہم پارٹی کے کئی ایم ایل ایز کو میٹنگ میں مدعو نہیں کیا گیا۔ یہ بھی ابہام ہے کہ انہیں مدعو کیوں نہیں کیا گیا۔ رام میٹرو اسٹیشن تک چل رہی ہیں۔ عہدیداروں نے کہا کہ کوی سبھاس اسٹیشن پر تعمیر نو کا کام جلد شروع ہوگا۔

کم عمری کی شادی! پولس کمشنر کی رام موہن رائے کے حوالے سے لال بازار کے عہدیداروں کو سخت ہدایت جاری

کولکاتا، 13 مئی: (عوامی نیوز سروس) نابالغوں کے خلاف جنسی زیادتی اور POCSO کے تقریباً 300 معاملات حل نہیں ہو سکے ہیں۔ زیادہ تر مقدمات میں چارج شیٹ داخل نہیں کی گئی۔ اس کے اوپر کولکاتا میں بچوں کی شادی ہو رہی ہے۔ نئی حکومت کے قیام کے بعد منگل کو راجہ رام موہن رائے کا حوالہ دیتے ہوئے پولس کمشنر اجے نندا نے ہر پولس اسٹیشن کے اوسی اور لال بازار کے عہدیداروں کو نابالغوں کے ساتھ بدسلوکی اور بچپن کی شادی کو روکنے کے لیے سخت ہدایات جاری کیں۔ پولس کمشنر نے اوسیز اور دیگر اہلکاروں کو بغیر کسی سیاسی رنگ کے ملزمان کو گرفتار کرنے کا حکم دیا۔ نئی حکومت کے قیام کے بعد منگل کو پولس کمشنر اجے نندا نے راجہ رام موہن رائے کا مسئلہ اٹھایا اور ہر تھانے کے اوسی اور لال بازار کے افسران کو نابالغوں پر تشدد اور بچپن کی شادی کو روکنے کے لیے سخت ہدایات دیں۔ پولس کمشنر نے سیاسی رنگ دیکھے بغیر اوسیز اور دیگر افسران کو گرفتار کرنے کا حکم بھی دیا۔ واضح ہو کہ حال ہی میں پولس کمشنر نے علی پور باڈی گارڈ لائن میں ہر تھانے کے اوسی اور لال بازار کے افسران کے ساتھ میٹنگ کی۔ انہوں نے کہا کہ راجہ رام موہن رائے نے اس کولکاتا میں بیٹھ کر بچپن کی شادی کو روکا تھا۔ تاہم اس شہر میں بچوں کی شادی جیسے واقعات ہو رہے ہیں۔ بعض صورتوں میں، خاندان نابالغوں سے شادی کرتے ہیں۔ بہت سے معاملات میں، نابالغ خود بھاگ کر شادی کر کے علاقے میں واپس آ جاتے ہیں۔ زیادہ تر معاملات میں، خاندان نابالغ دلہنوں کو قبول کرتے ہیں۔ اس سلسلے میں عام طور پر پولس میں شکایات درج نہیں کی جاتیں۔ لیکن جب بچے کی پیدائش کے دوران بچے کو اسپتال میں داخل کیا جاتا ہے تو معاملے کا پتہ چل جاتا ہے۔ کچھ معاملات میں، نابالغ کے شوہر کو POCSO ایکٹ کے تحت گرفتار کیا جاتا ہے۔ دیگر معاملات میں، کوئی گرفتاری نہیں کی جاتی ہے. ایک بار پھر، کوئی چارج شیٹ داخل نہیں کیا گیا ہے۔ لیکن اب سے پولس کمشنر نے ہر تھانے کے اوسی کو ہدایت دی ہے کہ وہ کم عمری کی شادیوں کو روکنے کے لیے سخت کارروائی کریں۔

اس معاملے میں ان کی ہدایت ہے کہ جس طرح کسی نابالغ کی شادی کی خبر موصول ہوتی ہے تو اسے روک دیا جائے، اسی طرح اگر کسی نابالغ کی شادی کرنے اور بھاگنے کے بعد یہ اطلاع معلوم ہوتی ہے تو اس معاملے میں بھی پولس کو سخت کارروائی کرنی چاہیے۔ اس معاملے میں، لالبازار نے پولس کو ہدایت دی ہے کہ وہ نابالغ کے شوہر اور شادی کو قبول کرنے والوں کے خلاف مقدمہ درج کرے اور POCSO اور بچوں کی شادی کی روک تھام کے قانون کے تحت قانونی کارروائی کرے۔ لالبازار کے عہدیداروں کا الزام ہے کہ پچھلے کچھ سالوں میں تقریباً POCSO300 معاملات کو حل نہیں کیا گیا ہے۔ ان میں سے بہت سے معاملات میں ملزمان کے خلاف چارج شیٹ داخل نہیں کی گئی ہے۔ جس کے نتیجے میں ملزمان کی ضمانتیں ہو گئی ہیں۔

پولس کمشنر نے اس سلسلے میں پولیس کو خاص طور پر سخت رہنے کا حکم دیا ہے۔ اس کے علاوہ پولس کمشنر نے حکم دیا ہے کہ جب بھی کسی خاتون کے بارے میں شکایت آتی ہے تو پولس کو فوری کارروائی کرنی چاہیے۔ تحقیقات فوری شروع کی جائیں۔ پولس کو چاہیے کہ وہ ملزم کی شناخت کر کے مناسب قانونی کارروائی کرے۔ اس دوران پولس کمشنر نے آج سختی سے ہدایت دی ہے کہ مجرموں کی گرفتاری میں کوئی سیاسی رنگ نہ دکھایا جائے۔ مجرم کو گرفتار کیا جانا چاہیے، چاہے وہ کسی بھی پارٹی کی حمایت کرتا ہو۔ خاص طور پر سیاسی تصادم کے معاملات میں۔ لالبازار کے مطابق کچھ لوگ خود کو بی جے پی کارکن بتا کر تشدد بھڑکا رہے ہیں۔ لالبازار نے ان کی شناخت اور گرفتاری کا حکم دیا ہے۔ اس کے علاوہ پولس کا کہنا تھا کہ فرانزک ڈیپارٹمنٹ کو بہتر بنانے کے لیے بھی اقدامات کیے جا رہے ہیں۔

آتش زنی اور غیر قانونی کاروبار کرنے والوں کو دلیپ گھوش کی سخت وارننگ

کولکاتا، 13 مئی: (عوامی نیوز سروس) دلیپ گھوش نے کولکاتا میں آتشزدگی اور غیر قانونی کاروبار کے بار بار ہونے والے واقعات پر سخت موقف اختیار کیا ہے۔ انہوں نے لوگوں کو خبردار کیا کہ وہ اپنے حالات خود بہتر بنائیں اور غیر قانونی سرگرمیوں کے خلاف بڑے کریک ڈاؤن کا اشارہ دیا۔ ریاستی وزیر دلیپ گھوش نے کولکاتا میں آتشزدگی کے بار بار ہونے والے واقعات کو لے کر سخت انتباہ جاری کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ کولکاتا اور آس پاس کے علاقوں میں اس طرح کے واقعات لگاتار ہو رہے ہیں اور انہیں کسی قیمت پر برداشت نہیں کیا جائے گا۔ ان کے بقول پہلے بھی بہت سے مقدمات رشوت لینے پر چلتے تھے لیکن اب نظام بدل گیا ہے اور رولز کے مطابق کارروائی کی جائے گی۔ دلیپ گھوش نے شہر میں غیر قانونی تجارت کے پھیلاؤ کو بھی نشانہ بنایا۔ انہوں نے کہا کہ تلجالا اور توپسیا جیسے علاقوں میں غیر قانونی تجارت کاٹیج انڈسٹریز کی طرح پھیل گئی ہے اور جگہ جگہ غیر قانونی سرگرمیاں ہو رہی ہیں۔ انہوں نے واضح طور پر کہا کہ اب یہ صورتحال ہے اسے قبول نہیں کیا جائے گا اور ہر کسی کو تنبیہ کی گئی ہے کہ وہ اپنے طور پر غیر قانونی تعمیرات اور کاروبار بروقت ختم کر دیں۔ انہوں نے کہا کہ کئی جگہوں پر بجلی کے غیر قانونی کنکشن موجود ہیں اور جب محکمہ کارروائی کرنے کی کوشش کرتا ہے تو ان پر حملہ کیا جاتا ہے۔ مگراہاٹ واقعہ کا ذکر کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ بجلی محکمہ کی ٹیم پر حملہ کیا گیا، اور پولس کو پیچھے ہٹنا پڑا۔ انہوں نے اسے امن وامان کے لیے سنگین چیلنج قرار دیا۔ دلیپ گھوش نے کہا کہ لوگ حکومت کو ٹیکس ادا کیے بغیر کاروبار کرنے اور منافع کمانے کا ارادہ رکھتے ہیں، جسے مزید برداشت نہیں کیا جائے گا۔ انہوں نے دعویٰ کیا کہ ریت، پتھر اور کوئلے کی غیر قانونی بھتہ خوری اور تجارت کو روکنے کے لیے سخت اقدامات کیے جا رہے ہیں اور ان کا مکمل خاتمہ کر دیا جائے گا۔ سابق وزیر سوجیت باسو اور دیگر کی گرفتاری پر ردعمل ظاہر کرتے ہوئے، انہوں نے کہا کہ اب بہت سی ہائی پروفائل شخصیات کو انصاف کے کٹہرے میں لایا جائے گا۔ انہوں نے مزید کہا کہ طاقت کے زور پر طویل عرصے سے غلط کام کرنے والوں کو کسی صورت بخشا نہیں جائے گا اور قانون اپنا راستہ اختیار کرے گا۔

بیلہ گھٹہ ترنمول کارکن قتل معاملے میں 1 گرفتار

کولکاتا، 13 مئی: (عوامی نیوز سروس) بیلہ گھٹہ ترنمول کارکن بشواجیت پٹنائک قتل کیس میں پولس نے 1 کو گرفتار کرلیا۔ گرفتار شخص کا نام راجہ داس ہے۔ واقعہ کے دن سی سی ٹی وی فوٹیج کی جانچ کے بعد ملزم راجہ کی شناخت کی گئی۔ اس کے بعد اسے آج بدھ کی صبح نارکل ڈانگہ علاقے سے گرفتار کیا گیا۔ گرفتار شخص سے پہلے ہی مرحلہ وار پوچھ تاچھ کی جا رہی ہے۔ اس واقعے کی وجہ جاننے کی کوشش کی جا رہی ہے۔ اتنا ہی نہیں اس بات کی بھی تحقیقات کی جا رہی ہے کہ آیا اس واقعے میں کوئی اور بھی ملوث ہے۔ پولس ذرائع کے مطابق راجہ متوفی ترنمول کارکن کا جاننے والا تھا۔ تفتیش کاروں کو یہ بھی پتہ چلا ہے کہ واقعہ سے پہلے دونوں کے درمیان فون پر بات ہوئی تھی۔ واضح ہو کہ بشواجیت بیلہ گھٹہ میں ترنمول کے ایک سرگرم لیڈر کے طور پر جانے جاتے تھے۔ یہاں تک کہ اس نے اس الیکشن میں ترنمول کے بوتھ ایجنٹ کے طور پر کام کیا۔ انتخابی نتائج کے اعلان کے اگلے ہی دن بشواجیت پٹنائک کی موت پر ہنگامہ ہوا۔ واقعے کے بعد مقتول کی بہن کا کہنا تھا کہ واقعے سے پہلے ایک فون آیا تھا۔ اس کے بعد بسواجیت پٹنائک گھر سے نکل گئے۔ اس کے بعد اس سے کوئی رابطہ نہ کر سکا۔ فون بند تھا۔ بعد میں گھر والے اسے ڈھونڈنے نکل پڑے۔ اس وقت ایک گھر کے باہر ایک دروازہ ٹوٹا ہوا دیکھا۔ بسواجیت اس کے سامنے خون آلود حالت میں پڑا تھا۔ اس بات کی تحقیقات کی جا رہی ہے کہ آیا فون گرفتار راجہ کا ہے۔ دریں اثناء پولس نے اس واقعہ میں بیلہ گھٹہ پولس اسٹیشن میں غیر فطری موت کا معاملہ درج کر کے تحقیقات شروع کر دی ہے۔ واقعہ کا راز فاش کرنے کے لیے علاقے کے تمام علاقوں کی فوٹیج کا جائزہ لیا گیا۔ پولس ذرائع کے مطابق راجہ داس کو وہاں دیکھا گیا۔ اتنا ہی نہیں، تفتیش کاروں نے راجہ اور کئی دوسرے لوگوں کو بسواجیت کا پیچھا کرتے ہوئے بھی دیکھا۔ اس کے بعد متوفی نوجوان ایک فلیٹ میں داخل ہوا۔ تاہم اس کے بعد کیا ہوا، یہ ابھی تک واضح نہیں ہے۔ چونکہ فلیٹ کے اندر کوئی سی سی ٹی وی فوٹیج نہیں ہے، اس لیے تفتیش کار اس معاملے کو لے کر اندھیرے میں ہیں۔ اس صورت حال میں یہ دھند ہے کہ آیا ان کی موت فلیٹ کی چھت سے گرنے سے ہوئی۔

تعطل شدہ چنگڑی گھاٹہ میٹرو کا کام جمعہ سے شروع

کولکاتا، 13 مئی: (عوامی نیوز سروس) نئی حکومت کے آنے کے بعد چنگڑی گھاٹہ میٹرو کا کام جمعہ سے شروع ہو رہا ہے۔ اگر یہ میٹرو جلد شروع ہو جاتی ہے تو گڑیا-ایئرپورٹ (سیکٹر V) روٹ کے مسافروں کو کم از کم فائدہ ہوگا۔ لیکن پچھلی حکومت کے مختلف بہانوں سے کام پھنس گیا۔ آخر کار حکومت کی تبدیلی کے بعد تعطل شدہ میٹرو کا کام شروع ہو رہا ہے۔ بقایا 366 میٹرز پر تعمیراتی کام کیا جائے گا۔ ابتدائی طور پر ایسا مانا جا رہا ہے کہ پوجا سے پہلے اس روٹ پر میٹرو سروس شروع کی جا سکتی ہے۔ میٹرو ریل کے ذرائع کے مطابق جمعہ سے اس روٹ پر کام شروع ہو رہا ہے۔

اس روٹ پر ہر جمعہ، سنیچر اور اتوار کو ٹریفک کو کنٹرول کیا جائے گا۔ یہ کنٹرول رات 10 بجے سے صبح 5 بجے تک رہے گا۔ چنگڑی گھاٹہ فلائی اوور استعمال کیا جا سکتا ہے۔ تاہم، یہ رات کو استعمال نہیں کیا جا سکتا۔ اطلاعات ہیں کہ میٹرو پوجا یا کرسمس سے پہلے چل سکتی ہے۔ چنگڑی گھاٹہ میٹرو کے کام پر تنازعہ ختم نہیں ہوا۔ چنگڑی گھاٹہ کے صرف 366 میٹر پر کام ہونا باقی ہے۔ ریاستی حکومت کا میٹرو ریل حکام کے ساتھ طویل عرصے سے تنازع چل رہا ہے۔ الزام ہے کہ اس سیکشن میں کام کے لیے اہم سڑکوں پر ٹریفک کو بند کرنا پڑے گا۔ تاہم حکومتی اجازت نہ ملنے کی وجہ سے کام شروع نہیں ہو سکا۔ اس حوالے سے ہائی کورٹ اور بعد میں سپریم کورٹ میں کیس دائر کیا گیا۔ چیف جسٹس کے بنچ نے سرزنش کرتے ہوئے کہا کہ یہ پہلی بار ہے کہ ہم کسی ریاست کو ترقی کی مخالفت کرتے ہوئے دیکھ رہے ہیں، یہ معاملہ اتنا آگے بڑھ گیا ہے کہ اب یہ انتخابی ضابطہ کے دائرے میں آ گیا ہے۔ تاہم تمام عدالتی لڑائیوں کے باوجود کام شروع نہیں ہوا۔ آخر کار کام شروع ہونے والا ہے۔ مسافر چنگڑی گھاٹہ کراسنگ پر ٹریفک جام سے بچ کر تیزی سے اپنی منزل پر پہنچ سکیں گے۔ کوی سبھاش اسٹیشن پر بلیو لائن (دکھنیشور-کوی سبھاش) اور سیکٹر فائیو کے قریب گرین لائن کو جوڑا جائے گا۔ اب بیلہ گھٹہ تک میٹرو چل رہی ہے، چنگڑی گھاٹہ پر کام مکمل ہونے کے بعد بیلہ گھٹہ اور آس پاس کے علاقوں کے لوگوں کے درمیان رابطہ آسان ہو جائے گا۔

اگنی مترا پال کے وزیر بننے کے بعد ان کے والدین خوشی سے جذباتی ہو گئے

آسنسول: 13 مئی، (عوامی نیوز سروس): آسنسول جنوبی کی ایم ایل اے اگنی مترا پال کی مغربی بنگال حکومت کی نئی کابینہ میں دو اہم قلمدانوں پر تقرری کے بعد ان کے خاندان میں خوشی کا ماحول ہے۔ وزیر اعلی سوبھیند وادھیکاری کی قیادت والی حکومت میں اگنی مترا پال کو خواتین اور بچوں کی ترقی کے محکمے کے ساتھ ساتھ شہری ترقیات اور میونسپل ایڈمنسٹریشن کی وزارت کی ذمہ داری سونپی گئی ہیاس کامیابی پر اہل خانہ، حامیوں اور خیر خواہوں نے خوشی کا اظہار کیا ہے میڈیا سے بات کرتے ہوئے، اگنی مترا پال کے والد، مشہور ماہر اطفال ڈاکٹر اشوک رائے نے اپنی بیٹی کی کامیابی پر بے حد فخر کا اظہار کیا۔ انہوں نے کہا کہ انہوں نے پہلی بار ٹیلی ویژن پر یہ خبر دیکھی کہ اگنی مترا پال کو خواتین اور بچوں کی ترقی کا وزیر مقرر کیا گیا ہے۔ اس کے بعد، اگنی مترا پال نے خود انہیں فون کیا کہ وہ انہیں اطلاع دیں انہیں شہری ترقیات اور میونسپل ایڈمنسٹریشن ڈیپارٹمنٹ کی ذمہ داری بھی دی گئی ہے۔ ڈاکٹر اشوک رائے نے کہا کہ ان کی بیٹی بچپن سے ہی محنتی، جنگجو اور اپنے کام کے لیے پوری طرح وقف ہے انہوں نے مزید کہا کہ جب اگنی مترا پال نے فیشن ڈیزائننگ کے میدان میں قدم رکھا تب بھی انہوں نے اپنی قابلیت اور محنت سے قومی شناخت حاصل کی۔ سیاست میں آنے کے بعد بھی انہوں نے پوری لگن اور سرگرمی کے ساتھ عوامی خدمت کو ترجیح دی انہوں نے کہا کہ اگنی مترا پال کی سب سے بڑی خصوصیت یہ تھی کہ وہ ہمیشہ کسی بھی کام کو سنبھالتی تھیں وہ اپنے کام میں پوری طرح مصروف ہے۔ وہ خواتین اور بچوں سے متعلق مسائل کے بارے میں ایک خاص حساسیت رکھتی ہیں، اور خواتین کو با اختیار بنانا ان کی عوامی زندگی کا ایک اہم مقصد رہا ہے ڈاکٹر رائے نے یقین ظاہر کیا کہ ان کی بیٹی دونوں وزارتوں کی ذمہ داریاں کامیابی سے نبھائیں گی۔ ڈاکٹر رائے نے یہ بھی کہا کہ جس طرح اگنی مترا پال نے اسمبلی انتخابات کے دوران عوام سے مسلسل بات چیت کی اور ان کے مسائل کو سمجھنے کی کوشش کی اس کے نتیجے میں آسنسول جنوبی کے لوگوں نے انہیں دوسری بار اپنا نمائندہ منتخب کیا۔ انہوں نے کہا کہ ان کی بیٹی کو عوام کے درمیان کام کرنے میں ہمیشہ مزہ آتا ہے اور وہ عوامی مسائل کے حل کے لیے پرعزم ہیں۔ خواتین اور بچوں کی ترقی کے محکمے میں جب ان کی بیٹی کے کردار کے بارے میں پوچھا گیا تو ڈاکٹر رائے نے کہا کہ اگر کبھی ان کے تجربے کی ضرورت پڑی تو وہ ڈاکٹر اور ماہر اطفال کی حیثیت سے ضرور رہنمائی کریں گے۔ اگنی مترا پال کی والدہ اپرنا رائے نے بھی اپنی بیٹی کی کامیابی پر خوشی کا اظہار کیا۔ اس نے کہا کہ بیٹی کے کام کرنے کے انداز پر فخر کا اظہار کیا۔ بچپن سے ہی اگنی مترا پال کے پاس عزم کا پختہ احساس تھا۔ اس نے اپنے ذہن میں جو کچھ بھی کرنا تھا اسے پورا کرنے کا عزم کر رکھا تھا۔ انہوں نے اس اعتماد کا اظہار کیا کہ خواتین اور بچوں کی بہبود سے متعلق محکمے کی ذمہ داری سنبھالنے کے بعد وہ معاشرے کے لیے مثبت کام کریں گی۔ دونوں افراد نے کہا کہ اگنی مترا پال وزیر اعظم نریندر مودی کے اقدامات اور نظریات سے متاثر ہیں اور خواتین کو با اختیار بنانے اور عوامی خدمت کے شعبوں میں اسی جذبے کے ساتھ کام کرنا چاہتے ہیں۔

سونا خریدنے سے گریز کرنے کی وزیر اعظم کی اپیل سے رانی گنج گولڈ مارکیٹ میں ہلچل

آسنسول: 13 مئی، (عوامی نیوز سروس): مغربی ایشیا کی ہنگامہ خیز صورتحال کے درمیان، وزیر اعظم نریندر مودی نے 24 گھنٹوں کے اندر شہریوں سے دو خصوصی اپیلیں جاری کی ہیں، جس سے سونے کی مارکیٹ میں تشویش پیدا ہوئی ہے۔ وزیر اعظم نے شہریوں پر زور دیا ہے کہ وہ ایندھن کی بچت اور گھر سے کام کرنے کے مفاد میں کم از کم ایک سال تک سونا خریدنے سے گریز کریں۔ سونے کے تاجر سوجیت کمار نندی نے وزیر اعظم کی درخواست پر سخت ردعمل کا اظہار کیا۔ اس نے کہا کہ سونے کی اونچی قیمت کی وجہ سے مارکیٹ پہلے ہی کساد بازاری کا سامنا کر رہی ہے اور اس طرح کی اپیل کا کاروبار پر برا اثر پڑے گا۔ وزیر اعظم ایندھن بچانے کی بات کر رہے ہیں لیکن وزارتی قافلوں میں گاڑیوں کی تعداد کم کیوں نہیں کی جا رہی؟ چھوٹے تاجروں پر یہ براہ راست حملہ کیوں؟۔ دریں اثنا، زیورات بیچنے والے پردیپ نندی نے روزگار کا مسئلہ اٹھاتے ہوئے کہا کہ ملک میں ایک کروڑ سے زیادہ لوگ اس شعبے سے وابستہ ہیں۔ اگر خریداری اچانک بند ہو جاتی ہے تو ان ملازمین اور ان کے اہل خانہ کو روزی روٹی کے بحران کا سامنا کرنا پڑے گا۔ انجمن اور کاریگروں کی رائے ہے کہ قومی مفاد سب سے مقدم ہے لیکن روزی روٹی کا سوال بھی ہے۔ رانی گنج جیولری ایسوسی ایشن کے صدر بلرام رائے نے متوازن موقف اختیار کرتے ہوئے کہا، "وزیر اعظم نے یہ درخواست قومی مفاد میں کی ہے بطور ہندوستانی ہمیں اس کی پابندی کرنی چاہیے۔ مارکیٹ پر فوری طور پر کوئی اثر نہیں ہے، لیکن یہ مستقبل میں کمی کا باعث بن سکتا ہے۔ دوسری جانب سنار چندر ناتھ دلوئی نے اپنے دکھ کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ اگر لوگ پی ایم کی ہر بات پر کان نہ دھریں تو بھی ان کی اپیل سے کام ضرور کم ہوگا جس سے کاریگروں کی اجرت متاثر ہوگی۔ سینکو گولڈ شوروم کے مالک للت نے کہا کہ ہم پی ایم کی جانب سے نئے سونا خریدنے کے بجائے نئے ڈیزائن کے ساتھ گھر پر پرانے زیورات کو تبدیل کرنے کی اپیل سے پہلے سے ہی گاہکوں کی حوصلہ افزائی کر رہے ہیں یہ دونوں وزیر اعظم کی اپیل کو برقرار رکھے گا اور مارکیٹ کی گردش کو برقرار رکھے گا۔ تاہم، سونے کی سلاخوں اور بسکٹوں کی فروخت متاثر ہونے کا پابند ہے۔ ایک اور بیچنے والے جتیندر سنگھانیہ نے بتایا کہ چاندی کی قیمتوں میں گزشتہ دو دنوں میں تقریباً 30,000 روپے فی کلو کا اضافہ ہوا ہےچاندی کی قیمت میں زبردست اضافہ ہوا ہے۔ انہیں امید ہے کہ لوگ سونے کے متبادل کے طور پر چاندی کا رخ کریں گے، لیکن چھوٹے تاجروں کے لیے شوروم اور کاریگروں کے اخراجات پورے کرنا مشکل ہو جائے گا۔ روپالی دیوی، جو اپنی بیٹی کی شادی کے لیے زیورات خریدنے آئی تھیں، نے ایک عملی نقطہ نظر پیش کیا۔ "ہم نے پہلے ہی اپنے آرڈر دے دیے تھے،" انہوں نے کہا۔ "شادی جیسی ضروری تقریبات کے لیے سونے کی ضرورت کو کم نہیں سمجھا جا سکتا۔ اکثر ایسا دیکھا گیا ہے کہ جب کسی چیز پر پابندی یا اپیل کی جاتی ہے تو لوگ مستقبل میں قلت کے خوف سے اسے مزید خریدنا شروع کر دیتے ہیں۔

اُردو ادب کا نایاب نگینہ بشیر بدر صاحب

اُجالے اپنی یادوں کے ہمارے ساتھ رہنے دو
نہ جانے کس گلی میں زندگی کی شام ہو جائے

اس خوبصورت شعر سے ہی اندازہ ہو جاتا ہے کہ شاعر کس اعلیٰ پائے کا ہے۔

بشیر بدر صاحب ۱۵ر فروری ۱۹۳۵ء کو فیض آباد میں پیدا ہوئے۔ علی گڑھ مسلم یونیورسٹی سے ایم۔ اے اور پی ایچ ڈی کی ڈگری حاصل کی اور وہیں پر لیکچرار کے عہدہ پر کافی عرصہ تک فائز رہے۔ پھر میرٹھ میں بھی اُنہوں نے ۱۷ر سال اسی عہدہ کو دیئے۔ جس شہر نے اُنکو شہرت دی، بلندیاں دیں، اپنا پن اور محبت دی اسی شہر میں آپنے کتنے محبت بھرے نغمے لکھے۔ میرٹھ دنگوں میں یہ شہر پوری طرح برباد ہو چکا تھا، اُنکا گھر انکی کتابیں جن سے اُنکو عشق تھا کچھ نہ بچا، کافی دن وہ اپنے دوست کے ساتھ انکے گھر رہے۔ محبت اور امن کے شاعر کا دل گھائل ہو گیا، اور اُنہوں نے اپنی تکلیف اس شعر کے ذریعے بیان کی ہے:

لوگ ٹوٹ جاتے ہیں گھر بنانے میں
تم ترس نہیں کھاتے بستیاں جلانے میں

اُنکا دل ویران ہو گیا تھا اب اس شہر سے اُنکو انسیت نہ رہی، جسکو اُنہوں نے کچھ یوں بیان کیا ہے:

کوئی ہاتھ بھی نہ ملائے گا
جو گلے ملوگے تپاک سے

یہ نئے مزاج کا شہر ہے
ذرا فاصلے سے ملا کرو

انہوں نے ۷ر سال کی عمر سے شعر و شاعری کا آغاز کیا۔ بشیر صاحب عام آدمی کے شاعر ہیں، اُنہوں نے بہت خوبصورتی اور سلیقے سے زندگی کی عام باتوں کو اپنی غزلوں میں پرویا ہے، بشیر صاحب نے غزلوں کو ایک نیا چہرہ دیا۔ انکی اسی خوبصورتی سے میں بھی متاثر ہوں اور تبھی انکے بارے میں کچھ لکھنے کی جراءت کی۔ جب میں بی۔ اے۔ کر رہی تھی اس وقت میں نے آپکے بارے میں گہرائی سے مطالعہ کیا، تب مجھے ایک ایک شعر سمجھ آنے لگے اور اچھے لگنے لگے، اور میرے شوق و ذوق میں اضافہ ہوتا گیا۔ بشیر صاحب نے یہ شعر بٹوارے کے بعد لکھا تھا، جسے شملہ بٹوارہ کے وقت ذولفقار علی بھٹو نے اندرا گاندھی کو سنایا تھا:

دشمنی جم کے کرو مگر اتنی گنجائش رہے
جب کبھی ہم دوست ہو جائیں تو شرمندہ نہ ہوں

اس محبت کے شاعر کو ۱۹۹۹ء میں پدم شری'' اور اُردو کے ''ساہتیہ اکیڈمی ایوارڈ'' سے نوازا گیا۔ انکی غزلوں اور اشعار کے ترجمہ انگریزی اور فرینچ زبانوں میں بھی ملتے ہیں، گجراتی میں بھی انکی غزلوں کا مجموعہ موجود ہے۔ ''کلیاتِ بشیر'' کے علاوہ ۷? سے زیادہ اُردو میں اور ایک ہندی میں مجموعہ ملتا ہے۔ اُنہوں نے ۲? کتابیں بھی لکھیں '' آزادی کے بعد اُردو غزل کا تنقیدی مطالعہ'' اور'' بیسویں صدی میں اُردو غزل۔''

بشیر صاحب تقریباً ۶۵ سال ہندی اور اردو میں بہت مقبول شاعر رہے، پوری دنیا کے دو درجن سے زیادہ ممالک کے مشاعروں میں شرکت کی۔ انکی ۱۹۶اعزاز یافتہ اشعار انکے شاعرانہ تاج کے بیش قیمتی نگینہ ہیں۔

چند اشعار ملاحظہ ہوں:

بڑے لوگوں سے ملنے میں ہمیشہ فاصلہ رکھنا
جہاں دریا سمندر سے ملا دریا نہیں رہتا

اتنی ملتی ہے میری غزلوں سے صورت تیری
لوگ تجھکو میرا محبوب سمجھتے ہونگے

کچھ تو مجبوریاں رہیں ہونگی
یوں کوئی بے وفا نہیں ہوتا

تم کو ضرور کوئی چاہتوں سے دیکھے گا
مگر آنکھیں ہماری کہاں سے لائیگا

تم محبت کو کھیل کہتے ہو
ہم نے برباد زندگی کر لی

اس وقت آپ ڈیمینشیا جیسی بیماری سے گزر رہے ہیں، ایسے میں آپکی بیگم اور بیٹا نصرت آپکی بہت بڑی طاقت ہیں۔ اللہ تعالیٰ آپکو صحت عطا کرے۔ آمین۔

(پریس ریلیز) انڈین نیشنل لیگ کا اعلیٰ سطحی وفد کل ہند صدر پروفیسر محمد سلیمان صاحب کی قیادت میں آج جمہوریہ ایران کے سفیر ہز ایکسلینسی محمد فتح علی سے ملاقات کی اور ایران کے سپریم قاید جناب شہید سید علی خامنای اور دیگر قایدین کی شہادت پر خراج عقیدت پیش کی ساتھ ہی این ایل کی طرف سے ایران کی بہادر عوام کے ساتھ یکجہتی (سولڈریٹی) کا اظہار کیا۔ ہز ایکسیلینزی ایران کے سفیر نے ایران کے عوام کے حوصلے اور جزبے کے واقعات بتاے اور شکریہ ادا کیا وفد میں انڈین نیسنل لیگ کے نیشنل جنرل سیکرٹری مزمل حسین اور دہلی انڈین نیشنل لیگ کے صدر رفی احمد خاں اور سماجی کارکن و ادیب انجینئر فیروز مظفر شامل تھے۔

مہتاب سلم: حقیقی زندگی کا شاعر

از: محمد علی صدیقی (کانکی نارہ)

مہتاب سلم ایک کہنہ مشق شاعر ہیں۔ آپ کا دوسرا شعری مجموعہ "تمہاری طرح" حال ہی میں منظرِ عام پر آیا ہے اور پڑھنے سے تعلق رکھتا ہے۔ آپ کی شاعری کے بارے میں اگر صرف ایک جملہ کہا جائے تو یہ کہا جا سکتا ہے کہ آپ کی شاعری حقیقی زندگی کا نچوڑ ہے جو قاری کو زندگی کے مختلف پہلوؤں کو بہتر طریقے سے سمجھنے میں مدد دیتی ہے۔ کتاب کا مطالعہ کرنے سے پتہ چلتا ہے کہ آپ کے یہاں فکر کی گہرائی بھی ہے اور تخیل کی بالیدگی بھی، کانوں کے لئے موسیقی بھی ہے اور نظر کے لئے جاذبیت بھی۔ آپ کے اشعار انسانیت اور اخلاقیات کا درس بھی دیتے ہیں اور اپنے اندر معاشرتی اصلاح کا پہلو بھی رکھتے ہیں۔

شاعری صرف وزن اور بحر کا نام نہیں بلکہ فکر کی گہرائی، تخیل کی بالیدگی، عمیق احساس اور دل کے جذبات کا خوبصورت اظہار یہ بھی ہے جو زندگی کی حقیقتوں کے ساتھ محبت، انسانیت اور معاشرتی مسائل کا اس طرح احاطہ کرتی ہے کہ کانوں میں موسیقی گھل جاتی ہے، روتے کو ہنسا دیتی ہے ہنستے کو رلا دیتی ہے، تناؤ کو سکون میں بدل دیتی، نفرت کو محبت کرنا سکھا دیتی، خوفزدہ کو بہادر بنا دیتی ہے۔ مہتاب سلم کی شاعری زندگی کے ان تمام پہلوؤں کا بخوبی احاطہ کرتی نظر آتی ہے۔

مہتاب سلم کی شاعری میں ایک سادگی ہے جو آپ کو اپنے قارئین کے ساتھ گہرا تعلق قائم کرنے میں مدد کرتی ہے۔ بیشک یہ ایک بڑی خوبی ہے۔ آپ کے اشعار بتاتے ہیں کہ آپ نے زندگی کو نہ صرف گہرائی سے دیکھا اور سمجھا ہے بلکہ انہیں خوبصورتی سے اپنے اشعار میں ڈھالا بھی ہے۔

مہتاب سلم کے کلام میں جا بجا اصلاحی پہلو نظر آتے ہیں جو آپ کی شاعری کو مقصدیت اور معنویت عطا کرتے ہیں۔

مت دیکھ حقارت بھری نظروں سے کسی کو
جو کچھ بھی ہے دنیا میں وہ بے سود نہیں ہے
اس کے ہاتھوں سے قیادت چھین لو
بڑھ گئی ہے اس کی من مانی بہت
جن کو اپنے رستے کی پہچان نہی
ایسے لوگوں کی منزل آسان نہیں
چہروں کو پڑھنے کا کھیل پرانا ہے
پڑھنا ہے تو دل کو پڑھ اور من کو دیکھ

مہتاب سلم کی شاعری انسان کو زندگی میں آنے والے چیلنجز کا سامنا کرنے کی ترغیب بھی دیتی ہے۔

راستے ساتھ بعد میں دیں گے
پہلے ہمت دکھاؤ چلنے کی
بجھنے سے اچھا ہے کچھ جلتے رہنا
ٹھوکر بھی لگ جائے تو چلتے رہنا
عزت پہ آنچ آئی تو غیرت ابل پڑی
معذور جسم والے بھی تلوار ہو گئے
ہم تو مزدور ہیں ہمارے لئے
رات دن ایک جیسے ہوتے ہیں

عزم و حوصلہ کی ترغیب دیتے ہوئے کہتے ہیں

ہر شخص اپنے آپ میں اک کائنات ہے
یہ اور بات ہے کہ سبھی کو خبر نہیں
خدا کسی کی بھی محنت کو رد نہیں کرتا
پہاڑ جھکتے ہیں پتھر پہ پھول کھلتا ہے

مہتاب سلم نے اپنے اشعار میں امید کو زندگی کا مرکز قرار دیا ہے

خدا رسوا نہیں کرتا کسی کو
تمہیں جو چاہئے مانگو خدا سے
اس نے جب سے مجھے سنبھالا ہے
میرے چاروں طرف اجالا ہے

آپ نے اپنی شاعری میں معاشرتی مسائل پر بھرپور روشنی ڈالی ہے اور انسان کو اپنے حقوق کے لئے آواز اٹھانے اور اپنے مسائل کو حل کرنے کی ترغیب بھی دی ہے۔

روٹی کے کہیں لالے کپڑوں کا کہیں رونا
انصاف ادھورا ہے دنیا کی نگاہوں میں
گھر میں رہنے والے گھر سے دور ہوئے
بھوک بڑھی تو ہجرت پر مجبور ہوئے
بھوک بیماری محبت دشمنی
آدمی کتنی پریشانی میں ہے
روشنی چہرے پہ دل بے نور ہے
یہ نئی دنیا بہت مغرور ہے

مہتاب سلم کی شاعری نہ صرف یہ کہ حقیقی زندگی کا آئینہ ہے بلکہ آپ کی شاعری محبت اور انسانیت کا درس بھی دیتی ہے۔ معاشرتی مسائل پر روشنی بھی ڈالتی ہے اور انہیں حل کرنے کا سبق بھی سکھاتی ہے۔ آپ کی شاعری قاری کو غور و فکر کی دعوت بھی دیتی ہے اور زندگی کے مختلف پہلوؤں کو سمجھنے میں مدد بھی کرتی ہے۔ مہتاب سلم کی شاعری گل و بلبل کی شاعری نہیں بلکہ حقیقی زندگی کا نچوڑ ہے۔ آپ نے زندگی کو جب جس روپ میں دیکھا اپنے اشعار میں ڈھال دیا۔ یہ کہنا غلط نہیں ہوگا کہ مہتاب سلم حقیقی زندگی کا شاعر ہے۔

مہتاب سلم نے اس شعر کے ذریعہ ایک آفاقی پیغام دیا ہے

خدا کی زمیں پر کہیں بھی رہو — برے تم نہیں تو برا کچھ نہیں

سب سے دراز دستی کرنے لگا ہے موسم

محمد شکیل خان، کلکتہ

ہر کسی کے لئے ایک رہ گزر معقول و آسان ہو۔ ہدف تک پہنچنا کوئی بڑی بات نہیں۔ اس کے لئے سلسلہ وار کوشش آزمائش پر خیر خوبی سے اتر جانا ہی کامیابی کی ایک بڑی دلیل ہے۔ ٹھیک یہی بات بنگال کی موجودہ سیاست پر بھی منطبق ہے۔ اچھے دن و خالص سیاست میں اشتعال انگیزی، تخریب کاری، معصوموں کی جان سے کھیلنا کوئی بہادری کی بات نہیں۔ اپنے اخلاق حسنہ سے اگر ہر فکر و ملت کا دل جیت لینے میں ہی انسانیت کا سر بلند ہوتا ہے۔ منزل کے متلاشی، منزل تک پہنچ جانے کے بعد ان راستوں میں آنے والے رکاوٹوں کا بھی تجربہ ذہن نشین کر لیں تو اور بھی بڑی بات ہوگی۔ کسی بھی وقوع ہونے والے حالات کی پہلے سے دبنگ انداز میں پیش گوئی غرور و تکبر کی علامتیں ہیں اور سیاست میں تو بالکل ہی نہیں۔ تمام اٹکل پچو دھری کی دھری رہ جاتی ہے۔ سابق حکومت کے وزیر اعلیٰ اور ان کے نمک خوار لیڈران و کارکنوں کا کس بل بوتے پر ایسی غلغلہ سرائی کی تھی۔ یہ سمجھ سے باہر والی بات رہی، چند جوشیلے نوجوان جو ہر سیاہ و سفید ذریعہ کمائی پر ٹکے رہے۔ پڑھے لکھے محنت کش طبقے کو نظر انداز کرتے رہے۔ بے روزگاری بڑھاتے رہے۔ نوکری دینے کے نام پر اقربا پروری کرتے رہے، ننگے دھوپ میں نوکری کے متلاشی طلباء و طالبات پر پولیس کی لاٹھیاں برستی رہیں، مجبور کر دیا کہ بوڑھے والدین بیوی بچوں کو چھوڑ کر پڑوسی ریاستوں کا رخ کریں اور بتا دیا کہ یہاں صرف وہی طبقہ فلاح پا سکتا ہے جو پارٹی کے ہر کرتوت پر پردہ پوشی کرتے ہوئے حلال و حرام میں تمیز کرنا بھول جائے۔ وقت کے ساتھ بدلنا سیکھ جائے، تغیرات زمانہ فطری ہے۔ آج جو ہیں وہ کل نہیں ہوں گے۔ بھولی بسری یادوں میں گم ہو جائیں گے۔ رہ جائیں گے آثار جیسے ہود و ثمود، گپتا موریہ، مغلیہ سلطنت کہ ہر دور میں اچھے کاموں کی پذیرائی ہوئی ہے، برے کاموں کے پاداش میں ڈھیروں لعنتیں۔

سابق گھاش پھول کی حکومت جو تنزلی کا کڑوا گھونٹ پیا، اس سے پیچھے بھی کئی وجوہات پنپ رہی تھیں جو ظاہری آنکھوں سے پوشیدہ رہیں۔ اس پارٹی نے تجربہ کار اور منجھے ہوئے سیاست دانوں کے سیاسی تجربے کو کبھی بھی قابل اعتناء نہیں سمجھا۔ ان کے جہاں دیدہ افکار کو پس پشت کرنے میں زیادہ دلچسپی دکھائی، نوجوان کارکنوں کو شتر بے مہار کی طرح چھوڑ دیا۔ تا کہ گلی کوچے میں ناجائز عمارت سازی کر کے دولت بٹورتے رہیں اور پروموٹری کو ایسا کھیل بنا لیں جس سے ڈھٹائی اور اوچھے پن کے ساتھ علاقے میں رعب و دبدبہ کو بھی فروغ ملتا رہے۔ پارٹی کی پشت پناہی سے تو پارٹی کے کارکنوں نے گاؤں گاؤں، شہر شہر میں غریبوں کی زندگی دو بھر کر دی۔ جب ان کی بدکاری کے کارنامے سامنے آئے تو پارٹی اپنی شاکھ بچانے کے لئے ان کو تنہا چھوڑ دیا۔ آج ایسے ہی کتنے جیل کی کال کوٹھری میں پڑے ہوئے ہیں۔ پارٹی کی ایسی درگت بنانے میں بھائی پو، نے بھی کوئی کسر نہ چھوڑی۔ اپنے ہی علاقہ میں 'دادا' سے 'باس' بن گئے۔ دیدی کے چہیتے ایسے ٹھہرے کہ اپنے ہی سینئر لیڈروں کی بے قدری کرنے لگے۔ جیسے ہی دیدی کے ایما پر کل ہند پیمانہ پر جنرل سکریٹری بنے، ویسے ہی پرانے لیڈروں پر حاوی ہو گئے۔ سیاست کے اس کچے کھلاڑی کو کیا پتہ کہ گھاگ لیڈروں کا تجربہ ترپ کے پتے سے کم نہیں ثابت ہوتے ہیں۔ اندرونی سازش نے دھیمی چال چل کر دیدی کے منہ لگے جانشین کو ہمیشہ ہمیشہ کے لئے موسم خزاں کے حوالے کر دیا۔ پارٹی کی تباہی کے جو دو آتشی گولے تھے وہ تھے آر جی کار میں کم سن ڈاکٹر کی عصمت دری کے بعد سفاکانہ قتل اور اتنی چالاکی سے کہ ایک ادنیٰ مہرہ اس کی بھینٹ چڑھا دیا۔ دوسری فاش غلطی ہزاروں کی نوکری پارٹی کے ایک وزیر کے ذریعہ چلی گئی جو ابھی عدالت میں زیر سماعت ہے۔

ان ہی غلطیوں کو کیش کر کے بنگال میں بی جے پی نے چھاؤنی اور اپنی بڑھت بنائی ایسی کہ 9 مئی کو بریگیڈ پریڈ گراؤنڈ میں حلف برداری کی شاہانہ تقریب ہونے والی ہے۔ اس سے پرے اب ہر جگہ ہر مقام پر ایک ہی قوم نشانے پر ہے۔ ان کی جانی مالی خطرے سے انہیں کوئی بچانے والا نہیں۔ اقلیتی طبقہ جو فٹ پاتھ پر سامان لگا کر بیچ رہے ہیں، تا کہ ان کے بال بچوں کی بہتر پرورش ہو جائے، اب بی جے پی کے بے لگام مسٹنڈے ان کا عرصہ حیات تنگ کر رہے ہیں۔ حالانکہ بی جے پی کے لیڈر اور الیکشن کمیشن بھی گیروا کے ہمنوا سے نالاں نظر آ رہے ہیں۔ فوری ایکشن کا بھی وعدہ بھی کر رہے ہیں۔ مگر کب؟ 'خاک ہو جائیں گے ہم ان کو خبر ہونے تک'۔

یہ سارے دل کو بہلانے والی سیاست ہے۔

بنگال میں گیروا دھاری کا اگر یہی گھناؤنا وطیرہ رہا تو پھر اقلیتی طبقہ کا پرسان حال کون ہوگا؟ یہ خود ایک سلگتا ہوا سوال ہے۔ تادم تحریر بی جے پی کی ممتا حکومت کو تسخیر کرنے کے بعد شہر جو دنگائیوں کے ہاتھ تاراج ہو رہا ہے، کیا یہ فوجی کاٹ کے پتلے بن کر تماشائی بنے رہیں گے؟ ڈانٹ ڈپٹ کا سلسلہ تو جاری ہے مگر عمل سے عاری۔

نومنتخب ایم ایل اے اربجیت رائے کے ذریعہ نئے بائیک شوروم کا افتتاح

آسنسول: 13 رمئی، (عوامی نیوز سروس): بارہ بونی اسمبلی حلقہ کے نومنتخب ایم ایل اے اربجیت رائے نے علاقے کے لوگوں کو ترقی اور امن کا یقین دلایا ہیروپنارائن پور میں بائیک کے ایک نئے شوروم کے افتتاح کے موقع پر میڈیا سے بات کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ بارہ بونی کے لوگوں نے اس بار جبر اور خوف کے خلاف اپنا مینڈیٹ دیا ہے۔ ارجیت رائے نے اپنی جیت کا سہرا عوام کو دیتے ہوئے کہا، "یہ جیت صرف ان کی نہیں ہے، بلکہ بارہ بونی، سلان پور، اور روپنارائن پور کے لوگوں کی آزادی کی جیت ہے لوگوں نے دل سے اپنا پیار اور آشیرواد دیا ہیاور یہ میری سب سے بڑی طاقت ہے۔ انہوں نے عوامی نمائندوں کو نشانہ بنایا۔ 15 سال اقتدار میں رہنے اور تین بار ایم ایل اے کی حیثیت سے رہنے کے باوجود لوگ آج بھی خستہ حال اور خستہ حال مکانوں میں رہنے پر مجبور ہیں۔ بارش کے موسم میں چھت سے پانی ٹپکتا ہے میرا بنیادی مقصد ان خاندانوں کو مستقل مکانات فراہم کرنا ہے۔ ہر گاؤں میں پانی کی کمی ایک سنگین چیلنج ہے پانی کے لیے ماؤں بہنوں کی آنکھوں میں جو آنسو دیکھے ہیں ان کو پونچھنا اور ہر گھر تک نل کا پانی پہنچانا میری ترجیح ہو گی ہندوستان کیبلز اور خطے میں بند ہونے والی دیگر صنعتوں پر بحث کرتے ہوئے، اربجیت رائے نے کہا، "ایک طویل عرصے کے بعد، مجھے ریاستی اور مرکزی سطح پر ڈبل انجن والی حکومت کے ساتھ کام کرنے کا موقع ملا ہیہندوستان کیبلز جیسی بڑی صنعت ایک حقیقی چیلنج ہے ہم صنعتی اکائیوں کے متبادل تلاش کریں گیمیر ابنیادی مقصد نوجوانوں کے لیے روزگار پیدا کرنے کے لیے نئی صنعتوں کا قیام ہے۔ اربجیت رائے نے واضح کیا کہ بارہ بونی میں مزید غنڈہ گردی نہیں ہوگی۔ عوام نے مظالم کے خلاف اپنی رائے کا اظہار کیا ہیلوگ تازہ ہوا میں سانس لیں گے اور اظہار رائے کی آزادی دوبارہ حاصل کریں گے۔ میں کسی فرد یا گروہ کے لیے نہیں بلکہ پوری عوام کے ساتھ کام کروں گا۔ اس دوران ان کے حامیوں کی بڑی تعداد موجود تھی جنھوں نے ان کے وژن کا خیر مقدم کیا۔

مفرور پولس افسر شانتنو پر ای ڈی کا شکنجہ، ڈائریکٹوریٹ آف سیکورٹی کو مکتوب

کولکاتا، 13 رمئی: (عوامی نیوز سروس) انفورسمنٹ ڈائریکٹوریٹ (ای ڈی) نے اب متنازعہ سونا پپو زمین پر قبضہ اور بھتہ خوری کے معاملے میں کولکاتا پولس کے افسر شانتنو سنہا بسواس کے خلاف کریک ڈاؤن تیز کر دیا ہے۔ بار بار سمن بھیجنے کے باوجود تحقیقات میں شامل نہ ہونے پر ای ڈی نے اب ڈائریکٹوریٹ آف سیکورٹی کو خط لکھ کر شانتنو کی موجودہ حیثیت اور فرائض کی تفصیلات طلب کی ہیں۔ ای ڈی ذرائع کے مطابق، شانتنو سنہا بسواس سے بالی گنج کے مجرم سونا پپو کے ساتھ مالی معاملات اور کنکشن کے بارے میں پوچھ گچھ کی جانی ہے۔ اس سے قبل تفتیشی ایجنسی نے ان کی فرن روڈ رہائش گاہ پر چھاپہ مارا تھا لیکن وہ پیش نہیں ہوئے تھے۔ مرکزی ایجنسی کو خدشہ ہے کہ پولس افسر ملک سے فرار ہو سکتا ہے، اور اس کے خلاف پہلے ہی لک آؤٹ نوٹس جاری کر چکا ہے۔ اس کے بیٹوں سایانتن اور منیش کو بھی طلب کیا گیا تھا لیکن ان میں سے کوئی بھی پیش نہیں ہوا۔ ڈائریکٹوریٹ آف سیکورٹی کو لکھے گئے خط کو افسر کی موجودگی کو یقینی بنانے کے لیے حتمی وارننگ کے طور پر دیکھا جا رہا ہے۔

مراسلہ نگار کی رائے ادارے کا متفق ہونا لازمی نہیں ہے

صفحہ اول کا بقیہ

بقیہ: اس بار بیوہ

دستیاب ہوگی۔ تاہم خیال کیا جا رہا ہے کہ اس فیصلے پر عمل درآمد ہونے سے بہت سے لوگوں کو فائدہ ہوگا۔ تاہم اس تناظر میں ریاست کی خواتین اور بچوں کی بہبود کی وزیر اگنی مترا پال نے کہا کہ اس معاملے پر ابھی تک کوئی حتمی فیصلہ نہیں کیا گیا ہے۔

بقیہ: تمل ناڈو کے ترو پور

جا رہی ہے اور ان کے اہل خانہ کو مطلع کرنے کی کوششیں جاری ہیں۔

ابتدائی تحقیقات کے مطابق حادثے کی بڑی وجوہات میں سے ایک اوور اسپیڈنگ ہو سکتی ہے۔ حالانکہ افسران نے کہا کہ تمام ممکنہ پہلوؤں کی جانچ کی جا رہی ہے۔ ویلا کوول پولیس نے مقدمہ درج کر کے واقعے کی تفصیلی تفتیش شروع کر دی ہے۔ حادثے کے بعد ہائی وے پر ٹریفک کچھ وقت کے لیے متاثر رہی، جس کے بعد افسران نے تباہ شدہ گاڑیوں کو سڑک سے ہٹایا اور آمد و رفت کو بحال کیا۔ اس واقعے نے پورے علاقے میں صدمے کی لہر دوڑا دی ہے اور مقامی لوگوں میں گہرے رنج و غم کا ماحول پیدا کر دیا ہے۔ خاص طور پر اس پولیس کانسٹیبل کی موت کی وجہ سے جو حادثے کے وقت اپنی سرکاری ڈیوٹی پر تعینات تھا۔

بقیہ: تمل ناڈو: مخالفت

ہیں، بلکہ ٹی وی کے پارٹی کے ترجمان بھی ہیں۔ انتخابی مہم کے دوران وہ وزیر اعلیٰ کے انتہائی قریبی ساتھی رہے۔ اس تقرری کو لے کر اپوزیشن جماعتوں نے حکومت پر تیکھے حملے کیے تھے۔ اے آئی اے ڈی ایم کے کے راجیہ سبھا رکن آئی ایس انبدورئی نے سوشل میڈیا پر طنز کستے ہوئے لکھا کہ ''جیوتشی اپنی خود کی قسمت کا اندازہ نہیں لگا پائے اور وجے حکومت کے برے دن شروع ہو گئے۔'' ڈی ایم کے کے ترجمان ٹی کے ایس ایلنگون نے کہا کہ ''جیوتشی صرف پیشین گوئی کر سکتا ہے، لیکن حکومت چلانے کے لیے قوانین اور اختیارات کی سمجھ رکھنے والے مشیر کی ضرورت ہوتی ہے۔ وزیر اعلیٰ کو اپنی پارٹی سے زیادہ جیوتشی پر بھروسہ ہے۔'' اسمبلی میں بھی اس مسئلے پر کافی ہنگامہ ہوا۔ ڈی ایم کے کی اتحادی جماعت ایم جے کے کے صدر تمیمن انصاری نے کہا کہ حکومت میں جیوتشی کے فارمولے شامل نہیں ہونے چاہئیں۔ ذاتی اعتماد الگ بات ہے، لیکن اسے سرکاری کام کاج میں نہیں لانا چاہیے۔ ڈی ایم ڈی کے کی جنرل سکریٹری پریملتا وجے کانت نے بھی اس تقرری کی سخت مذمت کی۔ قابل ذکر ہے کہ ان تنازعات کے درمیان ٹی وی کے حکومت نے بدھ کو اسمبلی میں اپنی اکثریت ثابت کر دی۔ فلور ٹیسٹ کے دوران حکومت کو 144 اراکین اسمبلی کی حمایت حاصل ہوئی۔ ٹی وی کے اور اس کے اتحادیوں کے پاس ایوان میں پہلے سے ہی 120 اراکین تھے، لیکن اے آئی اے ڈی ایم کے کے باغی اراکین اسمبلی کی حمایت نے حکومت کی جیت کو یقینی بنا دیا۔

بقیہ: ملائم سنگھ یادو کے

موت ہو چکی تھی۔ لاش کو پوسٹ مارٹم کے لیے لے جایا گیا ہے۔ پوسٹ مارٹم کے بعد ہی پرتیک یادو کی موت کی اصل وجہ کا پتہ چل سکے گا۔ دراصل ایک ہفتہ قبل بیمار ہونے کی وجہ سے پرتیک یادو کو لکھنؤ کے میدانتا ہسپتال میں داخل کرایا گیا تھا۔ حالات مستحکم ہونے کے بعد انہیں گھر لایا گیا تھا۔ میدانتا میں داخلے کے دوران اکھلیش یادو اور ڈمپل یادو انہیں دیکھنے بھی گئے تھے۔ پرتیک اپنی فٹنس کو لے کر کافی سنجیدہ رہتے تھے۔ ان کی موت کیوں اور کیسے ہوئی، فی الحال اس کی معلومات سامنے نہیں آئی ہیں۔ پرتیک یادو کا تعلق اگرچہ ایک سیاسی خاندان سے تھا، لیکن وہ خود سیاست سے دور تھے۔ وہ اتر پردیش کے سابق وزیر اعلیٰ اور سماجوادی پارٹی کے بانی ملائم سنگھ یادو کی دوسری بیوی سادھنا گپتا کے بیٹے تھے۔ ان کی اہلیہ اپرنا یادو بی جے پی کی لیڈر ہیں اور اتر پردیش خواتین کمیشن کی نائب صدر ہیں۔ قابل ذکر ہے کہ اکھلیش یادو کے سوتیلے بھائی پرتیک یادو اپنی فٹنس سے متعلق تصاویر اور ویڈیوز سوشل میڈیا پلیٹ فارم پر شیئر کرتے رہتے تھے۔ وہ لکھنؤ میں واقع 'فٹنس پلینیٹ' جم کے مالک تھے اور 'جیو آشرے' نامی ایک تنظیم بھی چلاتے تھے۔ اس تنظیم میں آوارہ کتوں (اسٹریٹ ڈاگ) کے علاج، دیکھ بھال، خوراک اور ریسکیو کا کام کیا جاتا ہے۔ پرتیک ان کاموں میں مصروف رہتے تھے اور اپنی فٹنس پر خاصی توجہ دیتے تھے۔

بقیہ: ایران جنگ کی کوریج

میڈیا اداروں کو تنقید کا نشانہ بناتے ہوئے کہا کہ "یہ امریکی بزدل ہیں جو اپنے ہی ملک کے خلاف کھڑے ہیں۔" انہوں نے مزید کہا، "صرف ہارے ہوئے لوگ، ناشکرے اور احمق ہی امریکہ کے خلاف کوئی دلیل پیش کر سکتے ہیں۔"

واضح رہے کہ ٹرمپ اور ان کی انتظامیہ کے دیگر اعلیٰ حکام بھی حالیہ دنوں میں جنگ کی تنقیدی کوریج پر مختلف امریکی میڈیا اداروں پر سخت تنقید کرتے رہے ہیں۔

اسی دوران سی این این نے نامعلوم حکام کے حوالے سے رپورٹ کیا کہ ٹرمپ نے ذاتی طور پر امریکی محکمۂ انصاف پر زور دیا کہ جنگ کی رپورٹنگ کرنے والے صحافیوں کو سمن جاری کیے جائیں تا کہ ان کے ذرائع تک رسائی حاصل کی جا سکے۔ رپورٹ کے مطابق اس اقدام کا مقصد انتظامیہ سے متعلق حساس معلومات میڈیا تک پہنچانے والے ذرائع کی شناخت کرنا تھا، تاہم وائٹ ہاؤس کی جانب سے اس بارے میں باضابطہ ردعمل سامنے نہیں آیا۔

بقیہ: ایران کے تمام

انٹیلی جنس رپورٹس میں انکشاف کیا گیا تھا کہ ایران نے اپنی میزائل صلاحیتوں کا بڑا حصہ دوبارہ بحال کر لیا ہے، جس میں لانچنگ سائٹس اور زیر زمین عسکری تنصیبات تک رسائی بھی شامل ہے۔ یہ تفصیلات نیویارک ٹائمز نے شائع کی تھیں۔

رپورٹس کے مطابق ایران نے حالیہ جنگ کے دوران امریکی اور اسرائیلی حملوں کے باوجود اپنی تزویراتی عسکری صلاحیتوں کے ایک بڑے حصے کو محفوظ رکھا ہے۔

ادھر امریکی حکام نے انکشاف کیا ہے کہ پینٹاگان جنگ بندی ختم ہونے کی صورت میں ایران سے متعلق ممکنہ فوجی کارروائیوں کے لیے "ہیوی ہیمر" نامی آپریشن دوبارہ فعال کرنے پر غور کر رہا ہے۔ تجزیہ کاروں کے مطابق یہ پیش رفت اس بات کا اشارہ ہے کہ واشنگٹن تہران کے ساتھ جاری مذاکرات کی ناکامی اور حالیہ امریکی تجاویز کو ایران کی جانب سے مسترد کیے جانے کے بعد دوبارہ عسکری دباؤ بڑھانے کی تیاری کر رہا ہے۔

یہ صورتحال اُس وقت مزید کشیدہ ہوگئی جب ایرانی پارلیمنٹ کے اسپیکر محمد باقر قالیباف نے امریکہ کو خبردار کرتے ہوئے مطالبہ کیا کہ وہ جنگ کے خاتمے کے لیے ایران کی شرائط تسلیم کرے، بصورت دیگر "ناکامی" کا سامنا کرے گا۔ قالیباف کا بیان ٹرمپ کے اُس تبصرے کے ایک روز بعد سامنے آیا جس میں انہوں نے کہا تھا کہ موجودہ جنگ بندی اب "آئی سی یو" میں پہنچ چکی ہے، یعنی اس کے خاتمے کا خطرہ بڑھ گیا ہے۔ دوسری جانب پاسدارانِ انقلاب نے ممکنہ تصادم کی تیاری کے لیے دارالحکومت تہران میں فوجی مشقیں بھی کی ہیں، خاص طور پر ایسے وقت میں جب امریکی صدر نے خبردار کیا ہے کہ 8 اپریل سے نافذ جنگ بندی اب اختتام کے قریب پہنچ رہی ہے۔ ادھر پینٹاگان کے مطابق ایران کے خلاف جنگ پر اب تک تقریباً 29 ارب ڈالر خرچ ہو چکے ہیں، جبکہ امریکی کانگریس میں اس تنازع اور اس کے مالی و عسکری اثرات پر ٹرمپ انتظامیہ کو بڑھتی ہوئی تنقید اور چھان بین کا سامنا ہے۔

گنگا کے کنارے صفائی، بیداری اور شجرکاری مہم کو فروغ دیں

ڈی سی کی ہدایت، صاحب گنج میں نمامی گنگے پروجیکٹ کے کاموں کی جائزہ میٹنگ میں کئی اہم نکات پر تبادلہ خیال

عوامی نیوز نمائندہ

صاحب گنج: نمامی گنگے پروجیکٹ کے تحت چلائی جارہی اسکیموں اور کاموں کا جائزہ اجلاس ڈپٹی کمشنر دیپک کمار دوبے کی صدارت میں ڈسٹرکٹ کلکٹریٹ کے دفتر سیل میں منعقد ہوا۔ میٹنگ میں گنگا کے تحفظ، صفائی ستھرائی، عوامی بیداری کی سرگرمیوں اور مختلف ترقیاتی کاموں کی پیش رفت کا تفصیلی جائزہ لیا گیا۔ میٹنگ کے دوران ڈپٹی کمشنر نے کسی بھی قسم کے کچڑے اور گنگا ندی میں نالوں کے براہ راست بہاؤ کو روکنے کے لیے جاری کام کے بارے میں دریافت کیا اور متعلقہ محکموں کو ہدایت دی کہ وہ باہمی رابطوں سے کام کو تیز کریں۔ انہوں نے صاحب گنج اور راج محل کے علاقوں میں مجوزہ سیوریج ٹریٹمنٹ پروجیکٹوں کی موجودہ صورتحال کا جائزہ لیا اور ضروری محکمہ جاتی طریقہ کار کو تیز کرنے کی ضرورت پر زور دیا۔ میٹنگ میں گنگا گھاٹوں پر صفائی، بیداری اور عوامی شرکت کے پروگراموں کے انعقاد پر بھی تبادلہ خیال کیا گیا۔ ڈپٹی کمشنر نے گنگا کی صفائی اور ماحولیاتی تحفظ کی سرگرمیوں کو مزید موثر بنانے کے لیے این ایس ایس، این سی سی، اسکاؤٹ گائیڈز اور رضاکار گروپس کی شرکت کی ہدایت دی۔ گنگا گھاٹوں پر درخت لگانے، صفائی مہم اور ثقافتی سرگرمیوں کے ذریعے عوام کو شامل کرنے پر بھی زور دیا گیا۔ میٹنگ میں نمامی گنگے کے تحت کی جانے والی آئی ای سی (اطلاعات، تعلیم اور مواصلات) کی سرگرمیوں کا جائزہ لیا گیا اور عوامی بیداری کے پروگراموں کے باقاعدہ انعقاد کی ہدایت دی۔ گنگا کے گھاٹوں کی خوبصورتی، روشنی کے انتظامات اور عوامی سہولیات سے متعلق تجاویز پر بھی تبادلہ خیال کیا گیا۔ ڈپٹی کمشنر نے کہا کہ گنگا ندی نہ صرف ایمان کی علامت ہے بلکہ ماحول اور انسانی زندگی سے جڑا ایک اہم ورثہ بھی ہے۔ اس کی حفاظت اور صفائی کے لیے تمام محکموں کو مل کر کام کرنا چاہیے۔ میٹنگ کے دوران ڈپٹی کمشنر نے کہا کہ وہ جلد ہی گنگا گھاٹوں کا تفصیلی معائنہ کریں گے۔ اس معائنہ کا بنیادی مقصد گھاٹوں کی موجودہ حالت کا جائزہ لینا اور جاری اور مجوزہ ترقیاتی منصوبوں کا خاکہ بنانا تھا۔ انہوں نے واضح کیا کہ گھاٹوں کی ترقی محض خوبصورتی تک محدود نہیں رہے گی بلکہ عوامی سہولت، حفاظت اور صفائی کو مدنظر رکھتے ہوئے منصوبہ بند طریقے سے انجام دی جائے گی۔ میٹنگ میں ضلع گنگا کمیٹی کے ممبران، ڈی ایف او صاحب گنج، پولیس سپرنٹنڈنٹ صاحب گنج، ڈپٹی ڈیولپمنٹ کمشنر، ڈسٹرکٹ پلاننگ آفیسر، ڈسٹرکٹ ایگریکلچر آفیسر، ایگزیکیٹو آفیسر میونسپل کونسل صاحب گنج، ایگزیکیٹو آفیسر نگر پنچایت راج محل، ڈی پی او نمامی گنگے اور دیگر متعلقہ محکموں کے افسران موجود تھے۔

بیرمو تھانہ کے سبھاش نگر میں غیر قانونی دیسی اسلحہ فیکٹری کا خلاصہ

ایس ڈی پی او نے پریس کانفرنس میں دی جانکاری، ماسٹر مائنڈ فرار

عوامی نیوز نمائندہ

بیرمو: بوکارو سپرنٹنڈنٹ آف پولیس کو ایس ٹی ایف پٹنہ، بہار اور انٹیلی جنس ایجنسیوں سے اطلاع ملی کہ سبھاش نگر پولیس اسٹیشن۔ بیرمو علاقے میں جرائم پیشہ افراد کے ذریعہ غیر قانونی دیسی ساختہ منی گن فیکٹری چلائی جارہی ہے۔ اس کی تصدیق اور ضروری کارروائی کے لیے سپرنٹنڈنٹ آف پولیس نے فوری طور پر سب ڈویژنل پولیس آفیسر بیرمو کی قیادت میں چھاپہ مار ٹیم تشکیل دینے کی ہدایت دی، تاکہ ضروری کارروائی کی جاسکے۔ جس کے بعد اطلاع کی فوری تصدیق کے بعد چھاپہ مار ٹیم نے بیرمو پولیس تھانہ کے تحت سبھاش نگر میں چھاپہ مارا۔ چھاپے کے دوران راج کمار سنگھ عرف بنٹی کے سی سی ایل کوارٹر میں غیر قانونی منی گن فیکٹری چلاتے ہوئے چار جرائم پیشہ افراد کو موقع پر گرفتار کیا گیا۔ گرفتار جرائم پیشہ افراد سے پوچھ گچھ کے بعد جو حقائق سامنے آئے ان کے مطابق عثمان انصاری عرف ارمان ولد محمد اسلام انصاری پتہ گاؤں کشن پور، تھانہ مرگومنڈا، ضلع دیوگھر، محمد رضوان ولد مرحوم ابول، پتہ، مرزا پورورہ، پولیس تھانہ، مفصل، ضلع منگیر (بہار)، محمد امتیاز ولد محمد قاسم پتہ حضرت گنج منگیر، تھانہ قاسم بازار، ضلع منگیر (بہار)، سنجے کمار ساو عرف سنجے کمار گپتا، پتہ راج کشور ساہ، قاسم بازار مکھ بیرا، تھانہ قاسم بازار، ضلع منگیر (بہار) بتایا گیا ہے۔ وہیں مفرور ساتھ کا نام راج کمار سنگھ عرف بنٹی ولد آنجہانی نیرجن سنگھ، پتہ سبھاش نگر، تھانہ بیرمو، ضلع بوکارو بتایا گیا ہے۔ گرفتار جرائم پیشہ افراد نے اعتراف کیا ہے کہ وہ غیر قانونی طور پر گھریلو ہتھیاروں کی تیاری میں ملوث تھے اور کئی بار مختلف ریاستوں میں جیل جاچکے ہیں۔ گرفتار جرائم پیشہ افراد کی فراہم کردہ معلومات کے بعد غیر قانونی منی گن فیکٹری سے نصف تیار شدہ پستول اور متعدد بیرل کے ساتھ ساتھ غیر قانونی منی گن فیکٹری کے آپریشن میں استعمال ہونے والی لیتھ، ملنگ اور ڈرل مشین بھی برآمد کی گئی۔ خیال کیا جاتا ہے کہ ماسٹر مائنڈ کی شکل میں فرار شخص بتایا جارہا ہے، جس کے گھر میں یہ کاروبار چل رہا تھا۔ پریس کانفرنس کے دوران، بیرمو کے ایس ڈی پی او ششیشٹھ نارائن سنگھ نے بتایا کہ یہ جرائم پیشہ افراد پیشہ ور مجرم ہیں، ان کے خلاف مختلف تھانوں میں پہلے ہی درجنوں مجرمانہ مقدمات درج ہیں۔ انہوں نے اس کامیاب آپریشن میں شامل افسران کے بارے میں جانکاری فراہم کرتے ہوئے بتایا کہ بیرمو پولیس تھانہ کے انچارج روہت کمار سنگھ، سب انسپکٹر ارون کمار، سب انسپکٹر پربھات کرن کوکل، سب انسپکٹر سبھاش مرمو، سب انسپکٹر ہریش چندر ٹرکی، کانسٹیبل 238 لالن کمار سنگھ، کانسٹیبل 1682 سناتن مرانڈی وغیرہ نے اہم کردار ادا کیا۔ انہوں نے اس کامیابی پر چھاپے میں شامل تمام افراد کو مبارکباد دی۔

آٹھ شراب کی بھٹی منہدم، 120 لیٹر غیر قانونی شراب برآمد

عوامی نیوز نمائندہ

چائی باسہ: ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ نیز ڈپٹی کمشنر منیش کمار کی ہدایت پر ایس پی امیت رینو، مفصل پولیس تھانہ اور محکمہ ایکسائز نے مشترکہ چھاپہ مار کارروائی کرتے ہوئے غیر قانونی طور پر چل رہی 8 شراب کی بھٹیاں مسمار کرکے 120 لیٹر غیر قانونی طور پر تیار کی گئی شراب برآمد کی گئی۔ اس کے ساتھ شراب بنانے کا سامان بھی برآمد کیا گیا، جس سے 380 کے جاوا مہوا کو بھی موقع پر تباہ کر دیا گیا۔ ضلع میں غیر قانونی شراب کی تیاری کے خلاف چلائی جارہی چھاپہ مار مہم کے ایک حصہ کے طور پر آج مفصل پولس تھانہ کے ساتھ لنار شیکا گاؤں میں چھاپہ ماری کی گئی۔ مذکورہ چھاپے کے دوران غیر قانونی شراب تیار کرنے والی آٹھ بھٹیوں کو مکمل طور پر تباہ کر دیا گیا۔ چھاپے کے دوران ان بھٹی سے 120 لیٹر غیر قانونی طور پر کشید کی گئی شراب برآمد کی گئی اور تقریباً 3800 کلو گرام جاوا مہوا جو غیر قانونی طور پر کشید کی گئی شراب بنانے کے لیے رکھی گئی تھی کو تباہ کر دیا گیا۔ ان چھاپوں اور برآمدگیوں کی روشنی میں غیر قانونی طور پر کشید کی جانے والی شراب چلانے والوں کے خلاف ایکسائز ایکٹ کی متعلقہ دفعہ کے تحت مقدمہ درج کرلیا گیا ہے۔

میڈیکل سنٹر میں عالمی یوم نرس منایا گیا

عوامی نیوز نمائندہ

سمڈیگا: عالمی یوم نرس گزشتہ روز شانتی بھون میڈیکل سنٹر سمڈیگا میں جوش وخروش کے ساتھ منایا گیا۔ پروگرام کا آغاز مہمانوں کے ہاتھوں شمع جلا کر ہوا۔ اس موقع پر ہسپتال انتظامیہ نے نرسوں کے جذبہ خدمت، لگن اور صحت کے شعبے میں ان کے نمایاں کرداروں کو سراہا۔ پروگرام سے خطاب کرتے ہوئے مقررین نے کہا کہ نرسیں صحت کے نظام میں ریڑھ کی ہڈی کی حیثیت رکھتی ہیں۔ وہ شب وروز مریضوں کی خدمت کرتے ہیں، ان کا نہ صرف علاج کرتے ہیں بلکہ انہیں ذہنی تسکین اور سہارا بھی فراہم کرتے ہیں۔ نرسیں مریضوں کی دیکھ بھال اور ہسپتال کے نظام کے ہموار کرنے کے کام میں اہم کردار ادا کرتی ہیں۔ ہسپتال انتظامیہ نے تمام نرسنگ اسٹاف کو نرسوں کے عالمی یوم نرس کی مبارکباد دی اور ان کی شاندار خدمات کے اعتراف پر انہیں اعزاز سے نوازا۔ ثقافتی پروگرام، کیک کاٹنے اور متاثر کن خطاب کے ساتھ پروگرام کا اختتام ہوا۔ پروگرام میں ڈاکٹرز، نرسنگ اسٹاف، ہسپتال کے عملہ اور دیگر نے شرکت کی۔

نوجوان نے خاتون کا گلا کاٹ کر کیا قتل

عوامی نیوز نمائندہ

بیرمو: ناواڈیہ پولیس تھانہ کے تحت چپری پنچایت علاقے میں منگل کو ایک سنسنی خیز قتل کا واقعہ پیش آیا۔ اطلاع کے مطابق نوجوان نے تیز دھار ہتھیار سے ایک خاتون کا گلا کاٹ کر بے دردی سے قتل کر دیا۔ واقعے کے بعد پورے علاقے میں خوف و ہراس کی فضاء پھیل گئی ہے۔ واقعہ کی اطلاع ملتے ہی ناواڈیہ پولیس جائے واقعہ پر پہنچی اور لاش کو تحویل میں لے کر پوسٹ مارٹم کے لیے بھیج دیا۔ ملزم نوجوان واقعہ کے بعد سے مبینہ طور پر فرار ہے۔ پولیس معاملے کی سنجیدگی سے تفتیش کررہی ہے اور ملزم کی گرفتاری کے لیے چھاپے ماررہی ہے۔ مقامی لوگوں نے ان کی فوری گرفتاری کا مطالبہ کیا ہے۔

شماریاتی کارکنان اور آبزرورں میں تقرری نامہ کی تقسیم

عوامی نیوز نمائندہ

کولبیرا: ہندوستان کی 2027 کی مردم شماری کے کامیاب انعقاد کے لئے شماریاتی کارکنان اور آبزرورں کو تقرری نامہ تقسیم کرنے کے لئے کولبیرا بلاک آفس کے احاطے میں جمعہ کو تقرری خط تقسیم کرنے کا پروگرام منعقد ہوا۔ پروگرام میں سرکل آفیسر نیز بلاک ڈیولپمنٹ آفیسر انوپ کشیپ نے منتخب شماریاتی کارکنان اور آبزرورں کو تقرری خطوط سونپے اور انہیں ہدایت دی کہ وہ اپنی ذمہ داریاں پوری لگن، شفافیت اور بروقت انجام دیں۔ انہوں نے کہا کہ مردم شماری ملک کا سب سے بڑا انتظامی اور شماریاتی کام ہے اس لیے اس میں کوئی کوتاہی نہیں ہونی چاہیے۔ مردم شماری کے انچارج نے اہلکاروں کو ان کے کام کے علاقے، مکانات کی فہرست، این پی آر اپ ڈیٹس اور ڈیٹا اکٹھا کرنے کے عمل کے بارے میں تفصیلی معلومات فراہم کیں۔ ٹیکنیکل اسسٹنٹ وشواجیت سونی نے مردم شماری موبائل ایپ کو چلانے کی تربیت فراہم کی۔ ان کے تقرری کے خطوط موصول ہونے کے بعد، تمام شماریاتی کارکنان اور آبزرورں نے مردم شماری کے غلطی سے پاک اور کامیاب عمل کو یقینی بنانے کا عہد کیا۔ اس موقع پر بلاک اور سرکل آفس کے افسران اور مردم شماری کے عملہ بھی موجود تھا۔ مردم شماری 2027 کا پہلا مرحلہ 16 مئی 2026 کو شروع ہوگا۔

پنچایت سہایکوں کو ایپ کی دی گئی تربیت

صاحب گنج: بدھ کو بلاک آفس روم میں منریگا بی پی او رجنیش پراسر کی صدارت میں بلاک کے تمام پنچایت سہایکوں کو این ایم ایم ایس ایپ پر ٹریننگ دی گئی، جس میں مزدوروں کو روزانہ بائیو میٹرک حاضری اور ای۔کے وائی سی کام کے بارے میں جانکاری دی گئی۔ تاکہ منریگا اسکیموں کو وقت پر مکمل کرکے اور رجسٹرڈ مزدوروں کو روزگار فراہم کرکے کام میں متوقع پیش رفت کی جاسکے۔ بتایا گیا کہ متبادل انتظام کے تحت پنچایت اسسٹنٹ کو پنچایت کے حساب سے ٹیگ کیا گیا ہے تاکہ ہاؤسنگ منریگا اسکیموں میں مزدوروں کے کام کی مانگ اور این ایم ایم ایس ایپ کے ذریعے حاضری کا اندراج کیا جاسکے۔ منریگا کے بی پی او رجنیش پراسر نے بتایا کہ بلاک کے تحت بڑادرگاپور، سکڑ بھنگا اور سالگا چی سنتھال پنچایتوں کو چھوڑ کر دیگر پنچایتوں کے ملازمین 12 مارچ سے غیر معینہ مدت کی ہڑتال پر ہیں۔ ہڑتال کی وجہ سے پی ایم آواس، جن من آواس، ابوا آواس اور دیگر منریگا یوجنا کے کاموں میں مسائل پیدا ہورہے تھے۔

بوریو اسمبلی الیکشن آفیسر کی ایس آئی آر کی تیاریوں کو لے کر میٹنگ

عوامی نیوز نمائندہ

صاحب گنج: بدھ کو تالجھاری بلاک آڈیٹوریم میں آئندہ الیکشن کی تیاریوں کو مضبوط بنانے کے لیے ایک میٹنگ کا انعقاد کیا گیا۔ بوریو اسمبلی الیکشن آفیسر امر جان آنند کی صدارت میں میٹنگ میں بنیادی طور پر ایس آئی آر کے عمل پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ میٹنگ سے خطاب کرتے ہوئے الیکشن آفیسر امر جان آنند نے واضح کیا کہ ایس آئی آر کا کام شروع ہونے سے پہلے تمام تیاریاں مکمل کرلی جائیں۔ انہوں نے سپروائزرز اور بی ایل اوز کو فیلڈ میں فزیکل تصدیق کرنے کی ہدایت کی۔ تمام بی ایل اوز کو اپنے تفویض کردہ علاقوں میں گھر گھر جاکر ڈیٹا کی تصدیق کرنی چاہیے تاکہ ووٹر لسٹ میں کوئی غلطی نہ ہو۔ ایس آئی آر سے متعلق تمام رپورٹس کو مقررہ مدت کے اندر پیش کرنے کا حکم دیا گیا۔ وارننگ دی جارہی ہے کہ اگر کام میں کوئی غفلت یا غلط معلومات پائی گئی تو متعلقہ اہلکاروں کے خلاف کارروائی کی جائے گی۔ میٹنگ کے دوران الیکشن آفیسر نے وہاں موجود سرکل آفیسر (سی او) رام سمن پرساد کو بھی اہم ہدایات بھی دیں۔ انہوں نے سی او سے کہا کہ وہ بلاک کی سطح پر جاری کام کی باقاعدگی سے نگرانی کریں اور بی ایل اوز کے ساتھ بہتر تال میل قائم کریں، تاکہ کسی بھی تکنیکی یا زمینی سطح کے مسائل کو انتظامی سطح پر جلد حل کیا جاسکے۔ الیکشن آفیسر امر جان آنند نے کہا کہ انتخابی کام جمہوریت کی بنیاد ہے۔ ایس آئی آر کے عمل میں شفافیت کو برقرار رکھتے ہوئے، ہمیں اس بات کو یقینی بنانا چاہیے کہ ہر اہل ووٹر کا نام فہرست میں شامل ہو اور یہ عمل مکمل طور پر منصفانہ رہے۔ میٹنگ کے اختتام پر تمام عملے کو کسی بھی قسم کے شکوک کو دور کرنے کے لیے ضروری رہنمائی فراہم کی گئی۔ میٹنگ میں بلاک کے تمام سیکٹر سپروائزر، بی ایل اوز اور الیکشن برانچ کا دیگر عملہ موجود تھا۔

کسان کی بیٹی ضلع ٹاپر بنی، جدوجہد اور محنت سے تاریخ رقم کی

عوامی نیوز نمائندہ

لوہردگا: محنت، جدوجہد اور استقامت کا مظاہرہ کرتے ہوئے آخر کار ایک کسان کی بیٹی نے کامیابی کی وہ تاریخ رقم کی ہے جس پر پورے ضلع کو فخر ہے۔ لوہردگا ضلع کے کسکو بلاک کی رہائشی نظام الانصاری، ماں رابعہ کی بیٹی اور ہولی اکیڈمی کی طالبہ مشتری خاتون نے انٹرمیڈیٹ کامرس کے امتحان میں شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہوئے پورے ضلع میں پہلا مقام حاصل کیا۔ مشتری خاتون نے 500 میں سے 447 نمبر حاصل کرکے نہ صرف اپنے اسکول بلکہ پورے ضلع کا نام روشن کیا ہے۔ اس کی تاریخی کامیابی نے ہولی اکیڈمی کو خوشی اور فخر پہنچایا ہے۔ اسکول کی فیملی، اساتذہ، والدین اور گاؤں والوں نے طالبہ کی کامیابی پر خوشی کا اظہار کرتے ہوئے اسے ضلع کے لیے ایک قابل فخر لمحہ قرار دیا ہے۔ کہا جاتا ہے کہ مشتری کی زندگی شروع ہی سے جدوجہد سے بھری ہوئی ہے۔ ایک کسان خاندان سے تعلق رکھنے والی مشتری نے محدود وسائل کے باوجود اپنے خوابوں کو کبھی ماند نہیں ہونے دیا۔ مالی چیلنجوں اور مشکل حالات کے باوجود اس نے اپنی پڑھائی کو مسلسل جاری رکھا اور لگن کے ساتھ تعلیم حاصل کرتی رہی۔ اس کی کامیابی ان ہزاروں طالبات کے لیے ایک تحریک بن گئی ہے جو مشکل حالات میں بھی بڑے خواب دیکھتے ہیں۔ مشتری خاتون نے اپنی کامیابی کا سہرا اپنے والدین، اساتذہ اور اسکول کی رہنمائی کو قرار دیا۔ اس نے کہا کہ اس کا خواب مستقبل میں چارٹرڈ اکاؤنٹنٹ (سی اے) بننا ہے، تاکہ وہ اپنے خاندان اور معاشرے کا نام روشن کرسکے۔ ہولی اکیڈمی کی انتظامیہ نے کہا کہ مشتری کا یہ کارنامہ اسکول کے لیے باعث فخر ہے۔ اسکول اپنے طالبات کو معیاری تعلیم اور بہتر رہنمائی فراہم کرنے کے لیے ہمیشہ پرعزم رہا ہے۔ مشتری نے ثابت کیا ہے کہ محنت، نظم و ضبط اور درست سمت سے کامیابی ضرور ملتی ہے۔ اسکول فیملی نے مشتری خاتون کو اس کی شاندار کامیابی پر دل کی گہرائیوں سے مبارکباد دی ہے اور ان کے روشن مستقبل کی خواہش کی ہے۔ اس دوران لوہردگا لوک سبھا حلقہ کے رکن پارلیمنٹ سکھدیو بھگت، ایم ایل اے ڈاکٹر رامیشور اوراؤں، انجمن اسلامیہ کے صدر عبدالرؤف انصاری، سکریٹری شاہد احمد بیلو، کانگریس اقلیتی ڈپارٹمنٹ کے ضلع صدر مزمل انصاری، ضلع کونسل کے رکن سندیپ کمار گپتا وغیرہ نے بھی طالبہ کی کامیابی پر خوشی کا اظہار کیا۔

ڈیجیٹل دور میں قبائلی زبانوں کو ٹیکنالوجی سے جوڑنا وقت کی ضرورت: سکھدیو بھگت

عوامی نیوز نمائندہ

لوہردگا: ڈیجیٹل انڈیا اور آرٹی فیشل انٹلی جنس (اے آئی) کے تیزی سے بڑھتے دور میں ملک کی آدیواسی زبانوں کو بچانے کا چیلنج مسلسل سنگین ہوتا جارہا ہے۔ بھارت کی 197 سے زیادہ آدیواسی زبانیں آج غائب ہونے کے خطرہ منڈلا رہا ہے۔ ایسے وقت میں ڈاکٹر شیاما پرساد مکھرجی یونیورسٹی (ڈی ایس پی ایم یو)، رانچی کے انٹرنیشنل ڈاکومینٹیشن سنٹر (آئی ڈی سی) کے ذریعہ منعقدہ کولابوریشن ڈیجیٹل آرکوینگ آرینٹیشن پروگرام آدیواسی زبانوں اور ثقافتی وراثت کو محفوظ کرنے کی سمت میں ایک اہم پہل بن کر سامنے آیا۔ لوہردگا لوک سبھا حلقہ سے ممبر پارلیمنٹ سکھدیو بھگت نے اس پروگرام میں بطور مہمان خصوصی شرکت کی۔ پروگرام سے خطاب کرتے ہوئے ایم پی سکھ دیو بھگت نے کہا کہ آدیواسی زبانیں صرف رابطے کا ذریعہ نہیں ہیں بلکہ معاشرے کی شناخت، ثقافت اور تاریخ کی روح ہیں۔ انہوں نے کہا کہ جب کوئی زبان مرجاتی ہے تو صرف الفاظ ہی نہیں مرتے بلکہ پوری تہذیب خاموش ہو جاتی ہے۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ ڈیجیٹل دور میں قبائلی زبانوں کو ٹیکنالوجی سے جوڑنا وقت کی ضرورت ہے۔ اگر ان زبانوں کو انٹرنیٹ، ڈیجیٹل پلیٹ فارمز اور تعلیمی نظام میں شامل نہ کیا گیا تو آنے والی نسلیں صرف کتابوں یا عجائب گھروں میں اپنے ورثے کی تلاش میں رہ جائیں گی۔ انہوں نے کہا کہ جس ملک نے چاند پر پہنچنے کی ہمت کی ہے وہ بھی اپنی قبائلی زبانوں کو ڈیجیٹل دنیا میں باعزت مقام دلانے کی صلاحیت رکھتا ہے۔ اس مقصد کے حصول کے لیے حکومت، تعلیمی اداروں اور معاشرے کو مل کر کام کرنا ہوگا تاکہ جنگلوں اور دیہاتوں میں بولی جانے والی زبانیں بھی انٹرنیٹ اور موبائل اسکرین تک پہنچ سکیں۔ یہ پروگرام انڈیانا یونیورسٹی (بلومنگ ٹن)، یونیورسٹی آف نارتھ ٹیکساس اور کی اسٹون فاؤنڈیشن (انڈیا) کے اشتراک سے منعقد کیا گیا تھا۔ اس پروگرام کا مقصد جدید ڈیجیٹل ٹیکنالوجیز کے ذریعے خطرے سے دوچار قبائلی زبانوں کو دستاویزی اور اخلاقی طور پر ڈیجیٹل طور پر محفوظ کرنا ہے۔ ماہرین نے بتایا کہ زیادہ تر قبائلی زبانیں زبانی روایات پر مبنی ہیں اور تحریری مواد، یونی کوڈ فونٹس، کی بورڈز اور ڈیجیٹل ڈکشنریوں کی کمی کی وجہ سے آہستہ آہستہ معدوم ہو رہی ہیں۔ بڑھتی ہوئی نسل کے ساتھ ساتھ بہت سی بولیاں بھی معدوم ہونے کے دہانے پر ہیں۔ اس پروگرام میں ماہرین نے اس بات پر بھی تشویش کا اظہار کیا کہ جہاں ڈیجیٹل انڈیا کی بات کی جاتی ہے، بہت سی قبائلی زبانیں اب بھی یونیکوڈ، ڈیجیٹل کی بورڈز اور ڈیٹا ایکو سسٹم میں جگہ نہیں رکھتی ہیں۔ ان کا کہنا تھا کہ اگر ان زبانوں کو اسکول کے نصاب اور ڈیجیٹل لائبریریوں میں ضم نہیں کیا گیا تو آرکائیونگ محض ڈیٹا اسٹوریج بن جائے گی۔ پروگرام کے دوران، اے آئی پر مبنی اسپیچ ٹو ٹیکسٹ ٹولز، ڈیجیٹل ڈکشنری، ای لائبریریز، اور ڈیجیٹل دستاویزات جیسے موضوعات پر تفصیلی گفتگو کی گئی۔ ماہرین نے کہا کہ مصنوعی ذہانت نئی نسل اور قبائلی ورثے کے درمیان ایک مضبوط پل بن سکتی ہے۔ اس پروگرام کے دوران ایم پی سکھ دیو بھگت کے بیٹے ابھینو سدھارتھ کو ان کی مثبت سماجی ذمہ داریوں کے اعتراف میں فیلڈ کوآرڈینیٹر کے طور پر منتخب کیا گیا۔ اس پروگرام میں جو پیغام نمایاں طور پر سامنے آیا وہ یہ تھا کہ ڈیجیٹل تحفظ محض فائل بنانے کا عمل نہیں ہے بلکہ یہ قبائلی شناخت اور ثقافتی ورثے کے تحفظ کی مہم ہے۔ ماہرین نے کہا کہ ہندوستان کے تنوع کا حقیقی امتحان پارلیمنٹ میں نہیں بلکہ سرورز اور ڈیجیٹل پلیٹ فارم پر ہوگا۔ قبائلی زبانوں کو میوزیم کے ٹکڑوں میں نہیں بلکہ مستقبل کے لیے ایک طاقت میں تبدیل ہونا چاہیے۔

ڈی سی نے بین ریاستی چیک پوسٹ کا معائنہ کیا

عوامی نیوز نمائندہ

دمکا: ڈپٹی کمشنر ابھیجیت سنہا نے شکاری پاڑہ بلاک میں ملوٹی (بنگال سرحد) پر واقع بین ریاستی چوکی کا معائنہ کیا اور حفاظتی انتظامات اور گاڑیوں کی چیکنگ کے عمل کا جائزہ لیا۔ معائنہ کے دوران انہوں نے متعلقہ عہدیداروں کو گاڑیوں کی مکمل چیکنگ کرنے اور چوکسی بڑھانے کی ہدایت دی۔ ڈپٹی کمشنر نے کہا کہ غیر قانونی نقل وحرکت کو روکنے کے لیے قائم کی گئی ان چوکیوں کو باقاعدگی اور موثر طریقے سے چلایا جائے۔ انہوں نے ہدایت دی کہ سرحدی علاقے میں گاڑیوں کی چیکنگ کو مزید سخت کیا جائے اور تمام ضروری ضابطوں پر عمل کیا جائے۔ معائنہ کے دوران ڈپٹی کمشنر نے کہا کہ چوکی پر تعینات مجسٹریٹس کے لیے بیٹھنے کے مناسب انتظامات کیے جائیں۔ انہوں نے بتایا کہ گاڑیوں کے ریکارڈ کو برقرار رکھنے کے لیے کیو آر کوڈ پر مبنی نظام بنایا گیا ہے۔ متعلقہ افسران کو ہدایت دی گئی کہ وہ کیو آر کوڈز کا استعمال کرتے ہوئے گاڑیوں کے چالان کی درستگی کو اچھی طرح سے چیک کریں۔ وہیں پولیس انتظامیہ کو چوکس رہنے کی ہدایت دیتے ہوئے جانچ مہم چلانے کی بات کہی۔ پولیس سپرنٹنڈنٹ اور دیگر متعلقہ حکام موقع پر موجود تھے۔

سماجی خدمتگار اور قبائلی شناخت کے محافظ امرناتھ لکڑا نہیں رہے

عوامی نیوز نمائندہ

لوہردگا: ایک سینئر سماجی کارکن اور قبائلی حقوق کے لیے جدوجہد کرنے والے امرناتھ لکڑا کا بدھ کو 82 سال کی عمر میں انتقال ہوگیا۔ ان کے انتقال کی خبر نے سماجی، مذہبی اور قبائلی برادریوں میں صدمے کی لہر دوڑادی۔ وہ طویل عرصے سے سماجی خدمت اور عوامی بیداری کے کاموں میں مصروف تھے۔ اہل خانہ اور خیر خواہوں کی طرف سے فراہم کردہ معلومات کے مطابق، ان کی آخری رسومات 14 مئی بروز جمعرات دوپہر 2 بجے لوتھرن سمشان گھاٹ میں ادا کی جائے گی۔ امرناتھ لکڑا نے اپنی زندگی کا ایک بڑا حصہ کمزوروں، غریبوں اور ضرورت مندوں کی خدمت کے لیے وقف کر دیا تھا۔ کاسنتھا کے ذریعے، انہوں نے تعلیم، صحت، سماجی بیداری اور دیہی ترقی کے شعبوں میں نمایاں کام انجام دیا۔ ضرورت مند خاندانوں کی مدد اور سماجی انصاف کے لیے ان کی وکالت کے لیے وہ انتہائی قابل احترام تھے۔ قبائلی زبان وثقافت اور روایات کے تحفظ میں ان کی خدمات خاص طور پر قابل تعریف تھیں۔ انہوں نے پیسا ایکٹ کے بارے میں دیہاتیوں میں بیداری پیدا کرنے اور قبائلی حقوق کے تحفظ کے لیے انتھک جدوجہد کی۔ گاؤں گاؤں سفر، لوگوں کو ان کے آئینی حقوق سے آگاہ کرنا ان کی زندگی کا اہم مقصد تھا۔ سماجی کارکنوں، دانشوروں اور مختلف تنظیموں نے ان کے انتقال کو معاشرے کے لیے ناقابل تلافی نقصان قرار دیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ امرناتھ لکڑا کی پوری زندگی خدمت، جدوجہد اور سماجی بیداری کی ایک متاثر کن مثال رہے گی۔

روزنامہ
عوامی نیوز
کولکاتا | جمعرات، ۱۴ مئی ۲۰۲۶ء

ایران کے ساتھ امریکہ کا جنگ بندی معاہدہ وینٹی لیٹر میں لائف سپورٹ کے ساتھ۔ٹرمپ

امریکی صدر ٹرمپ کا کہنا ہے کہ ایران کے ساتھ جو جنگ بندی ہوئی ہے تو وہ جنگ بندی اس وقت وینٹی لیٹر یا لائف سپورٹ مشین کی مرہونِ منت ہے اور کب یہ لائف سپورٹ مشین حرکت کرنا بند کر دے یہ کوئی بھی کہہ نہیں سکتا ہے۔ایران نے جنگ بندی کی مدت میں توسیع کی غرض سے جو حالیہ تجویز سامنے پیش کی تھی اسے ٹرمپ نے فوراً مسترد کر دیا ہے جس کے بارے میں امریکی افسران کا کہنا ہے کہ ایران نے اپنی حالیہ تجویز میں نیوکلیائی ہتھیار کی تیاری کے سلسلے میں یورانیم کی افزودگی میں رعایت دینے کا مطالبہ رکھا تھا جس پر ٹرمپ نے کہا کہ ایران کو کوئی حق نہیں پہنچتا کہ وہ نیوکلیائی ہتھیار تیار کرے۔اس سلسلے میں نیویارک کی پریس ٹیم نے اس امریکی افسر سے پوچھا تھا کہ امریکہ، جرمنی، فرانس، چین، شمالی کوریا، اسرائیل، روس، برطانیہ، انڈیا، پاکستان کے پاس بھی نیوکلیائی ہتھیار ہے اور امریکہ کے پاس درجنوں کی تعداد میں نیوکلیائی ہتھیار ہے جس کے ذریعہ وہ چاہے تو پورے کرۂ ارض کو ریزہ ریزہ کر دے اور دنیا بھر کی آبادی کو نیست و نابود کر دے تو یہ حق ان ملکوں کو کس نے دیا کہ وہ نیوکلیائی ہتھیار تیار کرے اور کمزور ملکوں کو دباتا رہے۔اس کے جواب میں اس امریکی افسر نے کہا کہ کسی دوسرے ملک کے نیوکلیائی ہتھیار کے بارے میں وہ تبصرہ کرنا نہیں چاہتے لیکن جہاں تک امریکہ کا سوال ہے اس پر یہ ذمہ داری ہے کہ عالمی امن کو فروغ دے اور ہر ممکنہ کوشش کرے کہ ملکوں کے درمیان جنگ نہ ہو اور امن و امان برقرار رہے۔جس پر اس امریکی افسر کو ایک خاتون نامہ نگار جس نے ابھی حال میں غزہ کی ہولناکیوں اور فلسطینیوں کی نسل کشی کی رپورٹنگ کی تھی اور اسرائیلی حملے میں وہ زخمی بھی ہوئی تھی جب کہ اس کی ساتھی جرنلسٹ کی موت ہو گئی تھی۔اس نے اس افسر سے سوال کیا کہ اگر امریکہ اب بھی اپنے آپ کو ساری دنیا کا چودھری تصور کرتا ہے تو وہ اس خیال سے باز آجائے، امریکہ کی اونچی ناک ایران نے ٹیڑھی کر دی ہے اور پھر ٹرمپ کس بنیاد پر اپنے آپ کو جنگ بند کرانے کا مسیحا سمجھتے ہیں اور کس بنیاد پر وہ نوبل امن انعام کے حقدار تصور کرتے تھے جب جب کہ ان کے اشارے اور مالی اعانت نے اسرائیل کو موقع دیا کہ وہ تقریباً 80 ہزار فلسطینیوں جس میں 50,000 بچے اور خواتین شامل ہیں انہیں انتہائی بے رحمی سے مار ڈالا کہ ان بیچاروں کو کفن اور دو گز زمین بھی نہیں ملی اور سینکڑوں لاشوں کو بڑا سا گڑھا کھود کر دبا دیا گیا جس کی رپورٹنگ اور تصویریں امریکہ کے ٹائم میگزین اور سنڈے میرر میں شائع ہوئیں۔حقیقت تو یہ ہے کہ ٹرمپ لاکھوں بے گناہوں کے قتل کے ذمہ دار ہیں اور امریکہ کی صدارت کرنے کا کوئی حق نہیں رکھتے۔

ٹرمپ کو اس وقت زور کا جھٹکا لگا ہے جب ایران نے اسے دھمکی دی ہے کہ اگر اس نے آبنائے ہرمز میں مال بردار کشتیوں پر بمباری کرنے کی کوشش کی تو اسے دندان شکن جواب ملے گا، ٹرمپ نے دھمکی والے وار کو خالی جاتے دیکھ کر فیڈرل گیس ٹیکس کو معطل کر کے اس کی قیمتوں میں بے انتہا اضافہ کر دیا ہے اور وجہ یہ بتائی کہ جنگ کی وجہ سے یہ حال ہوا ہے۔ٹرمپ کی دوغلی ڈپلومیسی ایران کے معاملے میں ناکام ہو چکی ہے جس کے بعد جنگ بندی کے باوجود امریکی بمبار طیاروں نے ایران میں زبردست حملے کئے اور کئی بلند و بالا عمارتوں کو خاکستر کر دیا۔اس حملے کے بعد ایران نے جوابی کارروائی کے لئے جو اقدامات شروع کئے اس سے یہ خدشہ لاحق ہو چلا کہ اب یہ جنگ طول پکڑے گی اور امریکہ نے جنگ بندی کا جو عارضی معاہدہ کیا تھا اس کی وجہ یہ تھی کہ اس کے اسلحہ گودام میں جو لاکھوں بم، آتشیں اسلحہ، جنگی ہیلی کاپٹر، خطرناک ڈرون وغیرہ ختم ہو چکے تھے کیوں کہ امریکہ بیک وقت خود اسلحات کا استعمال کر رہا تھا نیز اسرائیل اور یوکرین کو بھی بھرپور سپلائی دے رہا تھا لیکن اسلحہ کا اسٹاک ختم ہونے کی شرمندگی سے بچنے کے لئے پاکستان کی دلالی سے عارضی جنگ بندی کے لئے راضی ہوا تھا۔پاکستان جو امریکہ، اسرائیل اور ایران کے درمیان جنگ رکوانے کے لئے ثالثی بنا تھا، کیا اس کے اندر اتنی ہمت ہے کہ وہ امریکہ سے ''وجہ بتاؤ'' سوال کر سکے، آخر کس بنیاد پر امریکہ نے تہران میں بمباری کی جو بین الاقوامی سطح پر مشہور ایک کثیر منزلہ ٹاور تھا وہ ریزہ ریزہ ہو گیا اور کتنے لوگ جاں بحق اور زخمی ہوئے ہیں۔یہ کہنا مشکل ہے کیوں کہ پوری عمارت کا ملبہ زمین پر پڑا ہوا ہے اور یہ حملہ ورکنگ ڈے میں ہوا، جمعہ کے روز ایران میں چوں کہ چھٹی رہتی ہے لیکن اتوار کے روز سب کچھ کھلا رہتا ہے اور اسی وجہ سے یہ اندیشہ لاحق ہے کہ مرنے والوں اور زخمیوں کی تعداد کا اندازہ فوری طور پر پتہ لگانا مشکل ہے، البتہ اسپتال کے ذرائع سے بہت کچھ معلوم کیا جا سکتا ہے، امریکی حملے کے بعد سینکڑوں کی تعداد میں فرزندان ایرانی انقلاب کے ممبروں نے جو بڑی تعداد میں وہاں آئے تھے انہوں نے امریکی کی سرزنش کر دی ہے کہ اس نے اپنا کام تو کر دیا اب وہ اپنے انجام کی سوچ لے۔اس واقعہ کے بعد ایرانی فٹ بال ٹیم کی ورلڈ کپ فٹ بال میں شمولیت غیر یقینی ہو چلی ہے جب ایران کو اپنے پری کوارٹر فائنل لیگ کے تین میچ نیوزی لینڈ، بلجیم اور مصر کے ساتھ امریکی شہروں میں کھیلنے ہیں۔ (خ الف ف)

جب عدلیہ خوفزدہ ہو جائے تو ملک کا خدا حافظ

بینام گیلانی

کسی بھی جمہوریہ کے چار ستون ہوتے ہیں۔

(1) مقننہ پارلیمان کا قانون ساز اسمبلی جس کا کام قوانین وضع کرنا اور عوامی نمائندگی کرنا ہوتا ہے

(2) عاملہ حکومت یا انتظامیہ جس کے ذریعہ قوانین پر عمل درآمد کراتی ہے

(3) عدلیہ عدالتیں جو قوانین کی تشریح کرتی ہیں اور انصاف فراہم کرتی ہیں

(4) میڈیا یا صحافت چوتھا ستون جو خبروں کی فراہمی، احتساب اور رائے عامہ کو بیدار رکھنے کا کام کرتی ہے۔

متذکرہ بالا چاروں ستون مل کر چیک اینڈ بیلنس (جواب دہی) کو یقینی بناتے ہیں اور ان میں سے کسی ایک کا کمزور ہونا جمہوریت کے لئے خطرہ تصور کیا جاتا ہے۔یہ انتہائی افسوس کے ساتھ رقم کرنا پڑ رہا ہے کہ وطن عزیز میں یہ چاروں ستون شدید خطرات سے دوچار ہیں۔درج بالا چہار ستونوں میں دو ستون ایسے ہیں جو ملک میں امن و سکون قائم رکھنے میں ممد و معاون ہوتے ہیں۔حق یہی ہیکہ ایک ملک کافی وسیع ہوتا ہے اور ہر ملک کی اپنے ایک ابادی ہوتی ہے جو لاکھوں' کروڑوں نفوس پر مشتمل ہوتی ہے۔ان نفوس میں کچھ اچھے بھی ہوتے ہیں اور کچھ برے بھی ہوتے ہیں۔ویسے ہر نفس کے مثبت و منفی دونوں پہلو ہوتے ہیں۔یعنی یہ حضرت انسان ہی خیر و شر کے باعث ہوتے ہیں۔جب تک خیر کو شر پر فوقیت حاصل ہوتی ہے تب تک تو جمہوریت اپنی ہیبت و صفت کے ساتھ کارفرما ہوتی ہیاور اپنے مقاصد میں کامیاب بھی ہوتی ہے۔یعنی ملک میں کار و بار حیات ٹھیک ڈھنگ سے چلتا رہتا ہے۔ہر معاملہ مثبت سمت میں رواں دواں رہتا ہے۔اس کے باعث ملک مضبوط و مستحکم رہتا ہے۔عوام بھی خوش و خرم اور خوش حال ہوتے ہیں۔نیز حکومت بھی اطمینان سے اپنی زمہ داری کو مستحسن انداز میں نبھاتی رہتی ہے۔جب ملک میں امن کا پرچم بلند رہتا ہے تو ملک کی اقتصادی حالت بھی تشفی بخش ہوتی ہے۔جب ایک ملک کی معیشت مستحکم۔ہوتی ہے تو اسے بیرونی خطرات بہت کم ہوتے ہیں۔لیکن جب ملک میں انتشار ہوتا ہے تو معیشت بھی لرزاں براندام ہو جاتی ہے اور خانہ جنگی کے اندیشے قوی ہوتے ہیں۔اس سے یہ ثابت ہوتا ہے کہ کسی بھی ملک کی بقا کے لئے عوام و حکومت اور حکومتی مشینری میں ہم آہنگی ناگزیر ہے۔اگر متذکرہ بالا تینوں میں ہم آہنگی قائم نہیں رہی ہے تو ملک میں انارکی پھیلنے کے اندیشے قوی ہوتے ہیں۔چنانچہ وہاں کی معیشت بھی زوال پزیر ہو جاتی ہے اور وہاں کا معاشرتی نظام بھی درہم برہم ہو کر رہ جاتا ہے۔پھر ملک کا سارا توازن بگڑ جاتا ہے اور ملک داخلی و خارجی طور پر خطرات سے دوچار ہو سکتا ہے۔ایسے میں حکومت وقت اور حکومتی مشینری کے سامنے بہت بڑا مسئلہ کھڑا ہو سکتا ہے۔انہیں پھر ماحول و فضا کو سازگار بنانے میں کے پسینے چھوٹ جاتے ہیں۔اس کی مثال حالیہ دنوں میں نیپال و بنگلہ دیش میں پیش نظر آئی۔متذکرہ بالا دونوں ہی ملکوں میں۔درج بالا دونوں ہی ممالک میں جو خانہ جنگی کا منظر پیش نظر ایا۔اللہ ان حالات سے ہر ملک کی حفاظت فرمائے۔کتنی ہلاکت عمل پزیر ہوئی وہ تو اللہ ہی بہتر جانتا ہے۔نیپال میں جو حالات پیش نظر آئے اور وہاں کی حکومت کو جتنی مصیبتیں ل درپیش آئیں وہ ناقابل بیان ہی ہیں۔

عدلیہ کو ایک جمہوریہ کا تیسرا سب سے اہم ستون ہے۔اس کا کام مقننہ کے ذریعہ وضع کردہ قوانین کی تشریح کرنا اور عوام کو انصاف فراہم کرنا ہے۔یہ باتیں ارض ہند پر اب محض کتابوں کی ہی زینت ہیں۔حق تو یہ ہے جہاں وطن عزیز میں عدلیہ یا تو خود خوفزدہ ہے۔یا پھر جنس بازار ہو کر رہ گئی ہے۔یہ حق ہے کہ گزشتہ کچھ سالوں میں کئی ججوں کا سفاکانہ قتل عمل میں آیا ہے۔یہ واقعی تشویش کا باعث اور وطن عزیز کا بڑا المیہ ہے۔لیکن اس سے کہیں زیادہ افسوس ناک واقعہ یہ ہے کہ ان قتلوں کا مقدمہ بھی عدالتوں میں ہی چلا۔جہاں ججوں کو قتل کے اسباب کا سارا علم ہوتے ہوئے بھی قاتلوں کے خلاف فیصلہ دینے کی جسارت کسی جج نے نہیں کی۔اس ناانصافی کا سبب صرف اور صرف خوف و دہشت ہے۔اج جو مرکزی حکومت کے پالتو غنڈے اور غیر سماجی عناصر بالکل سرشار ہوئے گلی کوچوں میں بھی اپنی موجودگی کا احساس دلاتے ہوئے بے خوف ہو کر شور شرابہ مچائے پھرتے ہیں اور بلا خوف و خطر قتل و غارتگری کرتے بھی نظر آتے ہیں۔ان میں بجرنگ دل اور وشو ہندو پریشر کے افراد پیش پیش ہوتے ہیں۔خبر تو یہ بھی موصول ہوئی ہے کہ ججوں کو باضابطہ دھمکیاں بھی ملی ہیں کہ تم اگر میرے خلاف فیصلہ دو گے تو تمہارے بال بچے محفوظ نہیں رہ پائیں گے۔چنانچہ جج بھی بشر ہی ہوتے ہیں۔انہیں بھی اپنے بال بچوں سے محبت ہوتی ہے۔جس کے باعث وہ غلط قدم اٹھانے کو مجبور ہو جاتے ہیں۔بلا شبہ وہ مجبوری میں ایسا غلط قدم اٹھانے کو مجبور ہوتے ہیں۔لیکن ان کے ایسے اقدام سے عدل و انصاف کا خون تو ہو ہی جاتا ہے۔یہ انصاف کا دانستہ قتل ایک جمہوری ملک کے لئے انتہائی مضرت رساں ہوتے ہیں۔بہر کیف عدلیہ اور خوف و دہشت کا یہ کھیل بابری مسجد مقدمہ کے فیصلے سے شروع ہوا۔کیونکہ جج صاحب نے سارے ثبوت بابری مسجد کے حق میں ہوتے ہوئے بھی صرف عقیدے کی بنیاد پر رام مندر کے حق میں فیصلہ سنا دیا۔جب اس سلسلے میں ذرائع ابلاغ والوں نے اس جج سے اس ناانصافی کے تعلق سے استفسار کیا تو جج موصوف نے صرف یہ کہا کہ میں بھی بال بچے دار انسان ہوں اور بال بچوں کے تحفظ کی زمہ داری بھی میرے ہی سر ہے۔جج صاحب نے جو کہا اسے اہل فہم کی فہم میں آتے دیر نہیں لگی اور ساری سچائی از خود اجاگر ہو گئی۔یہ عدلیہ کی وہ حقیقت ہیجو ملک کا بیڑا غرق کرنے کے لئے کافی ہے۔اس کے بعد اس قسم کے معاملوں کی ایک طویل فہرست تیار ہو چکی ہے۔کیا یہ ایک جمہوری ملک کی عدلیہ کی سہی حالت ہے۔جبکہ یہ بھی ایک بلاتردید حقیقت ہے کہ ہندوتوا وادی افراد سر عام تلواریں اور آتشیں اسلحہ لہراتے نظر آتے ہیں۔

--------------------مسجدوں کے سامنے مسلمانوں کے نام دشنامیاں بھی کرتے نظر آتے ہیں۔بات یہیں پر ختم نہیں ہو جاتی ہے۔وہ مساجد میں داخل ہو کر کھلے عام توڑ پھوڑ بھی مچاتے ہیں اور قتل و غارتگری کو بھی سرانجام دیتے ہوئے اکثر مشاہدے میں آتے ہیں۔ریلوں اور بسوں حتیٰ کہ ہوائی جہازوں میں بھی سب مسلمانان محفوظ نہیں ہیں۔بزرگوں کو داڑھیاں نوچ کر زدوکوب کیا جاتا ہے اور جوانوں کو چلتی ریل سے پھینک دیا جاتا ہے۔جبکہ وہاں تحفظاتی ایجینٹ بھی موجود ہوتے ہیں۔لیکن ایسے گویا انہوں نے نہ کچھ دیکھا اور نہ ہی کچھ سنا۔افسوس کا مقام تو یہ ہے کہ ایسے ناگفتہ بہ حالات میں بھی انتظامیہ اور محکمۂ تحفظ خاموشی کو راہ دئے جاتے ہیں نیز عدلیہ خود مجبور و بیبس ہوئی بیٹھی ہے۔ایسے میں انصاف و عدل کا ذکر خیر کرنا بھی دیوانگی کی ہو گی۔--------------------المختصر یہ کہ وطن عزیز میں عدلیہ کی حالت ناگفتہ بہ ہو چکی ہے۔اج جس رفتار سے سیاسی، مذہبی، کارپوریٹ، معاشی، اخلاقی اور جنسی جرائم عمل پزیر ہو رہے ہیں نیز مجرمین سینہ تان کر شہروں، دیہی علاقوں، سڑکوں اور گلی کوچوں میں فراٹے بھر رہے ہیں۔ایسا معلوم ہی نہیں ہوتا ہے کہ یہاں کوئی محکمۂ تحفظ یا انتظامیہ بھی عمل پیرا ہے۔اس معاملے میں سب سے کریح کھیل تو اہل سیاست اور سادھو سنت کھیل رہے ہیں۔جنہیں اہل معاشرہ بھی سر آنکھوں پر بٹھائے ہیں اور انتظامیہ میں موجود افراد بھی۔خاص طور سے سادھو سنتوں مندروں اور مٹھوں کو بھی بڑی فراخدلی سے اپوتر کر رہے ہیں۔ہندوؤں میں آج بھی دیوداسی پرتھا جاری ہے۔یہ دیوداسیاں کیا ہوتی ہیں کسی سے بھی پوشیدہ امر نہیں ہے۔جہاں اس طرح مرد و زن کا اختلاط ہو اور جنسی ہوسکاری ارزاں ہو وہاں اخلاقیات اور شرافت کے دعوے کھوکھلے نہیں تو اور کیا ہو سکتے ہیں۔وہاں کے حکمران خوش کرداری کا دعویٰ کرتے ہیں تو اسے کیا تصور کیسا جا سکتا ہے۔جس مذہب میں اس قدر جنسی بے راہروی کی اجازت دھرم ہی دیتا ہو اور دھارمک طور پر اسے کار ثواب تصور کیا جاتا ہو وہاں کے معاشرتی حالات کیا ہو سکتے ہیں یہ تصور کیا جا سکتا ہے۔افسوس کا مقام تو یہ ہے کہ وہاں کی عدلیہ میں اگر ایسے جنسی استحصال کا مقدمہ داخل ہوتا ہے تو ملزمین بہ آسانی رہا ہو جاتیہیں۔جس کا نتیجہ ہے کہ آج حکومت ہند کے 14 رکن پارلیمان اس جنسی استحصال کے مقدمہ میں ملوث ہیں۔اس سے زیادہ شرم کی بات یہ ہے کہ ہر روز کوئی نہ کوئی جنسی استحصال کا ملزم عدالتوں سے باعزت بری ہو رہا ہے۔جبکہ عدلیہ میں بیٹھے تمام منصفین حقائق سے واقف ہوتے ہیں۔یہ سب محض خوف کے باعث عمل پزیر ہو رہا ہے۔

benamgilani@gmail.com

ٹرمپ نہ سہی پوپ سہی، صدر نہ سہی فادر سہی، تیل نہ سہی پانی سہی

کاروباری سے عاشقی تک، زور آوری سے پہرہ داری تک

انجینئر محمود اقبال، اسٹرکچرل انجینئر و کنسلٹنٹ

طنز و مزاح

(ٹرمپ کی داستان۔قسط:1)

آپ کی غلامی کا بوجھ ہم نہ ڈھوئیں گے
آبرو سے مرنے کا فیصلہ ہمارا ہے

وہائٹ ہاؤس میں کتنے بیڈ رومس ہیں؟ کم از کم 2 تو ہوں گے ہی اور وہ بھی بالائی منزل پر؟ امریکہ کی جتنی پرانی 250 سو سالہ تاریخ ہے، اتنی ہی پرانی اور چھوٹی سی یہ قصرِ صدارت بھی ہے۔دنیا بھر کی نظریں اس عمارت پر ٹکی رہتی ہیں۔چونکہ، دنیا کی اکلوتی سپر پاور کی طاقت کا یہ سرچشمہ ہے۔صدرِ امریکہ کے فیصلے یہیں سے صادر ہوتے ہیں اور نہ صرف امریکہ، بلکہ پوری دنیا پر اثر انداز بھی ہوتے ہیں۔گراؤنڈ فلور پر صدرِ امریکہ کا مشہور زمانہ 'اوول آفس' ہے۔اور بالائی منزل پر صدر کی رہائش گاہ۔ڈونلڈ ٹرمپ اپنے دوسرے دورِ صدارت میں امریکہ کے 47 ویں صدر ہیں، اور اس وقت پوری دنیا کی مرکزِ نگاہ بنے ہوئے ہیں۔اس لئے ہم کوشش کرتے ہیں کہ انکی شخصیت کا شروع سے آخر تک اسی طرح جائزہ لیں، جس طرح وہ صبح شام پوری دنیا کو یاد دلاتے رہتے ہیں کہ ''امریکہ فرسٹ''۔کبھی سنجیدگی سے تو کبھی مالکانہ انداز میں تو کبھی حاکمانہ انداز میں تو کبھی مضحکہ خیز انداز میں۔یہیں تک ہوتا تو ٹھیک بھی ہوتا مگر بعضے اوقات وہ کسی اسٹریٹ فائٹر کی طرح دھمکی، دشنام طرازی اور فاؤل لینگویج پر بھی اتر آتے ہیں، خصوصاً خواتین کو لیکر۔گرگٹ کی طرح رنگ بھی بدلتے رہتے ہیں۔اس لئے ہم بھی ان کی پر اثرار اور پر اسرار شخصیت کا جائزہ مزاحیہ انداز میں لیتے ہیں مگر، ادب و تمیز کے دائرہ میں رہ کر۔ہر امریکی صدر کی ایک نرالی شان رہی ہے، مگر ان سب سے ''نرالے'' مسٹر ٹرمپ نظر آتے ہیں۔روز صبح صبح نہا دھو کر، سوٹ بوٹ پہن کر، گلے میں لال ٹائی لٹکا کر، مانگ پٹی سجا کر اور منفرد ہیئر اسٹائل کے ساتھ اپنے بیڈ روم سے باہر نکلتے ہیں اور لگتا ہے اوول آفس میں کم کم اور صحافیوں کے گھیرے میں زیادہ بیٹھتے ہیں اور طرح طرح کی ''پھلجھڑیاں'' چھوڑتے رہتے ہیں۔دنیا بھر کے صحافیوں اور میڈیا کو کام پر اور روزگار پر لگا دیا ہے۔ٹی وی اسکرینس پر 'بریکنگ نیوز' چلتی ہے اور دوسرے دن کے اخباروں میں 'شہ سرخیاں' بنتی ہیں۔جدھر نظر ڈالو مسٹر ٹرمپ ہی ٹرمپ۔

مسٹر ٹرمپ کی اوپر والے کے کرم سے ایک ''نصف بہتر'' میلینیا ٹرمپ (Melenia Trump) بھی ہیں، جو عمر میں بھی نصف ہیں۔سنتے آئیں ہیں کہ ''ہر کامیاب مرد کے پیچھے عورت کا ہاتھ ہوتا ہے''۔مگر مسٹر ٹرمپ کی دوسری نصف زندگی میں میلینیا ہی میلینیا نظر آتی ہیں، جو ان کی تیسری بیوی ہیں اور اس وقت امریکہ کی خاتونِ اول۔میلینیا سے ان کا اکلوتا بیٹا بیرون ٹرمپ (Barron Trump) ہے۔ہم نے ایک طائرانہ نظر کے ذریعہ جائزہ لیا ہے کہ موجودہ تعطل شدہ امریکہ، اسرائیل اور ایران جنگ میں کون مثبت رول ادا کر سکتا ہے؟

ہماری نظریں، ناٹو اور دیگر سے ہوتے ہوئے صرف میڈم میلینیا پر آٹکی ہیں کہ وہی 'ٹرمپ کارڈ' اور ''ترپ کا پتہ' ثابت ہو سکتی ہیں۔وہ کیسے؟

آگے آگے پڑھتے جائیں، یقیناً بات سمجھ میں آجائے گی اور آپ ہم سے اتفاق کریں گے۔

ٹرمپ کی میلینیا سے پہلی ملاقات نیویارک کی ایک پارٹی میں ہوئی تھی کچھ عرصہ 'ڈیٹنگ' کے بعد دونوں نے 2005 میں شادی کر لی جو آج بھی قائم ہے۔مگر مسٹر ٹرمپ خوش قسمت ہیں کہ ان کے کل 5 بچے ہیں۔پہلی بیوی سے 3، دوسری بیوی سے ایک اور تیسری بیوی سے بھی ایک۔ٹرمپ کی پہلی بیوی ایوانا نے ٹرمپ کو 1977 سے 1992 تک جھیلا اور 3 پھول ان کے آنگن میں کھلائے۔ڈونلڈ ٹرمپ جونیئر (Donald Trump Jr)، ایوانکا ٹرمپ (Ivanka Trum) اور ایرک ٹرمپ (Eric Trump)۔مگر، پھر بھی دونوں میں بن نہیں رہی تھی۔وجہ بنی؟ ''لو ٹرائینگل'' (Love Triangle)۔جی، لیڈی مارلا میپلز (Marla Maples) پر مسٹر ٹرمپ فریفتہ ہو گئے تھے۔اور بالآخر، معاملہ عدالت تک پہنچا۔مگر، عدالت کے باہر آپس میں صلح ہو گئی، بتایا جاتا ہے کہ ایک بہت بڑی ''موٹی'' رقم دے کر ٹرمپ نے ایوانکا سے پیچھا چھڑایا تھا۔اور وہ طلاق لے کر علحدہ ہو گئی۔وجہ؟ بتایا جاتا ہے کہ ایوانا نے ڈونلڈ ٹرمپ کی جانب سے ''ظالمانہ اور غیر انسانی سلوک'' کا عدالت میں الزام لگایا تھا۔اس زمانہ میں اس طلاق کا معاملہ امریکی میڈیا میں خوب اچھلا تھا اور نیویارک ٹائمز میں خوب چرچے ہوئے تھے۔ہمیں یہاں کسی کی نجی زندگی سے سروکار نہیں۔صرف کوشش کر رہے ہیں کہ مسٹر ٹرمپ کے ''دماغ'' اور ''شخصیت'' کو پڑھ اور سمجھ سکیں۔طلاق کے بعد ٹرمپ کی جو خوبی سمجھ میں آئی، وہ ہے ان کی ''مصلحت پسند شخصیت''۔چونکہ رسوائی اور طلاق کے بعد بھی ٹرمپ نے ایوانا سے منہ نہیں پھیرا اور گاہے بگاہے اس کی خیر خیریت پوچھتے اور جانتے رہے۔طلاق کے بعد ٹرمپ نے مارلا میپلز سے شادی کر لی۔اور، 1993 سے 1999 تک قریب 6 سال تک دونوں کا ساتھ رہا۔مارلا سے ٹرمپ کی ایک بیٹی ٹیفانی ٹرمپ (Tiffany Trump) ہے۔

کیا صدر امریکہ مسٹر ڈونلڈ ٹرمپ میں برائیاں ہی برائیاں ہیں؟ ان کی شخصی زندگی اور عادتیں کچھ ایسی بھی ہیں جو ہمارے لئے باعث عبرت بھی ہو سکتی ہیں۔وہ سگریٹ نہیں پیتے ہیں، پان بیڑی گھٹکا وغیرہ تو دور کی بات۔وہ شراب نہیں پیتے ہیں۔البتہ بتایا جاتا ہے کہ 'ڈائٹ کوک' ان کا پسندیدہ مشروب ہے، اور خوب ڈٹ کر پیتے ہیں۔کہا جاتا ہے کہ وہ دن میں کئی 'کینس' ڈائٹ کوک کے پی جاتے ہیں۔وہائٹ ہاؤس میں ان کے لیے ایک خاص بٹن بھی ہے تاکہ وہ فوراً منگوا سکیں۔انکل سام صفائی کا بھی خاص خیال رکھتے ہیں۔کسی سے ہاتھ ملانے سے گریز کرتے ہیں۔حتیٰ کہ، وی وی پی آئی مہمانوں سے بھی۔بیرون ملک کے مہمانوں سے بھی۔اگر کوئی زبردستی جرائت بھی کر لیتا ہے تو ٹرمپ صاحب ہاتھ پیچھے کھینچ کر کے زور سے جھٹکا بھی لگاتے ہیں کہ ''آئندہ ایسی غلطی مت کرنا''؟ شاید، کہیں جراثیم یا بیکٹریا کا شکار نہ بن جائیں؟ وہ باہر کے کھانوں کو ترجیح دیتے ہیں، کہتے ہیں کہ وہاں بہتر صفائی کے ساتھ کھانے بنتے ہیں۔میک ڈونلڈ اور کینٹکی کھانوں کے وہ شوقین ہیں۔برگر اور فرائیڈ چکن ان کی پسندیدہ ڈشس ہیں۔یہ نہیں پتہ کہ ''فیلڈ مارشل'' آصف منیر کو جب وہائٹ ہاؤس میں لنچ پر بلایا تھا تو کن کھانوں سے تواضع کی تھی؟ مینو میں کیا تھا؟ فرائیڈ چکن یا فرائیڈ پورک؟ ہمیں شک اس لئے ہو رہا ہے کہ اس طرح کا لنچ پہلے ہم خود جھیل چکے ہیں۔علی گڑھ مسلم یونیورسٹی میں داخلہ کے بعد کے ابتدائی دنوں کی بات ہے۔ہاسٹل کے کچھ لڑکوں کے ساتھ شمشاد مارکٹ میں لنچ پر پہنچے۔خوب ڈٹ کر کھائے سب کے سب۔واپسی میں چلتے چلتے ایک ساتھی نے پوچھا کہ کھانا کیسا تھا۔ہم نے کہا، اچھا تھا۔بولے گوشت کیسا تھا؟ ہم نے کہا وہ بھی اچھا تھا۔بولے کہ اچھا آپ کو بھینس کا گوشت بھی پسند ہے۔اب کیا بتائیں ہماری الٹی نکلتے نکلتے رہ گئی تھی۔دوبارہ جب بھی باہر کھانے کو گئے تو ڈرتے ڈرتے بیرے سے پوچھ لیتے تھے کہ اے لڑکے، گوشت چھوٹے کا ہے یا بڑے کا؟ بڑے کا ہے تو بیل کا ہے یا بھینس کا؟ ابھی دو ایک روز پہلے کی بات ہے۔''انکل سام'' نے کھانا آرڈر دیکر منگوایا اور خود ہی اوول آفس کے دروازہ پر وصول بھی کیا۔100 ڈالر ٹپ بھی دی۔حسب عادت بیچاری ڈیلوری لیڈی کو چھیڑا بھی کہ، ''کیا تم نے مجھے ووٹ دیا تھا''؟ ٹرمپ صاحب صرف چار پانچ گھنٹے سوتے ہیں، کہتے ہیں زیادہ نیند وقت کا ضیاع ہے۔تنخواہ صرف ایک ڈالر لیتے ہیں۔بہت خوب! صدر ڈونلڈ ٹرمپ کی زندگی، بلڈنگ بزنس سے شروع ہو کر، ٹی وی ہوسٹ، ٹی وی اسٹار، بلڈر اور سیاست دان سے لیکر وہائٹ ہاؤس میں قدم رکھنے تک کافی دلچسپ اور متنوع رہی ہے۔ایسے لگتا ہے کہ ''خانہ خراب'' نے کوئی ''خانہ'' خالی نہیں چھوڑا ہے۔شاہ رخ خاں کی طرح وہ فٹبال گیمس کو بھی اسپانسر کرتے رہے ہیں۔فلموں کی بھی سرپرستی کرتے رہے۔بیوٹی مقابلے بھی کراتے رہے۔ڈونلڈ ٹرمپ 14 جون، 1946 کو نیویارک میں پیدا ہوئے تھے۔مطلب، آزاد بھارت کی عمر سے زیادہ بڑے ہیں؟ 80 سال کی عمر ہونے کو آرہی ہے اور ایک 40 سال کے نوجوان کی طرح جسمانی طور پر وہ چاق چوبند اور پھرتیلے نظر آتے ہیں۔ایک میڈیا بریفنگ میں ایک خاتون رپورٹر کو ٹرمپ نے ڈانٹ پلائی تھی کہ گزشتہ 8 سالوں میں، میں نے تمھیں کبھی مسکراتے نہیں دیکھا۔مسکراتے رہیں پلیز...کم از کم ٹرمپ کے سامنے۔سی این این نیوز چینل والوں نے جب ٹرمپ کی برائیاں شروع کر دی تو ٹرمپ نے دھمکی دی تھی کہ چینل کے مالکوں کو ہی بدل دونگا۔آج ہی کی بات ہے، وہائٹ ہاؤز کی پریس سکریٹری کیرولینا ایک سوال کے جواب میں اپنے صدر کا دفاع کرتی نظر آئی کہ صدر ٹرمپ اچھا ''حس مزاح'' (Sense of Humour) رکھتے ہیں۔آپ نے ٹی وی پر ٹرمپ کا وہ پوز ضرور دیکھا ہوگا جب وہ میڈیا کو بریفنگ دیتے وقت مسکرا کر ''دائیں آنکھ ماری''تھی جسے دیکھ کر ہمارے بالی ووڈ کے بڑے بڑے اداکار بھی شرما جائیں۔آنکھ مارنا بھی کوئی ڈونلڈ ٹرمپ سے سیکھے۔

البتہ ان کی ذہنی حالت کو لے کر دنیا بھر میں سوال اٹھ رہے ہیں اور ہم بھی اسی جستجو میں ان کی زندگی کے ایک ایک پنے کو کنگھال کر دیکھنے کی جستجو میں ہیں کہ آخر 'گڑبڑ' کہاں ہے؟ ہے بھی یا نہیں؟ یا بس پروپگنڈہ ہے؟ ان کے والد فریڈ ٹرمپ ایک کامیاب رئیل اسٹیٹ بزنس مین تھے، جن سے ٹرمپ نے کاروبار کے ابتدائی اصول سیکھے۔ٹرمپ نے اپنے والد کے کاروبار کو آگے بڑھایا اور اسے ایک بڑی کمپنی میں تبدیل کیا، جسے، ''ٹرمپ آرگنائیزیشن'' (The Trump Organisation) کہا جاتا ہے۔انہوں نے ہوٹلوں، کیسینوز اور بلند عمارتوں جیسے، ٹرمپ ٹاور، نیو یارک میں بنا کر خوب پیسہ اور شہرت بٹوری تھی۔''ایم بی ایس'' (MBS) سے ان کی خوب گاڑھی چھنتی ہے۔مسکراتے مسکراتے بیچارہ سے پورے ایک ٹریلین ڈالر اینٹھ لئے تھے کہ امریکہ میں سرمایہ لگاؤ۔خیر سے اب ایک اور 'ٹرمپ ٹاور' کی جدہ میں تعمیر بھی شروع ہو چکی ہے۔

آپ سوچ رہے ہونگے کہ ہم بیڈ رومس سے نکل کر کہاں بھٹکتے چلے جا رہے ہیں؟ بات یہ ہے کہ آج کی ''بریکنگ نیوز'' میں ہم نے ٹی وی پر وہ 'اے آئی' تصویر دیکھی ہے جسے سوشل میڈیا پلیٹ فارم پر بذات خود صدر صاحب نے لوڈ کی ہے۔تصویر کیا تھی؟ پوپ یا یسوع مسیح کا روپ دھارے مسٹر ٹرمپ کسی کی تیمارداری کرتے نظر آتے ہیں، ساتھ میں کچھ اور لوگ بھی حیراں و پریشاں دکھائی دیتے ہیں۔یہ دوسری مرتبہ ہے جب انہوں نے پوپ بننے کی خواہش کا اظہار کیا ہے۔اس سے پہلے بھی وہ کہہ چکے ہیں کہ صدر نہ ہوتا تو پوپ ہوتا۔کاش کہ پوپ ہی بن جاتے؟ ویٹیکن سٹی میں بیٹھے پوپ لیو نے ٹرمپ کو خوب جھاڑ پلائی اور ہاتھ پر لیا تھا۔فوراً، مسٹر ٹرمپ حرکت میں آگئے اور وہ پوسٹ سوشل میڈیا پلیٹ فارم سے ڈیلیٹ کر دیا۔اٹلی کی وزیر اعظم جیورجیا میلونی نے بھی ٹرمپ کو خوب ڈانٹ پلائی کہ پوپ کے ساتھ اس طرح کا مزاق درست نہیں۔میلونی نے یہیں بس نہیں کیا اسرائیل کے ساتھ اٹلی کے جتنے بھی سیکوریٹی و دفاعی معاہدے تھے انہیں رد اور کینسل کر دیا۔اٹلی کی وزیر اعظم میلونی اس پورے قضیہ میں عالمی امن کی علمبردار بن کر ابھری ہیں۔وہ پہلی عالمی رہنما تھیں جنہوں نے ایران کے میناب شہر کے لڑکیوں کے اسکول پر بمباری کی سخت الفاظ میں مذمت کی تھی، امریکہ اور اسرائیل کو آئینہ دکھایا تھا۔ٹرمپ کی نہ ہی ناٹو سے، نہ ہی برطانیہ سے، نہ ہی اٹلی سے اور نہ ہی فرانس سے بن رہی ہے، روس اور چین تو دور کی بات۔ٹرمپ نے یہیں بس نہیں کیا فرانس کے صدر ایمانیول میکرون کی اہلیہ کو بھی نہیں بخشا اور اس کے بارے میں بھی...؟ جب سے فرانس کے صدر میکرون ٹرمپ سے ناراض ناراض چل رہے ہیں۔

91 6309727951

جب عدلیہ خوفزدہ ہو جائے تو ملک کا خدا حافظ

بے نام گیلانی

کسی بھی جمہوریہ کے چار ستون ہوتے ہیں۔

(1) مقننہ پارلیمان کا قانون ساز اسمبلی جس کا کام قوانین وضع کرنا اور عوامی نمائندگی کرنا ہوتا ہے

(2) عاملہ حکومت یا انتظامیہ جس کے ذریعہ قوانین پر عمل درآمد کراتی ہے

(3) عدلیہ عدالتیں جو قوانین کی تشریح کرتی ہیں اور انصاف فراہم کرتی ہیں

(4) میڈیا یا صحافت چوتھا ستون جو خبروں کی فراہمی، احتساب اور رائے عامہ کو بیدار رکھنے کا کام کرتی ہے۔

متذکرہ بالا چاروں ستون مل کر چیک اینڈ بیلنس (جواب دہی) کو یقینی بناتے ہیں اور ان میں سے کسی ایک کا کمزور ہونا جمہوریت کے لئے خطرہ تصور کیا جاتا ہے۔یہ انتہائی افسوس کے ساتھ رقم کرنا پڑ رہا ہے کہ وطن عزیز میں یہ چاروں ستون شدید خطرات سے دوچار ہیں۔درج بالا چہار ستونوں میں دو ستون ایسے ہیں جو ملک میں امن وسکون قائم رکھنے میں مدد ومعاون ہوتے ہیں۔حق یہی ہے کہ ایک ملک کافی وسیع ہوتا ہے اور ہر ملک کی اپنے ایک آبادی ہوتی ہے جو لاکھوں ※ کروڑوں نفوس پر مشتمل ہوتی ہے۔ان نفوس میں کچھ اچھے بھی ہوتے ہیں اور کچھ برے بھی ہوتے ہیں۔ویسے ہر نفس کے مثبت ومنفی دونوں پہلو ہوتے ہیں۔یعنی یہ حضرت انسان ہی خیر وشر کے باعث ہوتے ہیں۔جب تک خیر کو شر پر فوقیت حاصل ہوتی ہے تب تک تو جمہوریت اپنی ہیبت وصفت کے ساتھ کار فرما ہوتی ہے اور اپنے مقاصد میں کامیاب بھی ہوتی ہے۔یعنی ملک میں کار و بار حیات ٹھیک ڈھنگ سے چلتا رہتا ہے۔ہر معاملہ مثبت سمت میں رواں دواں رہتا ہے۔اس کے باعث ملک مضبوط و مستحکم رہتا ہے۔عوام بھی خوش وخرم اور خوش حال ہوتے ہیں۔نیز حکومت بھی اطمینان سے اپنی زمہ داری کو مستحسن انداز میں نبھاتی رہتی ہے۔جب ملک میں امن کا پرچم بلند رہتا ہے تو ملک کی اقتصادی حالت بھی تشفی بخش ہوتی ہے۔جب ایک ملک کی معیشت مستحکم۔ہوتی ہے تو اسے بیرونی خطرات بہت کم ہوتے ہیں۔لیکن جب ملک میں انتشار ہوتا ہے تو معیشت بھی لرزاں بر اندام ہو جاتی ہے اور خانہ جنگی کے اندیشے قوی ہوتے ہیں۔اس سے یہ ثابت ہوتا ہے کہ کسی بھی ملک کی بقا کے لئے عوام و حکومت اور حکومتی مشینری میں ہم آہنگی ناگزیر ہے۔اگر متذکرہ بالا تینوں میں ہم آہنگی قائم نہیں رہی ہے تو ملک میں انارکی پھیلنے کے اندیشے قوی ہوتے ہیں۔چنانچہ وہاں کی معیشت بھی زوال پزیر ہو جاتی ہے اور وہاں کا معاشرتی نظام بھی درہم برہم ہو کر رہ جاتا ہے۔پھر ملک کا سارا توازن بگڑ جاتا ہے اور ملک داخلی وخارجی طور پر خطرات سے دوچار ہو سکتا ہے۔ایسے میں حکومت وقت اور حکومتی مشینری کے سامنے بہت بڑا مسئلہ کھڑا ہو سکتا ہے۔انہیں پھر ماحول وفضا کو سازگار بنانے میں کے پسینے چھوٹ جاتے ہیں۔اس کی مثال حالیہ دنوں میں نیپال و بنگلہ دیش میں پیش نظر ائی۔متذکرہ بالا دونوں ہی ملکوں میں۔درج بالا دونوں ہی ممالک میں جو خانہ جنگی کا منظر پیش نظر ایا۔ اللہ ان حالات سے ہر ملک کی حفاظت فرمائے۔کتنی ہلاکت عمل پزیر ہوئی وہ تو اللہ ہی بہتر جانتا ہے۔نیپال میں جو حالات پیش نظر آئے اور وہاں کی حکومت کو جتنی مصیبتیں ل درپیش آئیں وہ ناقابل بیان ہی ہیں۔عدلیہ کو ایک جمہوریہ کا تیسرا سب سے اہم ستون ہے۔اس کا کام مقننہ کے ذریعہ وضع کردہ قوانین کی تشریح کرنا اور عوام کو انصاف فراہم کرنا ہے۔یہ باتیں ارض ہند پر اب محض کتابوں کی ہی زینت ہیں۔حق تو یہ ہے جہاں وطن عزیز میں عدلیہ یا تو خود خوفزدہ ہے۔یا پھر جنس بازار ہو کر رہ گئی ہے۔یہ حق ہے کہ گزشتہ کچھ سالوں میں کئی ججوں کا سفاکانہ قتل عمل میں آیا ہے۔یہ واقعی تشویش کا باعث اور وطن عزیز کا بڑا المیہ ہے۔لیکن اس سے کہیں زیادہ افسوس ناک واقعہ یہ ہے کہ ان قتلوں کا مقدمہ بھی عدالتوں میں ہی چلا۔جہاں ججوں کو قتل کے اسباب کا سارا علم ہوتے ہوئے بھی قاتلوں کے خلاف فیصلہ دینے کی جسارت کسی جج نے نہیں کی۔اس ناانصافی کا سبب صرف اور صرف خوف و دہشت ہے۔اج جو مرکزی حکومت کے پالتو غنڈے اور غیر سماجی عناصر بالکل سرشار ہوئے گلی کوچوں میں بھی اپنی موجودگی کا احساس دلاتے ہوئے بےخوف ہو کر شور شرابہ مچائے پھرتے ہیں اور بلاخوف وخطر قتل و غارتگری کرتے بھی نظر آتے ہیں۔ان میں بجرنگ دل اور وشو ہندو پریشر کے افراد پیش پیش ہوتے ہیں۔خبر تو یہ بھی موصول ہوئی ہے کہ ججوں کو باضابطہ دھمکیاں بھی ملی ہیں کہ تم اگر میرے خلاف فیصلہ دوگے تو تمہارے بال بچے محفوظ نہیں رہ پائیں گے۔چنانچہ جج بھی بشر ہی ہوتے ہیں۔انہیں بھی اپنے بال بچوں سے محبت ہوتی ہے۔جس کے باعث وہ غلط قدم اٹھانے کو مجبور ہو جاتے ہیں۔بلا شبہ وہ مجبوری میں ایسا غلط قدم اٹھانے کو مجبور ہوتے ہیں۔لیکن ان کے ایسے اقدام سے عدل وانصاف کا خون تو ہو ہی جاتا ہے۔یہ انصاف کا دانستہ قتل ایک جمہوری ملک کے لئے انتہائی مضرت رساں ہوتے ہیں۔بہر کیف عدلیہ اور خوف و دہشت کا یہ کھیل بابری مسجد مقدمہ کے فیصلے سے شروع ہوا۔کیونکہ جج صاحب نے سارے ثبوت بابری مسجد کے حق میں ہوتے ہوئے بھی صرف عقیدے کی بنیاد پر رام مندر کے حق میں فیصلہ سنا دیا۔جب اس سلسلے میں ذرائع ابلاغ والوں نے اس جج سے اس ناانصافی کے تعلق سے استفسار کیا تو جج موصوف نے صرف یہ کہا کہ میں بھی بال بچے دار انسان ہوں اور بال بچوں کے تحفظ کی زمہ داری بھی میرے ہی سر ہے۔جج صاحب نے جو کہا اسے اہل فہم کی فہم میں آتے دیر نہیں لگی اور ساری سچائی از خود اجاگر ہوگئی۔یہ عدلیہ کی وہ حقیقت ہے جو ملک کا بیڑا غرق کرنے کے لئے کافی ہے۔اس کے بعد اس قسم کے معاملوں کی ایک طویل فہرست تیار ہو چکی ہے۔کیا یہ ایک جمہوری ملک کی عدلیہ کی سہی حالت ہے۔جبکہ یہ بھی ایک بلا تردید حقیقت ہے کہ ہندوتواوادی افراد سرعام تلواریں اور آتشیں اسلحہ لہراتے نظر آتے ہیں

۔۔۔مسجدوں کے سامنے مسلمانوں کے نام دشنامیاں بھی کرتے نظر آتے ہیں۔بات یہیں پر ختم نہیں ہو جاتی ہے۔وہ مساجد میں داخل ہو کر کھلے عام توڑ پھوڑ بھی مچاتے ہیں اور قتل وغارتگری کو بھی سرانجام دیتے ہوئے اکثر مشاہدے میں آتے ہیں۔ریلوں اور بسوں حتیٰ کہ ہوائی جہازوں میں بھی سب مسلمانان محفوظ نہیں ہیں۔بزرگوں کو داڑھیاں نوچ کر زدوکوب کیا جاتا ہے اور جوانوں کو چلتی ریل سے پھینک دیا جاتا ہے۔جبکہ وہاں تحفظاتی ایجینٹ بھی موجود ہوتے ہیں۔لیکن ایسے گویا انہوں نے نہ کچھ دیکھا اور نہ ہی کچھ سنا۔ افسوس کا مقام تو یہ ہے کہ ایسے ناگفتہ بہ حالات میں بھی انتظامیہ اور محکمہء تحفظ خاموشی کو راہ دئے جاتے ہیں نیز عدلیہ خود مجبور و بےبس ہوئی بیٹھی ہے۔ ایسے میں انصاف وعدل کا ذکر خیر کرنا بھی دیوانگی کی

۔۔۔۔۔۔المختصر یہ کہ وطن عزیز میں عدلیہ کی حالت ناگفتہ بہ ہو چکی ہے۔اج جس رفتار سے سیاسی ،مذہبی، کاپوریٹ ،معاشی، اخلاقی اور جنسی جرائم عمل پزیر ہو رہے ہیں نیز مجرمین سینہ تان کر شہروں، دیہی علاقوں، سڑکوں اور گلی کوچوں میں فراٹے بھر رہے ہیں۔ایسا معلوم ہی نہیں ہوتا ہے کہ یہاں کوئی محکمہء تحفظ یا انتظامیہ بھی عمل پیرا ہے۔اس معاملے میں سب سے کریہہ کھیل تو اہل سیاست اور سادھو سنت کھیل رہے ہیں۔جنہیں اہل معاشرہ بھی سرآنکھوں پر بٹھائے ہیں اور انتظامیہ میں موجود افراد بھی۔خاص طور سے سادھو سنتوں مندروں اور مٹھوں کو بھی بڑی فراخدلی سے اپوتر کر رہے ہیں۔ہندوؤں میں آج بھی دیوداسی پرتھا جاری ہے۔یہ دیوداسیاں کیا ہوتی ہیں کسی سے بھی پوشیدہ امر نہیں ہے۔جہاں اس طرح مرد وزن کا اختلاط ہو اور جنسی ہوسکاری ارزاں ہو وہاں اخلاقیات اور شرافت کے دعوے کھوکھلے نہیں تو اور کیا ہو سکتے ہیں۔وہاں کے حکمران خوش کرداری کا دعویٰ کرتے ہیں تو اسے کیا تصور کیسا جا سکتا ہے۔جس مذہب میں اس قدر جنسی بے راہروی کی اجازت دھرم ہی دیتا ہو اور دھارمک طور پر اسے کار ثواب تصور کیا جاتا ہو وہاں کے معاشرتی حالات کیا ہو سکتے ہیں یہ تصور کیا جا سکتا ہے۔افسوس کا مقام تو یہ ہے کہ وہاں کی عدلیہ میں اگر ایسے جنسی استحصال کا مقدمہ داخل ہوتا ہے تو ملزمین بہ آسانی رہا ہو جاتے ہیں۔جس کا نتیجہ ہے کہ آج حکومت ہند کے 14 رکن پارلیمان اس جنسی استحصال کے مقدمہ میں ملوث ہیں۔اس سے زیادہ شرم کی بات یہ ہے کہ ہر روز کوئی نہ کوئی جنسی استحصال کا ملزم عدالتوں سے باعزت بری ہو رہا ہے۔جبکہ عدلیہ میں بیٹھے تمام منصفین حقائق سے واقف ہوتے ہیں۔یہ سب محض خوف کے باعث عمل پزیر ہو رہا ہے۔

benamgilani@gmail.com

☆☆☆

بہار کی سیاست کے درخشاں ستارے پروفیسر غلام غوث حقیقت کے آئینے میں

ڈاکٹر محمد کلیم اشرف

جمہوریت کی مقدس سرزمین ویشالی دور آغاز سے ہی تاریخ ساز رہی ہے،اس سرزمین نے سیاسی، ادبی، صحافی، شعراء کو جنم دیا جو اپنے اپنے میدان میں چمکتے ہوئے ستارے کے مانند افق پر ہیں اور بے لوث خدمات انجام دے رہے ہیں،انہیں لوگوں میں ایک نام "پروفیسر غلام غوث" کا بھی ہے جو سیاست داں کے ساتھ ادیب اور سماجی کارکن ہے آپ سیاست کی وہ مایہ ناز اور قابل فخر شخصیت ہیں جو وقت کی گردش، زمانے کا ستم اور کوششوں کی بنا پر ریاست کے سیاسی جماعتوں کی صف میں ایک خاص مقام رکھتے ہیں۔آپ کی پیدائش یکم جنوری 1956ء کو ضلع ویشالی کے حاجی پور شہر کے نون گولہ مشرقی محلہ کے ایک مہذب اور صاحب علم اور زمیندار گھرانے میں ہوئی، جس وقت آنکھ کھولی تھی تو ان کے دادا مولی بخش میاں کے نام سے حاجی پور ان کے نام سے تھا، آپ کے والد بزرگوار غلام رسول مرحوم بڑے کاروباری تھے، آپ کی والدہ کا نام بلقیس بیگم جو مذہبی خاتون اور دینی تعلیم سے آراستہ تھی، آپ کی ابتدائی تعلیم مادر مہرباں کے زیر نگہداشت میں ہوئی اور بی ایم سی مکتب نون گولہ میں صدر مدرس مولانا محی الدین مرحوم و معلم مولوی رمضان علی مرحوم کے زانو بیٹھ کر تعلیمی سلسلے کا آغاز کیا پھر اپنے ننیہال آگیے اور اپنے۔نانا شیخ عبدالحمید صاحب کی سرپرستی میں علمی سفر شروع کیا آپ کے نانا ڈپٹی کلکٹر تھے غلام غوث کے ننیہال و ددیہال دونوں خاندان علمی و مالی طور پر سے کافی مضبوط تھے نانا محترم نے اپنے ناتی کو بہتر تعلیم و تربیت سے مزین کرنا چاہتے تھے، اسی غرض سے ماموں سابق اسپیکر بہار اسمبلی جناب غلام سرور کے زیر سایہ داناپور میں رہ کر بلدیو ہائی اسکول میں داخلہ لے کر باضابطہ طور درس شروع کیا اور کافی محنت ولگن کے ساتھ تعلیمی سفر کو آگے بڑھاتے ہوئے وہاں سے 1971ء میں راجدھانی پٹنہ کے مشہور مسلم ہائی اسکول سے امتیازی نمبرات سے میٹرک کا امتحان پاس کیا اور پھر مارواڑی کالج دربھنگہ سے 1973ء میں بی ایس سی پاس کیا، اس کے بعد 1975 میں سمستی پور کالج سمستی پور سے متھیلا یونیورسٹی دربھنگہ سے بی ایس سی جیولوجی آنرس پاس کیا پھر انھوں نے 1978 میں بہار یونیورسٹی مظفر پور سے ایم ایس سی کی ڈگری حاصل کیا اعلی ڈگری پانے کے بعد رام لکھن سنگھ کالج انیس آباد پٹنہ میں لیکچرر کے عہدے پر فائز ہو کر درس و تدریس دینے لگے، ساتھ ہی ساتھ سیاست میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیتے رہے، حالانکہ پروفیسر غلام غوث کا سیاسی سفر طالب علمی کے زمانے سے رہا، جب بھی اردو تحریک کے تعلق سے اردو تحریک کے میر کارواں اردو جناب غلام سرور جلسہ جلوس کرتے تھے تو وہ شریک ہوتے رہے۔مسلم ہائی اسکول کے پرنسپل شمس الرحمن فیروز صاحب بھی اسکولی بچوں کو جلسے میں یہ کہہ کر بھیجا کرتے تھے کہ: "جاؤ آج اردو کو دوسری سرکاری زبان بنانے کے لیے غلام سرور کی قیادت میں مظاہرہ ہے" واقعی اردو کو بہار کی دوسری سرکاری زبان کا درجہ دلانے میں غلام سرور مرحوم کا کلیدی رول ادا کیا گیا تھا پروفیسر غلام غوث کا سیاست میں آنے کا ارادہ نہیں تھا مگر حالات ایسے بنے کہ وہ سیاست میں سرگرم ہو گئے اور سماجی، ملی، تعلیمی، فلاحی، ادبی و اخلاقی سیاسی سرگرمیوں میں کود پڑے جس وقت بہار یونیورسٹی مظفر پور میں ایم اے سی کے طالب علم رہے، اس وقت کے وائس چانسلر کے تاناشاہی رویہ کے خلاف سینکڑوں اسٹوڈنٹ کے ساتھ زبردست مظاہرہ کیا اور گرفتار ہو کر مظفر پور جیل بھی گئے۔ غیر مالی تعلیمی پالیسی کے خلاف اندولن کی تو انہیں بھاگلپور جیل بھی جانا پڑا اور کرپوری ٹھاکر نے اپنے دور میں پسماندہ کی ریزرویشن کی تحریک چلائی تو اس ریزرویشن کی حمایت میں کافی متحرک ہوئے، اس زمانے میں مظفر پور ریزرویشن کی آگ میں جل رہا تھا، دلت پسماندہ طبقات کے طالب علموں کے ساتھ ظلم وزیادتی جاری تھی، اس کے خلاف انجینئر کالج مظفر پور کے بین یادو کی قیادت میں تحریک میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیا پھر جے پی آندولن میں متحرک ہوئے اور سماجی سیاسی جماعتوں کے رہنماؤں کے ساتھ ہر پروگرام میں شرکت کرنے لگے، اسی وقت سے ان کا سیاسی پروان چڑھا اور بہار میں اقلیتی طبقہ کا ایک مضبوط قدآور لیڈر ابھر کر سامنے آئے اور ظلم و زیادتی ناانصافی حق ماری کے خلاف سنگھرش کرنے لگے اور یہ اقلیتوں، استحصال زدہ کے حق وحقوق کے لیے رواں دواں رہے اور اپنے ماموں میر کارواں اردو الحاج غلام سرور صاحب کے نقش قدم پر اردو زبان کی حق حقوق انصاف، اردو ٹیچروں کی بحالی تعلیمی مرکز کی بحالی دیرینہ مسائل لے کر سڑک سے ایوان بالا تک آواز بلند کی اور اپنے عہدے کی پرواہ نہیں کی۔ 20 سال کے ایم ایل سی کے درمیان مختلف اضلاع میں مدارس، مکاتب، اسکول، کالج کی عمارت بنوائی، چاپاکل نصب کرائے، قبرستان، امام باڑے، شمسان گھاٹ کی گھیرابندی کرائی اور اپنے پیدائشی جگہ کو نہیں بھولے، بلکہ حاجی پور ویشالی کو بہت کچھ دیا، مگر حاجی پور نے انہیں کچھ نہیں دیا، بقول سینئر ایڈوکیٹ اعظم حسین: "غلام غوث بابو ہم حاجی پور والوں نے آپ کو کچھ نہیں دیا، لیکن آپ نے ہمیشہ ہم لوگوں کو اپنے آبائی وطن کو یاد رکھا، آپ کا فیض شہر کو بھی حاصل ہوا ہے" حاجی پور اطراف میں جب بھی مختلف تنظیموں کی جانب سے یہاں سیمینار، کانفرنس، مشاعرہ اور اردو، ادبی و سیاسی پروگرام کا انعقاد ہوا، اس میں ضرور شامل ہوتے اور کہتے کہ: "میرے گھر میں پروگرام ہے" پروفیسر غلام غوث راجد سے جدیو میں شامل ہونے عرصہ دراز تک راجد کی سیاست کی تھی لالو پرساد یادو نے راجد کے کوٹے سے 1998ء میں ایم ایل سی بنایا اور لگاتار 2014ء تک ایم ایل سی رہے، اس درمیان 2004ء سے 2010ء تک قانون ساز کونسل میں لیڈر بھی رہے اور دلت اقلیت کے حقوق مسائل حل کے لیے آوازیں لگائیں، لالو یادو کے کچھ نظریہ اختلاف کی بنیاد پر اپنے وقفہ سے ڈھائی سال پہلے تین اپریل 2014ء میں ایم ایل سی کے عہدے سے استعفی دے دیا، اور جدیو میں شامل ہو گئے اور اس کے بعد بہار کے ایک مضبوط مسلم قدر آور لیڈر بن کر بہار کے سیاسی ستارے بن کر چمکے اور جنتا دل یو کی مضبوط و مستحکم بنانے اور لوگوں کو پارٹی میں جوڑنے خصوصی طور پر مسلمانوں کو پارٹی میں لانے کے لئے پوری توانائی لگائی نتیجہ اقلیتوں نے نتیش کمار جی پر بھروسہ کر ایمانداری کے ساتھ دیتے رہے غلام غوث صاحب کا پارٹی کے حق میں اچھا کام کرنے کے صلہ میں بہار کے معمر وزیر اعلی جناب نتیش کمار کے اتنے محبوب ہو گئے 2014 کے پارلیمانی انتخاب میں مدھوبنی سے اپنا امیدوار کھڑا کیا، اس کے بعد سے نتیش کمار بابو کے ہو کر رہ گئے، وزیر اعلی بہار نتیش کمار نے بھی انہیں عزت دی اور 20 نکاتی عمل کہ بہار کے وائس چیئرمین بنایا، اس عہدے کو بڑی ایمانداری سے نبھایا، اس وقت سے ایک فعال متحرک جدیو کے سچے وفادار کی حیثیت سے پارٹی کی خدمت کر رہے ہیں اور سماج کے سبھی لوگوں کو لے کر چل رہے ہیں۔یہ اپنے ماموں ڈپٹی اسپیکر الحاج غلام سرور صاحب کے جانشین کے طور پر جانے جا رہے ہیں اور ان کے نقش قدم پر چل کر سیاسی دنیا میں اپنا نام سنہرے حروف میں درج کرایا۔آپ ہمیشہ غریب مظلوم کی حق حقوق کے لیے آواز بلند کی، خصوص طور پر اقلیتوں کے حقوق اور ان کی مادری زبان اردو کی ترویج اور تحفظ کے لیے متحرک رہے اور کاروان اردو کے پرچم کے سایہ میں ریاست بہار کے تمام اضلاع میں شیر بہار قائد قوم وملت اردو کے سچے سپاہی غلام سرور صاحب مرحوم کے یوم پیدائش 10 جنوری پر "یوم اردو" منانے کی روایت قائم کی جو آج بھی جاری ہے سیاست دانوں میں حاجی پور کا یہ روشن چراغ غلام غوث کی سب سے بڑی خوبی یہ ہے کہ مذہبی طور طریقے پر پابند رہ کر سیاسی کاموں کو نئے نظریہ فکر سے انجام دینے میں مصروف ہیں۔ان کی شخصیت کا ایک نہایت روشن اور قابل تحسین پہلو یہ بھی ہے کہ وہ بے شمار ملی ادبی، تعلیمی، مذہبی اداروں اور ضرورت مند افراد کی خاموشی سے مدد کرتے نمود و نمائش سے کوسوں دور رہ کر خدمت خلق کو اپنا شعار بنایا ان کی زندگی اس حقیقت کے آئینہ دار یہ ہے کہ وہ اصولوں پر قائم انسان ہے جس وجہ کر ہمیشہ عزت وقار کے ساتھ ان کا نام لیا جاتا ہے وہ سیکولرازم کے علمبردار ہے کبھی کسی کے ساتھ امتیازی سلوک نہیں کیا ان کا دروازہ ہمیشہ ہندو مسلم حامی، مخالف، دوست واحباب لکھنے پڑھنے والوں کے لیے کھلا رہتا ہے یہ مضمون اس لیے تحریر کیا ہوں کہ نئی نسلیں اپنے رہنماء کی طرح مذہبی اصولوں کا خاص خیال رکھتے ہوئے اردو کے فروغ وبقا، علمی، ادبی مجلس، سیاسی اور اخلاقی سرگرمیوں میں حصہ لے سکیں۔

رابطہ: 9934669804

گوشت خوری پر مولانا طارق مسعود کا موقف

سہیل ارشد

پاکستان کے عالم دین مولانا طارق مسعود نے حال ہی میں گوشت خوری کے مسئلے پر اپنا موقف پیش کیا ہے جس پر بحث ہونی چاہئے تھی لیکن بد قسمتی سے کسی عالم دین نے اس بیان پر اپنا ردعمل ظاہر نہیں کیا۔انہوں نے کہا کہ مسلمانوں کو صرف گوشت خوری کے لئے جانوروں کو ہلاک نہیں کرنا چاہئے۔یہ عمل غلط ہے۔صرف اپنی غذائی ضرورتوں کی تکمیل کے لئے جانوروں کی جان لینا درست نہیں ہے۔اس مسئلے پر کسی عالم دین نے نہ تو مولانا طارق مسعود کے موقف کو غلط ٹھہرایا اور نہ ہی اس کی تائید وحمایت کی۔ مسلمانوں کو ایک گوشت خور قوم مانا جاتا ہے اور قرآن اور حدیث میں قربانی کے لئے جانوروں کو ذبح کرنے کے احکامات ملتے ہیں اور ظاہر ہے جب مسلمان جانوروں کی قربانی کرتے ہیں تو اس کا گوشت بھی کھاتے اور عزیزوں اور مسکینوں کو کھلاتے ہیں۔تو پھر مولانا طارق مسعود نے کس بنیاد پر جانوروں کو ذاتی غذائی ضرورت کے تحت ذبح کرنے کے چلن کو غلط قرار دیا؟ قرآن میں حضرت ابراہیم علیہ السلام کے گھر فرشتوں کے انسانی شکل میں مہمان بن کر آنے اور حضرت ابراہیم علیہ السلام کا ان کی ضیافت میں ایک بچھڑے کا بھنا ہوا گوشت پیش کرنے کا ذکر موجود ہے۔اس کے بعد حضرت موسیٰ علیہ السلام کے متعلق یہ واقعہ بھی مذکور ہے کہ انہوں نے اپنی قوم کو اللہ کے حکم سے گائے ذبح کرنے کی ہدایت دی۔ پھر، قرآن میں جانوروں کے شکار کا بھی ذکر ہے اور صرف حج کے دوران جانوروں کے شکار سے منع کیا گیا ہے۔قرآن میں یہ بھی وضاحت کردی گئی ہے کہ کس طرح کے جانوروں کا گوشت کھانا جائز ہے۔سورہ الحج میں یہ بھی کہا گیا ہے کہ پچھلی تمام امتوں پر قربانی فرض کی گئی ہے۔یعنی انسانی تہذیب کے ہر دور میں جانوروں کی قربانی ایک مذہبی فریضہ رہی ہے اور اس کے ساتھ ہی انسان اپنی غذائی ضرورتوں کے تحت بھی جانوروں کو پالتا بھی رہا ہے اور شکار کر کے بھی ان کے گوشت سے اپنا پیٹ بھرتا رہا ہے۔ پھر مولانا طارق مسعود کی طرف سے گوشت خوری کے لئے جانوروں کو ذبح کرنا یا ہلاک کرنا کس نقطہ نظر سے غلط ہے۔ دراصل مولانا طارق مسعود قربانی کے لئے جانوروں کے ذبیحے پر سوال۔ہیں اٹھا رہے ہیں بلکہ روزمرہ کی زندگی میں جانوروں کے گوشت کے تصرف اور اس مقصد کے تحت جانوروں کے گوشت کی تجارت پر سوال اٹھا رہے ہیں۔موجودہ دور میں ہر قوم میں گوشت خوری عام ہے اور اس کے لئے ہر شہر اور ہر محلے میں گوشت کے بازار ہیں جہاں ہر قسم کے لوگ اپنی پسند کے جانوروں کا گوشت خریدتے ہیں اور اسے اپنی غذا بناتے ہیں۔اس طرح ہر روز لاکھوں جانوروں کو انسان صرف اپنی غذا کے لئے ہلاک کرتا ہے۔وہاں قربانی مقصد نہیں ہوتا۔ قربانی تو سال میں ایک بار دی جاتی ہے جبکہ انسان صرف اپنی گوشت خوری کی جبلت کے تحت جانوروں کے گلے پر چھری چلاتا ہے۔تہواروں اور ذاتی تقریبات جانوروں کے گوشت کے بغیر ادھوری سمجھیں جاتی ہیں۔گوشت خوری کے اسی چلن کو مولانا طارق مسعود نے غیر مناسب اور خلاف تہذیب قرار دیا ہے کیونکہ قرآن میں قربانی کے لئے جانوروں کے ذبیحہ کا تو ذکر ہے، کسی خاص موقع پر گھر میں موجود جانوروں کو مہمانوں کی ضیافت کے لئے ذبح کرنے یا پھر شکار کر کے جانوروں کا گوشت کھانے کی روایت تو موجود ہے لیکن جانوروں کے گوشت کی تجارت اور اسے ایک پیشے اور ذریعہ معاش کے طور پر اپنانے کی کوئی نظیر تاریخ میں نہیں ملتی۔جدید دور میں جب جنگلی جانوروں کے تحفظ کے تحت شکار بھی ممنوع ہے تو شکار کا جواز بھی باقی نہیں رہتا۔جانوروں کے گوشت کی عالمی سطح پر تجارت کی وجہ سے جانوروں کو پالنے اور انکی افزائش نسل صنعتی پیمانے پر کی جاتی ہے۔ایک رپورٹ کے مطابق جانوروں کی وجہ سے بھی فضائی آلودگی میں اضافہ ہوتا ہے کیونکہ انسانوں کی طرح وہ بھی عمل تنفس کے دوران کاربن ڈائی آکسائیڈ خارج کرتے ہیں۔بہت زیادہ گوشت خوری کی وجہ سے انسانوں کو کئی طرح کی بیماریاں بھی لاحق ہونے لگی ہیں جو اکثر جان لیوا بھی ثابت ہوتی ہیں۔۔لہذا، مولانا طارق مسعود نے گوشت خوری کی عادت اور صرف اپنے ذائقے کے لئے جانوروں کی جان لینے کے چلن کی مخالفت کی ہے۔

صالح نوجوان حسن اخلاق اور اوصاف حمیدہ کیساتھ میدان عمل آتے ہیں تو حالات بدل جاتے ہیں

عقابی روح جب بیدار ہوتی ہے جوانوں میں
نظر آتی ہے اس کو، اپنی منزل آسمانوں میں

محمد اطہر القاسمی

ملت اسلامیہ کے صالح نوجوان ہمیشہ قوموں کے عروج وزوال کی تاریخیں لکھا کرتے ہیں؛ یہ نوجوان جب اللہ پر کامل یقین، جہد مسلسل اور خلق خدا کے درمیان دلوں کو جیت لینے والے حسنِ اخلاق کے اعلیٰ اوصاف کے ساتھ میدان عمل میں اتر جاتے ہیں تو یہ مثالی خوبیاں ان کی زندگیوں میں کامیابیوں کے کھونٹے گاڑ دیتی ہیں، پھر علامہ اقبال مرحوم کو کہنا پڑتا ہے:

یقیں محکم عمل پیہم محبت فاتح عالم
جہادِ زندگانی میں ہیں یہ مردوں کی شمشیریں۔

اور جب یہی نوجوان بلند عزائم، تعمیرِ ملت اور فکر امت کے جذبات سے سرشار ہو کر شہروں اور گلیوں کی خاک چھانتے ہیں تو پھر علامہ اقبال ان کی خدمت میں یہ بھی عرض کرتے ہیں:

عقابی روح جب بیدار ہوتی ہے جوانوں میں
نظر آتی ہے اس کو اپنی منزل آسمانوں میں۔

الحمد للہ جمعیت علماء ارریہ بہار کے میرے درجنوں شاہین صفت علم وفضل سے لیس نوجوان دوستوں نے سرزمین ارریہ پر کل گذشتہ ایک ایسی ہی تاریخ رقم کی جسے یہاں کا طبقہ علماء و دانش وران قوم وملت کی نسلیں بھی یاد رکھیں گی ان شاء اللہ۔ضلع ارریہ و قرب وجوار کے معزز علماء کرام، ارباب مدارس، ائمہ مساجد، معلمین مکاتب اور دانش وران قوم وملت کے لئے ہمارے سینکڑوں جفاکش وزندہ دل تنظیمی ساتھیوں نے اپنی محبوب تنظیم جمعیت علماء ارریہ کے پلیٹ فارم سے شہر کے قدیم ادارہ مدرسہ اسلامیہ یتیم خانہ میں خصوصی تربیتی ورکشاپ کا جو خواب اپنی پلکوں میں سجایا تھا، بحمد اللہ وہ کل گذشتہ نہ صرف یہ کہ شرمندہ تعبیر ہوا بلکہ کوتاہ نظر کے مطابق ہم نے اپنی اڑتالیس (48) سالہ زندگی میں یہاں ایسا کوئی خصوصی اجتماع نہیں دیکھا جس میں مدارس ومساجد سے وابستہ تقریباً پانچ ہزار (5000) خالص ومنتخب علماء، فضلاء، حفاظ، ائمہ اور دانش وران قوم وملت کی ذہنی فکری وملی تربیت کا اجتماعی اہتمام کیا گیا ہو اور اس اجتماع کے اسٹیج پر پانچ سو (500) معزز علماء کرام ایک ساتھ اپنے مہمانِ خصوصی کے جلو میں ہمہ تن گوش بیٹھے نظر آئے ہوں، گرچہ یہاں اجلاس تو بڑے بڑے ہوئے ہیں/ ہوتے رہتے ہیں جس میں عوام الناس کا لاکھوں کا مجمع اکٹھا ہوا/ ہوتا ہے جس کا تذکرہ حضرت فقیہ العصر دامت برکاتہم نے بھی اپنی گفتگو میں فرمایا۔

الحمد للہ، ثم الحمد للہ جمعیت علماء ارریہ بہار کے ہر دلعزیز بلند ہمت واولوالعزم صدر سابق معلم جناب ڈاکٹر محمد عابد حسین صاحب، یہ ناکارہ خادم اور ضلع و بلاک کے تقریباً ایک سو (100) جاں نثار و وفادار رضا کاران کی ڈیڑھ ماہ کی سعی پیہم، مخلصانہ کوشش اور انتھک جدوجہد کے بابرکت نتائج کل منعقد ہونے والے اس عظیم الشان تاریخی تربیتی ورکشاپ کی صورت میں ظاہر ہوئے۔ مذکورہ مدرسہ کے دو ہونہار طلبہ عزیز کی خوبصورت تلاوتِ قرآن ونعتِ رسول کے ساتھ سیمانچل کے مقبول قاری قرآن جناب قاری مطیع الرحمن صاحب قاسمی کی تلاوت اور سیمانچل ہی کے مشہور شعراء جناب قاری قمر الزماں قمر نعمانی جھواپلاسی و جناب مولانا فیاض احمد راہی سوناپوری صاحبان نے دلکش تلاوت ونعت رسول کا گلدستہ پیش کیا پھر جمعیت علماء بہار کے صدر نمونہ اسلاف حضرت مولانا مفتی جاوید اقبال صاحب قاسمی دامت برکاتہم نے ورکشاپ کے حوالے سے نہایت جامع باتیں رکھی اور اربابِ مدارس و جامعات سے درخواست کی کہ حالات حاضرہ کے مطابق اپنے نظام العمل میں مزید شفافیت لائیں نیز انہوں نے قائد جمعیت حضرت مولانا سید محمود اسعد مدنی دامت برکاتہم صدر جمعیت علماء ہند کے حوالے سے فرمایا کہ ہم سب مدارس ومساجد کے تحفظ کے لئے ہر طرح کی قربانیاں دینے کو تیار ہیں۔مہمان خصوصی حضرت فقیہ العصر کے قافلے کے رفیق المعہد العالی الاسلامی حیدرآباد کے ناظم تعلیمات حضرت مولانا مفتی شاہد صاحب قاسمی دامت برکاتہم نے فرمایا کہ ملک جن حالات سے گذر رہا ہے وہ آپ سبھوں کی نظروں سے مخفی نہیں ہے، یہاں کسی کی رائی کو پہاڑ اور کسی کے پہاڑ کو رائی بنا کر پیش کر دیا جاتا ہے اس لئے ہمیں مقابلہ کے بجائے احتیاط کے ساتھ اپنی خدمات پیش کرنی ہے۔جبکہ مہمانِ خصوصی فقیہ العصر آل انڈیا مسلم پرسنل لاء بورڈ کے باوقار صدر اسلامک فقہ اکیڈمی انڈیا کے جنرل سکریٹری اور ملت اسلامیہ کی عظیم شخصیت حضرت مولانا خالد سیف اللہ رحمانی صاحب دامت برکاتہم نے اپنے ایک گھنٹے کی تربیتی گفتگو میں اربابِ مدارس ومکاتب اور ائمہ مساجد سے وابستہ نہایت جامع و مفید رہنمائی فرمائی جس کا خلاصہ یہ تھا کہ علماء وائمہ کے کاندھوں پر امت مسلمہ کی دینی ودنیاوی ہر طرح کی آبیاری کی ذمے داری ہے۔انہوں نے فرمایا کہ یہ صرف کسی مدرسہ کے ناظم یا مسجد کے امام نہیں بلکہ ان پر اپنے حلقے کے مسلمانوں کی پوری زندگی کی اسلامی تعمیر وتشکیل منحصر ہے۔آپ نے متعدد احادیث کی روشنی میں ورکشاپ کے شرکاء سے فرمایا کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جس طرح اپنے ساتھی صحابہ کرام کی ہمہ جہت رہنمائی فرمائی اور ان کی عبادات کے ساتھ نجی معاملات حتیٰ کہ ان کی معاش ومعیشت تک کی فکر فرمائی؛ آپ پر بھی واجب ہے کہ حدودِ مدارس ومساجد سے نکل کر بغیر کسی دعوت نامے کے ان کی دہلیز تک پہنچ کر ان کے مسائل کو سنیں اور ان کے مناسب حل کی ایماندارانہ جدوجہد کریں۔حضرت مولانا نے ملک کے موجودہ ناگفتہ بہ ماحول میں بطورِ خاص مسلمانوں کو اپنے معاملات عدالتوں میں پیش کرنے سے گریز کرنے کی ہدایت دی اور آپسی صلح اور باہمی مشاورت سے اپنے معاملات حل کر لینے کی تلقین کی۔نیز مدارس اسلامیہ میں طلبہ کے ساتھ خصوصی شفقت ومحبت اور ادارے کے زمینی و کاغذی دستاویزات کو تیار رکھنے کی ہدایات دی۔حضرت مولانا دامت برکاتہم نے جمعیت علماء ارریہ کے اس خصوصی تربیتی ورکشاپ کی جم کر تعریف کی اور جملہ کارکنان کو مبارکباد پیش کرتے ہوئے خوب دعاؤں سے نوازا اور یہ بھی فرمایا کہ اس طرح کے ورکشاپ کا انعقاد ہر علاقے میں ہونے چاہئے۔عاجز کے ذریعے تیار کردہ اور اراکین جمعیت کے ذریعے حضرت والا کی خدمت میں پیش کردہ سپاس نامہ کو قبول کرتے ہوئے اپنی پیشانی پر رکھا اور بے حد خوشی کا اظہار کرتے ہوئے اپنے معتمد خاص جناب مفتی عمیر انور صاحب مظاہری ڈائریکٹر سدرہ ایجوکیشن اکیڈمی حیدرآباد کے حوالے کر دیا۔حضرت والا کے قافلے کے ساتھ ہمارے دو ہر دلعزیز رفقاء مولانا مفتی خالد حبیب صاحب ندوی قاسمی استاذ جامعہ صدیقیہ ڈگرواپورنیہ اور مفتی محمد قربان صاحب قاسمی خلیفہ علامہ عبدالوحید مکی مدنیہ منورہ واستاذ مدرسہ محمودیہ بشن پور پرسرائی پورنیہ کی موجودگی نے ورکشاپ کو مزید باوقار بنایا۔مدرسہ اسلامیہ یتیم خانہ شہر ارریہ میں منعقد جمعیت علماء ارریہ کے اس ورکشاپ کو تاریخ ساز بنانے میں ضلعی و بلاک سطحی اربابِ جمعیت نے دن رات ایک کر کے ضلع کے بیشتر علاقوں کا دورہ کیا، اپنے قیمتی اوقات کی قربانیاں دی اور وفود کی شکل میں ہر بلاک کے تحت پنچایت پنچایت مدارس ومساجد میں جا جا کر ذمے داران کی خدمت میں دعوتیں پیش کی۔ورکشاپ کو مفید وموثر بنانے کے لئے عاجز کے ذریعے تیار کردہ اور فقیہ العصر حضرت مولانا خالد سیف اللہ رحمانی دامت برکاتہم کے ذریعے تصحیح کردہ چالیس نکاتی تجاویز/ قرارداد کو جمعیت علماء ارریہ کے ذریعے چھپوا کر جملہ شرکاء کی خدمت میں فائل کے ساتھ بطورِ ہدیہ پیش کیا گیا۔خطیر رقم سے منعقد اس ورکشاپ کی خصوصیت یہ بھی تھی کہ اس کے لئے باہر سے کوئی عمومی چندہ نہیں کیا گیا بلکہ ضلعی وبلاک سطحی جمعیت کے جملہ عہدیداران نے اپنی جیب خاص سے سارا نظم ونسق کیا اور شرکاء ورکشاپ کی ہر ممکن خدمت کو سعادت مدنی سمجھی گئی لیکن ظاہر سی بات ہے کہ شایان شان خدمت نہیں ہو سکی جس کا حد درجہ قلق ہے۔ الحاصل ہم اپنے تمام معزز مہمانان گرامی کے ساتھ جملہ شرکاء اجلاس کے حد درجہ ممنون و مشکور ہیں کہ آپ نے جمعیت علماء ارریہ کی آواز پر لبیک کہتے ہوئے اپنی حساسیت وذمے داری کا ثبوت کیا اور ورکشاپ سے ایک عزم لے کر واپس لوٹے۔بس آپ شرکاء سے یہی التجا ہے کہ ہماری کمیوں و کوتاہیوں کو معاف کرتے ہوئے حضرات اکابر بطورِ خاص حضرت فقیہ العصر دامت برکاتہم نے جو کچھ ہدایات دی ہیں ان سب پر من وعن عمل پیرا ہونے کی کوشش کریں گے، اللہ تعالیٰ ہمیں کبھی رسوا ہونے نہیں دے گا ان شاء اللہ۔اس موقعے پر یہ ناکارہ جمعیت علماء ارریہ کے ضلعی اور خاص طور پر بلاک سطحی صدور ونظماء حضرات کی بے لوث کوششوں کو بڑی عقیدت واحترام کی نظروں سے دیکھتا ہے کہ آپ کھڑے نہیں ہوتے تھے تو بلاشبہ ہم ایک قدم آگے نہیں بڑھ سکتے تھے، جو کچھ بھی ممکن ہو سکا وہ سب اللہ رب العزت کی خاص عنایت اور آپ حضرات کی مخلصانہ کوششوں کا نتیجہ تھا۔نیز اللہ تعالیٰ کو یہ کوششیں اتنی پسند آئی کہ ایک یوم قبل اور ایک یوم بعد موسم خراب ہو گیا لیکن عین ورکشاپ کے دن موسم ایسا خوشگوار ہو گیا کہ حضرت فقیہ العصر دامت برکاتہم نے برملا اظہار فرمایا کہ ایک تو دھوپ کی تپش اور دوسرے مولانا اطہر کے زندہ باد کے نعروں کی گرمی۔۔۔۔اخیر میں صدر محترم جناب ڈاکٹر عابد حسین صاحب کی فراست و حکمت اور جود وسخا، نائب صدر و پرنسل مدرسہ اسلامیہ یتیم خانہ مولانا شاہد عادل صاحب قاسمی کی چست درست نگرانی، نائب صدر مولانا محمد فاروق مظہری صاحب کے ذریعے 45 رکنی استقبالیہ کمیٹی کی منظم سربراہی اور ناظم تنظیم وترقی مفتی محمد خالد قاسمی ورکن مجلسِ منتظمہ مولانا دانش احمد قاسمی صاحبان کی پر جوش معاونت، جوکی بلاک کے صدر قاری امتیاز احمد صاحب کی رہنمائی میں بیرگاچھی چوک سے ادارے تک حضرت مہمانِ خصوصی کا شاندار استقبال، مسجد قباء نورتن چوک ارریہ کے امام وخطیب مولانا محمد قیصر صاحب مظاہری کی نگرانی میں دعوت وتبلیغ کے پچاس (50) رضا کاران کا منظم ٹریفک سسٹم، شہر ارریہ کے قدیم ومعروف صحافی جناب قمر عالم صاحب کی سربراہی میں ارریہ کی پرنٹ والیکٹرانک میڈیا کی شاندار کوریج اور ان سب کے ساتھ دسیوں رضا کاران جمعیت کی مشترکہ کوششیں ہمیشہ یاد رکھی جائیں گی اور اللہ تعالیٰ ضرور بالضرور ان مخلصانہ خدمات کا نعم البدل عطاء فرمائے گا۔ان شاء اللہ۔

رابطہ نمبر:۔ 9934513550

پیپر لیک کی جے پی سی جانچ کا مطالبہ، یوتھ کانگریس اور این ایس یو آئی چھیڑیں گے ملک گیر تحریک

نئی دہلی، 13 مئی (یو این آئی) یوتھ کانگریس اور کانگریس کی طلبہ اکائی انڈین نیشنل اسٹوڈنٹس یونین (این ایس یو آئی) نے میڈیکل داخلہ امتحان نیٹ کے پیپر لیک معاملے کو سنگین جرم قرار دیا ہے اور اس کی مشترکہ پارلیمانی کمیٹی (جے پی سی) سے جانچ کرانے کا مطالبہ کیا ہے۔ یوتھ کانگریس کے صدر ادے بھانو چب اور این ایس یو آئی کے صدر ونود جاکھڑ نے بدھ کو یہاں کانگریس ہیڈ کوارٹر میں مشترکہ پریس کانفرنس میں الزام لگایا کہ بی جے پی حکومت میں غریب اور متوسط طبقے کے طلبہ کا مستقبل غیر یقینی ہوتا جا رہا ہے اور نیٹ امتحان پیپر لیک کے تازہ واقعے نے اس تشویش کو مزید گہرا کر دیا ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ حکومت دوسرے ممالک کے درمیان چل رہی جنگ کو روکنے جیسی باتیں بھی کرتی ہے لیکن اپنے ملک میں پیپر لیک جیسے مجرمانہ واقعات کو نہیں روک پا رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس معاملے میں ذمہ داری طے کر کے کوچنگ اداروں کے خلاف سخت کارروائی کی جانی چاہیے۔ مسٹر چب نے نیٹ پیپر لیک معاملے کی جانچ جے پی سی سے کرانے کا مطالبہ کیا اور کہا کہ اس معاملے میں سب سے پہلے ذمہ داری لیتے ہوئے ملک کے وزیر تعلیم کو استعفیٰ دینا چاہیے۔

انہوں نے سوال کیا کہ بی جے پی حکومت میں بار بار بڑے پیمانے پر پیپر لیک کے واقعات کیوں ہو رہے ہیں۔ ان کا کہنا تھا کہ اس معاملے میں ذمہ داری طے ہونی چاہیے اور یہ واضح ہونا چاہیے کہ طلبہ کے مستقبل سے کھلواڑ نہ ہو اور پیپر لیک جیسے گھناؤنے جرم کے قصورواروں کو سخت سزا ملے۔ انہوں نے امتحان منعقد کرنے والے ادارے نیشنل ٹیسٹنگ ایجنسی (این ٹی اے) پر پابندی لگانے کا مطالبہ کرتے ہوئے کہا کہ امتحانات کا انعقاد حکومت کو خود کرنا چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ کانگریس لیڈر راہل گاندھی نے کہا تھا کہ ان کی حکومت بننے پر پیپر لیک جیسے جرائم کو روکنے کے لیے سخت سزا کا انتظام کیا جائے گا۔

مسٹر جاکھڑ نے کہا کہ صرف امتحانات منسوخ کرنا مسئلے کا حل نہیں ہے۔ انہوں نے الزام لگایا کہ پیپر لیک کو سیاسی سرپرستی حاصل ہے اور یہ ایک منصوبہ بند حکمت عملی کا حصہ ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ حکومت امتحانات شفاف طریقے سے کرانے میں ناکام رہی ہے، جس سے نوجوانوں میں مایوسی بڑھ رہی ہے۔ انہوں نے الزام لگایا کہ کوچنگ اداروں کے ملازمین سے پوچھ گچھ کے بعد سیاسی دباؤ میں انہیں چھوڑ دیا جاتا ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ راجستھان کے سیکر، کوٹا اور جے پور جیسے بڑے کوچنگ مراکز میں چل رہے کچھ اداروں کے سیاسی تعلقات کی بھی جانچ ہونی چاہیے۔ انہوں نے دعویٰ کیا کہ جے پور دیہی علاقے کی جموارام گڑھ اسمبلی حلقہ میں مبینہ پیپر لیک کیس میں شامل کچھ لوگوں کے بی جے پی یوتھ ونگ سے تعلقات ہیں اور اس معاملے کی غیر جانبدارانہ اور وسیع پیمانے پر جانچ ہونی چاہیے۔ انہوں نے کوچنگ اداروں پر سخت شکنجہ کسنے کی کارروائی کو ضروری بتایا اور کہا کہ پہلے کسانوں کی خودکشی کے واقعات تشویش کا موضوع تھے لیکن اب بڑی تعداد میں طلبہ میں بھی مایوسی بڑھ رہی ہے۔ پیپر لیک جیسے واقعات کی وجہ سے طلبہ بھی اب خودکشی کرنے لگے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ یہ سنگین معاملہ ہے اور اس مسئلے پر ان کی تنظیم ملک گیر تحریک چلائے گی۔

دوسری ریاستوں سے نقل مکانی کرنے والے مزدوروں کو زیادہ چیلنجوں کا سامنا کرنا پڑتا ہے: جسٹس رام سبرامنین

نئی دہلی 13 مئی (یو این آئی) قومی انسانی حقوق کمیشن (این ایچ آر سی) کے چیئرمین جسٹس وی رام سبرامنین نے کہا ہے کہ دوسری ریاستوں سے نقل مکانی کرنے والے یا مائیگرینٹ مزدوروں کو زیادہ چیلنجوں کا سامنا کرنا پڑتا ہے کیونکہ ان میں سے بیشتر کا تعلق غیر منظم شعبے سے ہے۔

جسٹس رام سبرامنین نے بدھ کو 'مائیگرینٹ مزدوروں کے حقوق کا تحفظ: حکومت اور نجی شعبے کی مشترکہ ذمہ داری' کے موضوع پر اپنے کور گروپ کے اجلاس میں کہا کہ مائیگرینٹ مزدور غیر منظم شعبے سے وابستہ ہونے کی وجہ سے سب سے زیادہ چیلنجوں کا سامنا کرتے ہیں۔ زبان کی رکاوٹیں، مسلسل جگہ کی تبدیلی اور مستقل رہائش کا فقدان انہیں اپنے حقوق کا تحفظ کرنے سے روکتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہندوستان میں مزدوروں کے تحفظ کے لیے مضبوط قوانین موجود ہیں، لیکن ان کا مؤثر نفاذ سب سے بڑا چیلنج بنا ہوا ہے۔ انہوں نے کہا کہ صرف پالیسیاں بنانا کافی نہیں ہے، بلکہ بین ریاستی ہم آہنگی، پورٹیبل سوشل سکیورٹی اور لیبر قوانین کی سخت پابندی جیسی نظام سے متعلق اصلاحات کی ضرورت ہے۔ انہوں نے تعمیرات، ہوٹل، تجارت اور گھریلو کاموں میں لگے مائیگرینٹ مزدوروں پر خصوصی توجہ دینے کی ضرورت پر زور دیا۔

این ایچ آر سی کے رکن جسٹس (ڈاکٹر) بدیت رنجن سارنگی نے کہا کہ مائیگرینٹ مزدوروں کو نہ تو مناسب احترام ملتا ہے اور نہ ہی وقت پر اجرت۔ انہوں نے کہا کہ اجرت کی بروقت عدم ادائیگی ان کے گھر چھوڑ کر کام کرنے کے مقصد کو ہی ناکام بنا دیتی ہے۔ انہوں نے مزدوروں کے لیے مناسب تنخواہ، رہائش، صحت کی سہولیات اور بچوں کی تعلیم کو یقینی بنانے پر زور دیا۔ این ایچ آر سی کے سکریٹری جنرل بھرت لال نے کہا کہ دنیا بھر میں پردیسی مزدور معیشت کو رفتار دے رہے ہیں اور ہندوستان کی تقریباً 28.9 فیصد آبادی مائیگرینٹ مزدوروں پر مشتمل ہے۔ انہوں نے کووڈ-19 کی وبا کے دوران مائیگرینٹ مزدوروں کو درپیش مشکلات کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ بہت سے آؤٹ سورس مزدوروں کو کم از کم اجرت تک نہیں ملتی۔ انہوں نے 'ون نیشن ون راشن کارڈ' اسکیم کی تعریف کرتے ہوئے کہا کہ قانون اور اس کے نفاذ کے درمیان خلیج کو پاٹنا ضروری ہے۔

اجلاس میں مختلف وزارتوں، صنعتی تنظیموں، بین الاقوامی اداروں اور ماہرین نے مائیگرینٹ مزدوروں کی بہبود کے لیے کئی تجاویز دیں۔ ان میں نیشنل مائیگرنٹ ورکر ڈیش بورڈ بنانا، ای-شرم پورٹل کو دیگر سرکاری ڈیٹا بیس سے جوڑنا، مزدوروں کے لیے کثیر لسانی شکایات کے ازالے کا نظام تیار کرنا، وقت کے پابند شکایت کے حل کا نظام نافذ کرنا اور 'لیونگ ویج' کے تصور کو فروغ دینا شامل ہے۔

☆☆☆

سی بی ایس ای کے 12ویں کے نتائج کا اعلان، گزشتہ سال کے مقابلے پاس فیصد میں 3.19 فیصد کی کمی

نئی دہلی، 13 مئی (یو این آئی) مرکزی ثانوی تعلیمی بورڈ (سی بی ایس ای) نے بدھ کو 12ویں جماعت کے نتائج کا اعلان کر دیا ہے، لیکن اس بار سالانہ نتائج میں گزشتہ سال کے مقابلے گراوٹ درج کی گئی ہے۔ سرکاری اعداد و شمار کے مطابق، اس سال کل پاس فیصد میں 3.19 فیصد کی کمی آئی ہے۔ اس بار رجسٹرڈ 17.80 لاکھ طلبہ میں سے 17,68,968 طلبہ امتحان میں بیٹھے، جن میں سے 15,07,109 طلبہ کامیاب رہے۔ اس سال کا مجموعی پاس فیصد 85.20 رہا، جبکہ سال 2025 میں یہ اعداد و شمار 88.39 فیصد تھا۔ اس طرح گزشتہ سال کے مقابلے نتائج میں واضح گراوٹ دیکھی گئی ہے۔

سرکاری اعداد و شمار کے مطابق، 12ویں کے نتائج میں اس بار بھی طالبات نے طلبہ کے مقابلے بازی ماری ہے۔ اس سال طالبات کا مجموعی پاس فیصد 88.86 رہا، جبکہ طلبہ کا پاس فیصد 82.13 درج کیا گیا۔ اس طرح کامیابی کے معاملے میں لڑکیاں لڑکوں سے 6.73 فیصد آگے رہی ہیں۔ تاہم، گزشتہ سال کے مقابلے طالبات کی کارکردگی میں بھی گراوٹ آئی ہے، کیونکہ پچھلی بار ان کا پاس فیصد 91.64 تھا، لیکن اس کے باوجود وہ لڑکوں سے بہتر پوزیشن میں برقرار ہیں۔ وہیں ٹرانس جینڈر زمرے میں شامل طلبہ کا نتیجہ صد فیصد رہا۔

اگر اسکولوں کے زمرے پر نظر ڈالیں تو پاس فیصد کے معاملے میں گزشتہ سال کی طرح اس بار بھی سرکاری اسکولوں نے نجی اسکولوں کو پیچھے چھوڑ دیا ہے۔ جہاں نجی اسکولوں کا پاس فیصد محض 84.22 رہا، وہیں سرکاری اسکولوں نے 89.55 فیصد کامیابی کی شرح کے ساتھ کافی بہتر کارکردگی کا مظاہرہ کیا۔ اتنا ہی نہیں، نجی اسکول دیگر زمروں جیسے سرکاری امداد یافتہ اسکول (86.07 فیصد) اور یہاں تک کہ اکلویہ ماڈل رہائشی اسکول (85.55 فیصد) سے بھی پیچھے رہے ہیں۔ سرکاری اسکولوں نے نجی اداروں کے مقابلے اپنی برتری برقرار رکھی ہے۔

ادارہ جاتی کارکردگی کو دیکھیں تو اس بار کیندریہ ودیالیہ (کے وی) کا دبدبہ رہا۔ مختلف اداروں کے درمیان کیندریہ ودیالیہ کی کارکردگی سب سے شاندار رہی۔ کے وی کے 98.55 فیصد طلبہ کامیاب ہوئے، جبکہ جواہر نودے ودیالیہ (جے این وی) 98.47 فیصد کے ساتھ دوسرے نمبر پر رہا۔ علاقائی کارکردگی کے معاملے میں تریویندرم ریجن نے ایک بار پھر بازی ماری اور 95.62 پاس فیصد کے ساتھ سرفہرست مقام حاصل کیا۔ وہیں چنئی (93.84 فیصد) دوسرے اور بنگلورو (93.19 فیصد) تیسرے نمبر پر رہا۔ اس فہرست میں سب سے نچلے پائیدان پر پریاگ راج (72.43 فیصد) اور پٹنہ (74.45 فیصد) رہے۔

سی بی ایس ای نے بتایا کہ اس بار جانچ کے عمل کو مزید شفاف اور تکنیکی طور پر مضبوط بنانے کے لیے وسیع پیمانے پر تیاریاں کی گئی تھیں۔ سی بی ایس ای کے مطابق، اس سال 12ویں جماعت کے بورڈ امتحان کے لیے کل 17,80,365 طلبہ نے رجسٹریشن کرایا تھا۔ امتحان کا کامیاب انعقاد ملک بھر کے 7,573 مراکز پر کیا گیا، جس میں بورڈ نے کل 120 مضامین کا امتحان لیا۔ یہ امتحانات 17 فروری 2026 سے شروع ہو کر 10 اپریل 2026 تک جاری رہے تھے۔ بورڈ نے اس سال امتحانی مراکز اور اسکولوں کی شرکت میں اضافہ کیا تھا۔ سال 2026 میں کل 19,967 اسکول اور 7,573 امتحانی مراکز کو اس عمل میں شامل کیا گیا، جبکہ سال 2025 میں 19,299 اسکول اور 7,330 امتحانی مراکز فعال تھے۔

☆☆☆

سونیا گاندھی اسپتال سے گھر آ گئیں

نئی دہلی، 13 مئی (یو این آئی) کانگریس پارلیمانی پارٹی کی لیڈر سونیا گاندھی کو گڑگاؤں کے میدانتا اسپتال میں ڈاکٹروں کی ایک ٹیم نے صحت سے متعلق معمول کے معائنے اور ٹیسٹ کے بعد گھر بھیج دیا ہے۔ کانگریس کے شعبہ مواصلات کے انچارج جے رام رمیش نے بدھ کے روز یہ معلومات دیتے ہوئے بتایا کہ "محترمہ گاندھی کا میدانتا اسپتال میں معمول کا طبی معائنہ کیا گیا اور اب وہ گھر لوٹ آئی ہیں۔" تاہم بعض خبروں کے مطابق، محترمہ گاندھی کو صبح اسپتال میں داخل کرایا گیا تھا اور ان کی ایک معمولی سرجری ہونی ہے۔ واضح رہے کہ جنوری سے اب تک یہ تیسرا موقع ہے جب محترمہ گاندھی کو معمول کے طبی معائنے اور اس کے بعد ڈاکٹروں کی نگرانی میں رکھا گیا ہے۔ اس سے قبل جنوری اور مارچ میں انہیں یہاں کے گنگا رام اسپتال میں داخل کرایا گیا تھا

خریف کی فصلوں کے لیے ایم ایس پی کا اعلان

دھان کی قیمت میں 72 روپے کا اضافہ

نئی دہلی، 13 مئی (یو این آئی) مرکزی حکومت نے مارکیٹنگ سال 2026-27 کی خریف فصلوں کے لیے کم از کم امدادی قیمت (ایم ایس پی) کا اعلان کرتے ہوئے عام دھان کی قیمت بڑھا کر 2,441 روپے فی کوئنٹل کر دی ہے، جبکہ دھان (گریڈ-اے) کے لیے یہ شرح 2,461 روپے مقرر کی گئی ہے۔ مرکزی وزیر اشونی ویشنو نے یہاں ایک پریس کانفرنس میں یہ معلومات دی۔ انہوں نے خریف کی دیگر فصلوں کی کم از کم امدادی قیمت کے بارے میں کہا کہ حکومت نے اس بار تلہن اور دالوں کی فصلوں پر خصوصی توجہ دی ہے۔ حکومت نے سورج مکھی کے بیج میں سب سے زیادہ 622 روپے فی کوئنٹل کا بھاری اضافہ کیا ہے، جس سے اس کی نئی قیمت 8,343 روپے ہو گئی ہے۔ اسی طرح کپاس (میڈیم اسٹیپل) کی ایم ایس پی میں 557 روپے کے اضافے کے ساتھ اسے 8,267 روپے فی کوئنٹل طے کیا گیا ہے۔ تور (ارہر) کی ایم ایس پی میں بھی 450 روپے کا اہم اضافہ کیا گیا ہے، جس سے اب یہ 8,450 روپے فی کوئنٹل پر پہنچ گئی ہے۔ مونگ کی نئی ایم ایس پی 8,780 روپے فی کوئنٹل کر دی گئی ہے۔ موٹے اناج یعنی 'شری ان' کو فروغ دینے کی پالیسی کے تحت باجرہ کی قیمت 2,900 روپے اور راگی کی قیمت 5,205 روپے فی کوئنٹل طے کی گئی ہے۔ سویابین کی قیمت میں 380 روپے کا اضافہ کر کے اسے 5,708 روپے کیا گیا ہے۔ قیمتوں میں یہ مکمل اضافہ حکومت کی اس پالیسی کے عین مطابق ہے جس میں کسانوں کو ان کی پیداواری لاگت پر کم از کم 50 فیصد یقینی منافع دینے کا وعدہ کیا گیا ہے۔

صدر جمہوریہ نے فخرالدین علی احمد کو ان کے یوم پیدائش پر گل ہائے عقیدت پیش کئے

نئی دہلی، 13 مئی (یو این آئی) صدر جمہوریہ محترمہ دروپدی مرمو نے آج کو راشٹرپتی بھون میں ہندوستان کے سابق صدر جمہوریہ فخرالدین علی احمد کو ان کے یوم پیدائش پر گل پوشی کر کے انہیں شاندار خراج عقیدت پیش کیا۔

خیال رہے کہ وزیر اعظم اندرا گاندھی نے 1974ء میں انہیں صدارتی امیدوار بنایا۔ 20 اگست 1974ء کو انھوں نے صدارتی عہدہ کا حلف لیا اور وہ ہندوستان کے دوسرے مسلمان صدر بنے۔ اس قبل ذاکر حسین صدر رہ چکے تھے۔ ان کا عہدہ صدارت ایمرجنسی کے لیے مشہور ہے۔ انھوں نے اندرا گاندھی سے نصف شب کو ملاقات کی اور اسی رات دستخط کر کے ایمرجنسی نافذ کر دی۔ انھوں نے ایمرجنسی کے لیے اپنے سربراہ ریاست کے عہدہ کا استعمال کیا اور اس طرح 1975ء میں ایمرجنسی نافذ ہو گئی۔

ہندوستان کے پانچویں صدر فخرالدین علی احمد کی پیدائش دہلی کے ایک باوقار گھرانے میں 13 مئی، 1905 ہوئی۔ ان کے والد کرنل ذی النور علی، دہلی کے لوہاری کے نواب تھے۔ فخرالدین علی احمد کی ابتدائی تعلیم گوڈا جلی اور دہلی کے سرکاری اسکولوں میں ہوئی۔ اس کے بعد انھوں نے 1923 اعلیٰ تعلیم کے لیے لندن کا رخ کیا اور یونیورسٹی آف کیمبرج سے اپنی تعلیم مکمل کرتے ہوئے قانون کی ڈگری کی۔ پھر ہندوستان واپس آ کر انھوں نے لاہور اور اس کے بعد گوہاٹی میں قانون کی پریکٹس کی۔ ایک پرعزم آزادی پسند، فخرالدین احمد نے برطانوی استعمار کے خلاف 1942 کی ہندوستان چھوڑو تحریک میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیا۔ بعد میں وہ آزاد ہندوستان میں کئی اہم عہدوں پر فائز رہے اور وزیر اعظم اندرا گاندھی کے قابل اعتماد ساتھی رہے۔ آزادی کے بعد (1952ء-1953ء) راجیہ سبھا کے لیے منتخب ہوئے اور اس کے بعد گورنر آسام بن گئے۔ آسام مجلس قانون ساز کے لیے کانگریس کے ٹکٹ سے دوبار منتخب ہوئے۔

پیپر لیک معاملے میں 'جین زی' سے سڑکوں پر اترنے کی اپیل کیجریوال کی سیاسی مایوسی اور انارکی پسندی کا ثبوت: سچدیوا

نئی دہلی، 13 مئی (یو این آئی) دہلی پردیش بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) کے صدر وریندر سچدیوا نے پیپر لیک کے حوالے سے 'جین زی) 'نوجوان نسل) سے سڑکوں پر اترنے کے سابق وزیر اعلیٰ اروند کیجریوال کے بیان پر تنقید کرتے ہوئے اسے ان کی سیاسی مایوسی اور انارکی پر مبنی طرزِ عمل کا ثبوت قرار دیا ہے۔ مسٹر سچدیوا نے بدھ کو یہاں نامہ نگاروں سے بات چیت کرتے ہوئے کہا کہ ملک کا نوجوان مسٹر کیجریوال کی گھٹیا سیاست کو اچھی طرح سمجھتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ مسٹر کیجریوال نے خود 2010-11 میں اس وقت کی کانگریس حکومت کی بدعنوانی کے خلاف دہلی میں ایک نوجوان تحریک کھڑی کی تھی، لیکن صرف دو سال بعد اسی کانگریس کے ساتھ مل کر 2013 میں دہلی میں حکومت بنا لی۔ سال 2015 میں دوبارہ نوجوانوں اور عام غریبوں کو بڑے بڑے خواب دکھا کر مسٹر کیجریوال نے دہلی کا اقتدار حاصل کیا اور پھر اگلے 10 سال دہلی میں شدید بدعنوانی پھیلا کر نوجوانوں سمیت ہر طبقے کے لوگوں کو مایوس کیا۔ یہی سب مسٹر کیجریوال کی عام آدمی پارٹی (عآپ) کی پنجاب حکومت نے بھی کر کے ریاست کے نوجوانوں اور خواتین کو مایوس کیا ہے۔ انہوں نے کہا، "مسٹر کیجریوال نوجوانوں کو گمراہ کرنے کے لیے کہہ رہے ہیں کہ راجستھان میں 'نیشنل ایجیبلٹی کم انٹرنس ٹیسٹ) 'نیٹ) کا پیپر لیک ہوا تو وہاں کی بی جے پی حکومت ذمہ دار ہے۔ میں مسٹر کیجریوال سے پوچھتا ہوں کہ پیپر لیک کو راجستھان کی مقامی پولیس انتظامیہ نے پکڑا، تو پھر حکومت کیسے قصوروار ہوئی؟ یہ راجستھان حکومت کی کامیابی ہے کہ اس نے نقل مافیا کا پردہ فاش کیا ہے۔" دہلی بی جے پی صدر نے کہا کہ بہتر ہوگا کہ مسٹر کیجریوال یہ سمجھنا چاہیئے کہ ان کی 10 سال سے زیادہ کی دہلی حکومت اور چار سال سے زیادہ کی پنجاب حکومت کی بدعنوانی کو دیکھ چکا ملک کا نوجوان (جین زی) اب ان کے کسی فریب میں نہیں آئے گا۔ انہوں نے کہا کہ بین الاقوامی مسائل پر بیانات دے کر مسٹر کیجریوال پہلے بھی ملک کو شرمسار کر چکے ہیں اور خود کو مذاق کا ہدف بنا چکے ہیں۔ ان کے لیے مناسب ہوگا کہ وہ خود کو بین الاقوامی معاملات سے دور رکھیں۔

تاریخ میں آج کا دن

نئی دہلی، 13 مئی (یو این آئی) ہندوستان اور عالمی تاریخ میں 14 مئی کے اہم واقعات درج ذیل ہیں۔

- 1607 برطانویوں نے شمالی امریکہ میں اپنا پہلا مستقل اڈہ قائم کیا۔ اس کا نام جیمز ٹاؤن، ورجینیا تھا۔
- 1610 فرانس میں ہنری چہارم کو قتل کر دیا گیا اور لوئس XIII فرانس کے تخت پر بیٹھا۔
- 1657 شیواجی کے سب سے بڑے بیٹے اور جانشین سمبھاجی کی پیدائش ہوئی۔
- 1702 انگلینڈ اور ہالینڈ نے فرانس اور اسپین کے خلاف اعلان جنگ کیا۔
- 1811 پیراگوئے اسپین سے آزاد ہوا۔
- 1879 تھامس ایڈیسن نے یورپ کی ایڈیسن ٹیلی فون کمپنی میں شمولیت اختیار کی۔
- 1923 مشہور ہندستانی فلم پروڈیوسر اور ہدایت کار مرنل سین کی پیدائش ہوئی۔
- 1984 فیس بک کے بانی مارک زکربرگ کی پیدائش آج کے روز ہوئی۔
- 1992 ہندستان نے ایل ٹی ٹی ای پر پابندی لگا دی۔
- 1999 صدی کا آخری کرکٹ ورلڈ کپ لارڈز، انگلینڈ میں شروع ہوا۔
- 2001 ہندوستان اور ملائیشیا نے سات معاہدوں پر دستخط کیے۔
- 2007 جاپان نے اپنے امن پسند آئین میں ترمیم کرنے والے بل کی منظوری دی۔
- 2010 ہندوستان اور روس نے دفاع، جوہری توانائی، خلائی، سائنس اور ٹیکنالوجی، ہائیڈرو کاربن، تجارت اور سرمایہ کاری وغیرہ میں 22 معاہدوں پر دستخط کیے۔
- 2011 کسان رہنما مہندر سنگھ ٹکیت کا انتقال ہو گیا۔
- 2012 اسرائیلی جیلوں میں قید 1500 فلسطینی قیدیوں نے بھوک ہڑتال ختم کرنے پر اتفاق کیا۔
- 2013 برازیل ہم جنس پرستوں کی شادی کو تسلیم کرنے والا 15واں ملک بن گیا۔
- 2016 تمل اسکالر اور مصنف کنداسامی کپوسامی کا انتقال ہوا۔

پوکھرن تجربہ کی سالگرہ پر مودی نے کہا، اس مہم نے ہندوستان کے 'اٹل سنکلپ' کا مظاہرہ کیا

نئی دہلی، 13 مئی (یو این آئی) وزیر اعظم نریندر مودی نے بدھ کو 1998 کے ایٹمی پوکھرن تجربہ کو یاد کرتے ہوئے کہا کہ اس مہم نے ہندوستان کے 'اٹل سنکلپ' کا مظاہرہ کیا اور دنیا کو ثابت کر دیا کہ کوئی بھی بیرونی دباؤ ملک کو جھکنے کے لیے مجبور نہیں کر سکتا۔ مسٹر مودی نے بدھ کو ایٹمی تجربہ کی سالگرہ کے موقع پر سوشل میڈیا پلیٹ فارم 'ایکس' پر ایک پوسٹ میں کہا کہ 1998 میں آج ہی کے دن ہندوستان کی جانب سے کیے گئے ایٹمی تجربات نے دنیا کو دکھایا کہ ہماری قوم کا عزم کتنا اٹل ہے۔ 11 مئی کو ہوئے تجربات کے بعد پوری دنیا ہندوستان پر دباؤ بنا رہی تھی لیکن ہم نے دکھا دیا کہ کوئی بھی طاقت ہندوستان کو جھکا نہیں سکتی۔ وزیر اعظم کا یہ تبصرہ ملک کی جانب سے دوسرے پوکھرن تجربات کی ایک اور سالگرہ منانے کے موقع پر آیا ہے، جسے 'آپریشن شکتی' کے طور پر بھی جانا جاتا ہے۔ یہ ہندوستان کی اسٹریٹجک اور دفاعی تاریخ کا ایک تاریخی لمحہ تھا جس نے قوم کو ایک اعلانیہ ایٹمی ہتھیاروں سے لیس ملک کے طور پر قائم کیا۔ ان تجربات کے تحت 11 اور 13 مئی 1998 کو راجستھان کے پوکھرن ٹیسٹ رینج میں پانچ ایٹمی ہتھیاروں کے زیر زمین تجربات کیے گئے تھے۔ یہ تجربات سابق وزیر اعظم اٹل بہاری واجپئی کی قیادت میں کیے گئے تھے۔ ان تجربات نے اس وقت بین الاقوامی سطح پر شدید ردعمل پیدا کیا تھا، جن میں کئی مغربی ممالک، خاص طور پر امریکہ اور جاپان کی جانب سے لگائی گئی پابندیاں اور سفارتی دباؤ شامل تھے۔ حالانکہ، واجپئی حکومت نے اس فیصلے کا دفاع کرتے ہوئے اسے چیلنجنگ علاقائی ماحول میں ہندوستان کے قومی سلامتی کے مفادات کے تحفظ کے لیے ضروری بتایا تھا۔ دوسرے پوکھرن تجربات کو بڑے پیمانے پر ہندوستان کے اسٹریٹجک نظریے میں ایک فیصلہ کن موڑ مانا جاتا ہے اور اس نے بالآخر عالمی سطح پر ایک تسلیم شدہ ایٹمی طاقت کے طور پر ہندوستان کے ابھرنے کا راستہ ہموار کیا۔

کیجریوال نے پیپر لیک روکنے کے لیے سڑکوں پر اترنے کے لیے 'جین زی' سے کی اپیل

نئی دہلی، 13 مئی (یو این آئی) عام آدمی پارٹی (عآپ) کے قومی کنوینر اروند کیجریوال نے بدھ کو کہا کہ پیپر لیک جیسے گھناؤنے کھیل کو بند کرنے کے لیے ملک کی 'جنریشن زی) 'نوجوان نسل) کو سڑکوں پر اتر کر پرامن احتجاج کرنا پڑے گا۔ مسٹر کیجریوال نے نیٹ پیپر لیک معاملے کے حوالے سے بدھ کو ملک کے نوجوانوں سے براہِ راست ورچوئل خطاب کیا۔ انہوں نے نوجوان نسل کو پکارتے ہوئے کہا کہ پیپر لیک بہت ہو چکا، اب اس گھناؤنے کھیل کو ختم کرنے کے لیے ملک کے نوجوانوں کو سڑکوں پر نکلنا ہوگا۔ انہوں نے نیپال اور بنگلہ دیش کی مثال دیتے ہوئے کہا کہ جب وہاں کے نوجوان اپنی حکومتیں بدل سکتے ہیں، تو ہمارے ملک کے نوجوان پیپر لیک میں ملوث وزراء اور لیڈروں کو جیل کیوں نہیں بھیج سکتے؟ انہوں نے کہا کہ ہر بار جانچ سی بی آئی کے سپرد کر دی جاتی ہے، لیکن آج تک کسی کو سزا نہیں ملی اور اس بار بھی کچھ ہونے والا نہیں ہے۔ انہوں نے سوال کیا کہ زیادہ تر پیپر لیک بی جے پی کے زیرِ اقتدار ریاستوں میں ہی کیوں ہوتے ہیں؟ کیا اس گھناؤنے کھیل میں بی جے پی کے لیڈر براہِ راست ملوث ہیں؟ کچھ لوگ اسے سسٹم کی ناکامی کہتے ہیں، لیکن ایسا کہہ کر وہ نادانستہ طور پر پیپر لیک میں شامل اعلیٰ عہدوں پر بیٹھے افراد کو بچا رہے ہیں۔ کیجریوال نے کہا کہ یہ ملک نوجوانوں کا ہے، ان لیڈروں کو ملک میں کوئی دلچسپی نہیں ہے کیونکہ ان کے بچے بیرون ملک پڑھتے ہیں۔ انہوں نے یاد دلایا کہ ملک کے ایک بڑے لیڈر نے کہا تھا کہ ضرورت پڑی تو جھولا اٹھا کر چلا جاؤں گا، لیکن ہم کہاں جائیں گے؟ ہمارا خاندان تو اسی ملک میں رہتا ہے، اس لیے ہمیں اور نوجوانوں کو مل کر ہی اس ملک کو بچانا ہوگا۔

انہوں نے کہا کہ ہر بار کی طرح اس بار بھی سی بی آئی نے 10-15 لوگوں کو گرفتار کیا ہے، لیکن ہر بار کی طرح یہ تمام ملزمان تین چار مہینوں میں ضمانت پر باہر آ جائیں گے اور اگلے سال پھر پیپر لیک کی تیاری شروع کر دیں گے۔ مسٹر کیجریوال نے اعداد و شمار دیتے ہوئے بتایا کہ 2014 سے اب تک ملک میں 93 پیپر لیک ہوئے ہیں، جن میں سے زیادہ تر بی جے پی کی 'ڈبل اور ٹرپل انجن' حکومتوں میں ہوئے۔ ان واقعات سے تقریباً 6 کروڑ نوجوانوں کا مستقبل برباد ہوا۔ سب سے زیادہ پیپر لیک راجستھان، اتر پردیش، اتراکھنڈ اور گجرات میں ہوئے جہاں بی جے پی کی حکومت ہے۔ حالیہ نیٹ پیپر لیک کا مرکز بھی راجستھان ہے اور جن پر شبہ ہے وہ بی جے پی کے لیڈر ہیں۔

عآپ لیڈر نے کہا کہ اگر نیپال اور بنگلہ دیش کے نوجوان سڑکوں پر اتر کر اپنی حکومتیں بدل سکتے ہیں تو ہمارے ملک کے نوجوان وزراء کو جیل کیوں نہیں بھیج سکتے؟ مجھے اپنے ملک کے نوجوانوں پر پورا بھروسہ ہے۔ یہ ملک نوجوانوں کا ہے، جبکہ لیڈروں کے بچے بیرون ملک تعلیم حاصل کر رہے ہیں۔

پاکستان اور چین کا ایران۔امریکہ کشیدگی کم کرنے پر زور، اسحٰق ڈار اور وانگ ای میں رابطہ

اسلام آباد، 13 مئی (یواین آئی) محمد اسحٰق ڈار نے اپنے چینی ہم منصب وانگ ای کے ساتھ ٹیلی فونک رابطے میں خطے کی تازہ صورتحال، ایران اور امریکہ کے درمیان جاری کشیدگی، اور اسلام آباد کی ثالثی کوششوں پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا۔
غیر ملکی رپورٹ کے مطابق پاکستان کی وزارت خارجہ کی جانب سے جاری بیان میں کہا گیا ہے کہ دونوں رہنماؤں نے مستقل جنگ بندی برقرار رکھنے اور آبنائے ہرمز کے ذریعے تجارتی اور بحری آمد ورفت کو معمول کے مطابق جاری رکھنے کی اہمیت پر زور دیا۔
یہ رابطہ ایک ایسے وقت میں ہوا ہے جب رواں ہفتے بیجنگ میں امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ اور چینی صدر شی جن پنگ کے درمیان اہم مذاکرات متوقع ہیں، جن میں خطے کی کشیدہ صورتحال بھی زیر بحث آنے کا امکان ہے۔
ادھر ڈونلڈ ٹرمپ نے صحافیوں سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ امریکی انتظامیہ نے براہ راست ایرانی حکام سے رابطے کیے ہیں اور واشنگٹن تہران کے ساتھ معاہدے کی سمت تیزی سے پیش رفت چاہتا ہے، تاہم اس معاملے میں جلد بازی نہیں کی جائے گی۔ انہوں نے ایک بار پھر اس اعتماد کا اظہار کیا کہ ایران "سو فیصد "یورینیم افزودگی روک دے گا اور امریکی دباؤ کے باعث تہران کو ایٹمی ہتھیار تیار کرنے سے باز رکھا جائے گا۔
امریکی صدر نے دعویٰ کیا کہ حالیہ امریکی حملوں نے ایران کی فوجی قیادت اور عسکری صلاحیتوں کو شدید نقصان پہنچایا ہے۔ انہوں نے "نیوکلیئر ڈسٹ " کی اصطلاح استعمال کرتے ہوئے کہا کہ امریکہ بالآخر اعلیٰ افزودہ یورینیم کے اس ذخیرے تک رسائی حاصل کر لے گا جو اب بھی ایرانی سرزمین کے اندر زیر زمین موجود ہے۔
ٹرمپ نے مزید کہا کہ جاری تنازع بغیر کسی عجلت کے حل ہو جائے گا اور ایران کو شدید عالمی تنہائی کا سامنا ہے، جس سے اس کے مالی وسائل متاثر ہو رہے ہیں۔ ان کا اشارہ ایرانی بندرگاہوں پر امریکی بحری دباؤ اور محاصرے کی طرف تھا۔
انہوں نے یہ پیش گوئی بھی کی کہ بحری دباؤ کے نتیجے میں ایرانی معیشت شدید بحران سے دوچار ہو سکتی ہے۔
اس سے قبل پیر کی شام ڈونلڈ ٹرمپ نے جنگ بندی کی صورتحال کو "آئی سی یو" میں قرار دیتے ہوئے خبردار کیا تھا کہ تہران کے ساتھ موجودہ معاہدہ کسی بھی وقت ختم ہو سکتا ہے۔
انہوں نے "پروجیکٹ فریڈم " کو دوبارہ فعال کرنے کا عندیہ بھی دیا، جس کا مقصد آبنائے ہرمز میں تجارتی جہازوں کی رہنمائی کرنا ہے۔ یہ بیان منصوبے کے آغاز کے صرف ایک دن بعد سامنے آیا تھا۔ امریکی صدر کی جانب سے یہ سخت بیانات ایسے وقت میں سامنے آئے ہیں جب واشنگٹن نے جنگ کے خاتمے کے لیے ایران کو نئی تجاویز پیش کی تھیں، تاہم تہران کے ردعمل پر ٹرمپ نے ناراضی ظاہر کی۔
ذرائع کے مطابق اعلیٰ افزودہ یورینیم کی منتقلی، ایران کے اندر افزودگی کا عمل روکنے اور آبنائے ہرمز کو بغیر کسی ایرانی پابندی کے کھلا رکھنے جیسے معاملات اب بھی دونوں ممالک کے درمیان بنیادی اختلافات بنے ہوئے ہیں۔

غزہ میں 'اورنج لائن ' کا قیام، اسرائیلی کنٹرول مزید وسیع ہونے کا انکشاف

غزہ، 13 مئی (یواین آئی) غزہ پٹی میں جنگ بندی معاہدے پر عمل درآمد کے تقریباً 200 دن بعد ایک نئی اصطلاح "اورنج لائن "منظر عام پر آ گئی ہے، جسے اسرائیلی فوج کی تازہ پیش قدمی اور مزید علاقوں پر کنٹرول کی علامت قرار دیا جا رہا ہے۔
ایک مغربی سفارت کار نے تصدیق کی ہے کہ اسرائیل نے غزہ میں حماس کے زیر کنٹرول مزید علاقے اپنے قبضے میں لے لیے ہیں۔ اسرائیلی اخبار اسرائیل ہیوم کے مطابق سفارت کار نے بتایا کہ حالیہ زمینی پیش رفت کے بعد اب "اورنج لائن " نے سابقہ "یلو لائن " کی جگہ لینا شروع کر دی ہے۔
سفارت کار کے مطابق یہ تبدیلی نام نہاد امن کونسل کے علم میں لائی جا چکی ہے، جبکہ یہ اقدام حماس کی جانب سے اسلحہ چھوڑنے سے متعلق وعدے پورے نہ کرنے کے بعد کیا گیا۔ انہوں نے خبردار کیا کہ معاہدے کی مبینہ خلاف ورزیوں کے جواب میں مزید اقدامات بھی متوقع ہیں۔
جنگ بندی معاہدے کے تحت "یلو لائن " ایک ایسی حد بندی تھی جو مشرق میں اسرائیلی فوج کے زیر کنٹرول علاقوں اور مغرب میں فلسطینی آبادی والے حصوں کو الگ کرتی تھی۔ یہ علاقہ غزہ پٹی کے تقریباً 53 فیصد رقبے پر مشتمل تھا۔
حماس کے رہنما باسم نعیم نے اپنے ایک سابقہ بیان میں کہا تھا کہ اسرائیل نے یلو لائن کو مغرب کی جانب مزید 8 سے 9 فیصد تک بڑھا دیا ہے، جس کے بعد اسرائیلی کنٹرول غزہ کے 60 فیصد سے زیادہ علاقے تک پھیل چکا ہے۔
دوسری جانب اقوام متحدہ کے سیکریٹری جنرل کے ترجمان اسٹیفن ڈوجارک نے کہا ہے کہ اسرائیل نے "اورنج لائن " قائم کر کے غزہ میں اپنے قبضے کو مزید وسعت دی ہے۔ ان کے مطابق یہ نئی لائن اسی یلو لائن کے اندر قائم کی گئی ہے جہاں سے اسرائیلی فوج نے اکتوبر 2025 میں جنگ بندی کے پہلے مرحلے کے تحت انخلا کیا تھا۔
ڈوجارک نے بتایا کہ اقوام متحدہ کے پاس ایسے نقشے موجود ہیں جن میں نئی "اورنج لائن " واضح کی گئی ہے، اور یہ نقشے انسانی امدادی اداروں اور امدادی عملے کو بھی فراہم کیے جا چکے ہیں۔
انہوں نے مزید کہا کہ اقوام متحدہ کو مطلع کیا گیا ہے کہ امدادی ٹیموں کے لیے اورنج لائن عبور کرنے سے قبل اسرائیلی حکام کے ساتھ پیشگی رابطہ اور اجازت ضروری ہوگی۔ ان کے مطابق یہ شرط اس بات کی عکاسی کرتی ہے کہ ان علاقوں کو غیر محفوظ تصور کیا جا رہا ہے۔
"یلو لائن " دراصل غزہ کے اندر ایک فرضی حد بندی تھی جہاں تک اسرائیلی فوج جنگ بندی معاہدے کے تحت عارضی طور پر پیچھے ہٹی تھی تاکہ بعد میں مزید انخلا کیا جا سکے۔ اس لائن کی نشاندہی پیلے رنگ کے سیمنٹ بلاکس کے ذریعے کی گئی تھی، تاہم عینی شاہدین اور مقامی ذرائع کے مطابق اسرائیلی فوج آغاز ہی سے ان بلاکس کو مزید اندرونی علاقوں کی طرف منتقل کرتی رہی ہے۔
اسرائیلی پیش قدمی اور حد بندیوں میں تبدیلی کے باعث درجنوں فلسطینی خاندانوں کو اپنے گھر اور خیمے چھوڑ کر مغربی علاقوں کی جانب نقل مکانی کرنا پڑی ہے۔ خاص طور پر خان یونس، غزہ شہر کے جنوب مشرقی علاقے محلہ زیتون اور جبالیہ بلدہ میں صورتحال زیادہ سنگین بتائی جا رہی ہے۔
رپورٹس کے مطابق اسرائیلی فوج کی اس پیش قدمی کے دوران فضائی حملے، توپ خانے کی گولہ باری اور فائرنگ کے متعدد واقعات بھی پیش آئے، جن میں درجنوں فلسطینی جاں بحق اور زخمی ہوئے۔ اسرائیلی فوج کا مؤقف تھا کہ متاثرہ افراد نے یلو لائن عبور کرنے یا اس کے قریب جانے کی کوشش کی تھی۔

امریکہ کے ہتھیاروں کے ذخیرے خالی ہونے کے دعوے غلط: ہیگسیتھ

واشنگٹن، 13 مئی (یواین آئی): امریکہ کے وزیر دفاع پیٹ ہیگسیتھ نے کہا ہے کہ ایران جنگ میں امریکہ کے ہتھیاروں کے ذخیرے ختم ہونے کی رپورٹیں اور سیاسی دعوے احمقانہ اور بلاوجہ بڑھا چڑھا کر پیش کیے گئے ہیں۔
مسٹر ہیگسیتھ نے ایران جنگ کے اخراجات پر منعقدہ پارلیمانی سماعت میں ان دعوؤں کو یکسر مسترد کر دیا۔ انہوں نے ہاؤس اپروپریئیشنز ڈیفنس سب کمیٹی کے سامنے کہا کہ ایران اور مشرق وسطیٰ میں جاری کشیدگی کی وجہ سے بڑھتی ہوئی طلب کے باوجود امریکی فوج کی مکمل آپریشنل صلاحیت برقرار ہے۔ ہیگسیتھ نے کہا کہ امریکی فوج کے پاس اپنے آپریشنز انجام دینے کے لیے ضروری تمام ہتھیار اور گولہ بارود دستیاب ہے۔ انہوں نے ان رپورٹوں کو خارج کر دیا جن میں کہا گیا تھا کہ وزارت دفاع کو اہم ہتھیاروں کے نظام کی کمی کا سامنا ہے۔
ہیگسیتھ نے قانون سازوں کے ساتھ الگ گفتگو میں کہا، "میں عوامی فورم پر یہ کہے جانے سے اختلاف کرتا ہوں کہ ہمارے گولہ بارود کے ذخائر ختم ہو رہے ہیں، یہ درست نہیں ہے۔ "ایران تنازعہ کئی ہفتوں تک کھنچنے کی وجہ سے امریکی ہتھیاروں کے ذخائر کے حوالے سے تشویش بڑھ گئی ہے۔ اس دوران ٹوماہاک کروز میزائل، اے ٹی اے سی ایم ایس فیلڈ میزائل اور پیٹریاٹ ایئر ڈیفنس انٹرسیپٹرز جیسے جدید نظام بڑے پیمانے پر استعمال ہوئے ہیں۔ سابق بحری پائلٹ اور ڈیموکریٹک سینیٹر مارک کیلی نے ایک خفیہ بریفنگ کے بعد کہا کہ "یہ چونکا دینے والا ہے کہ ہم اپنے ذخائر میں کتنی گہرائی تک جا چکے ہیں۔ "انہوں نے خبردار کیا کہ ہتھیاروں کے استعمال کی رفتار غیر معمولی طور پر زیادہ ہے۔ مسٹر ہیگسیتھ نے مسٹر کیلی کے عوامی تبصروں کی سخت تنقید کرتے ہوئے اشارہ دیا کہ غالباً انہوں نے خفیہ معلومات کا غلط طریقے سے انکشاف کیا ہے۔ ہیگسیتھ نے سوشل میڈیا پر لکھا، "'کیپٹن' مارک کیلی پھر سرگرم ہو گئے ہیں، "اور کہا کہ پینٹاگون کے قانونی حکام اس بات کی تحقیقات کریں گے کہ کہیں ان کے بیان سے کسی اصول کی خلاف ورزی تو نہیں ہوئی۔
مسٹر کیلی نے الزامات کو مسترد کرتے ہوئے کہا کہ انہوں نے کوئی خفیہ معلومات شیئر نہیں کیں اور دعویٰ کیا کہ مسٹر ہیگسیتھ خود بھی عوامی پلیٹ فارمز پر اسی طرح کی باتیں کہہ چکے ہیں۔ سینیٹ اپروپریئیشنز ڈیفنس سب کمیٹی کی سماعت میں چیئرمین مچ میکونل نے بعد میں مسٹر ہیگسیتھ کے منصوبے پر تنقید کی۔ انہوں نے کہا کہ گولڈن ڈوم میزائل ڈیفنس سسٹم، گولہ بارود، ایف 35-لڑاکا طیارے اور ڈرون پروڈکشن جیسے اہم پروگراموں کو عام بجٹ کے عمل سے باہر رکھنا مناسب نہیں ہے۔ ہیگسیتھ کے سخت موقف کے برعکس، جوائنٹ چیفس آف اسٹاف کے چیئرمین ڈین کین نے کانگریس کے سامنے نسبتاً متوازن جائزہ پیش کیا۔ مسٹر کین نے کہا کہ امریکی افواج کے پاس "موجودہ ذمہ داریوں کو پورا کرنے کے لیے کافی گولہ بارود "ہے، تاہم انہوں نے یہ بھی تسلیم کیا کہ کمانڈر "ہمیشہ زیادہ صلاحیت چاہتے ہیں۔"
دونوں کے بیانات میں فرق نے فوجی قیادت اور سویلین دفاعی حکام کے درمیان جاری تناؤ کو اجاگر کیا، جبکہ قانون ساز تیاری کی سطح کے بارے میں وضاحت کا مطالبہ کر رہے تھے۔ دونوں جماعتوں کے اراکین پارلیمان نے مسلسل سماعتوں میں پینٹاگون سے جنگی حکمت عملی، بجٹ اور موجودہ فوجی آپریشنز کے استحکام کے بارے میں سوالات پوچھے۔ قانون سازوں نے مسٹر ہیگسیتھ اور جنرل کین سے ایران میں امریکی حکمت عملی، خاص طور پر آبنائے ہرمز کی بندش کے حوالے سے بھی سوالات کیے۔ جنرل کین نے ایران کی بقیہ میزائل صلاحیت سے متعلق انٹیلی جنس جائزے کی تصدیق کرنے سے انکار کرتے ہوئے کہا، "ہمارے تمام جنگی نقصان کے جائزے خفیہ ہیں۔ "ایوان نمائندگان اور سینیٹ کے ریپبلکن اراکین نے مسٹر ہیگسیتھ سے مسٹر ٹرمپ کے 1.5 ٹریلین ڈالر کے دفاعی منصوبے پر سوالات کیے۔ وہ اس بات سے پوری طرح مطمئن نہیں تھے کہ اتنی بڑی رقم کیسے جمع کی جائے گی۔ سماعت کے دوران کانگریس اور پینٹاگون کے درمیان ایران تنازعہ کے انتظام، اس کی لاگت اور امریکی فوجی تیاری پر پڑنے والے دباؤ کے حوالے سے بڑھتے ہوئے اختلافات واضح طور پر سامنے آئے۔ مسٹر ہیگسیتھ نے دعویٰ کیا کہ امریکہ کے پاس کافی لچک اور ہتھیاروں کا وافر ذخیرہ موجود ہے، لیکن دونوں جماعتوں کے قانون ساز حکمت عملی، شفافیت اور طویل مدتی استحکام کے بارے میں زیادہ واضح جوابات مانگتے رہے، کیونکہ تنازعہ ختم ہونے کے فوری آثار نظر نہیں آ رہے۔

سوڈان بحران کا کوئی فوجی حل نہیں سیاسی مذاکرات ناگزیر ہیں: مسعد بولس

واشنگٹن، 13 مئی (یواین آئی) امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کے مشیر برائے عرب و افریقی امور مسعد بولس نے کہا ہے کہ سوڈان میں جاری بحران کا کوئی فوجی حل موجود نہیں اور جنگ کے خاتمے کے لیے سیاسی عمل کی بحالی ناگزیر ہو چکی ہے۔ منگل کے روز العربیہ کو دیے گئے خصوصی انٹرویو میں مسعد بولس نے کہا کہ برلن اعلامیہ سوڈان کے بحران کے حل کے لیے ایک اہم "روڈ میپ " کی حیثیت رکھتا ہے، جو سیاسی مذاکرات کی بحالی اور انسانی المیے کو کم کرنے کے لیے بنیاد فراہم کر سکتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس وقت سب سے بڑی رکاوٹ یہ ہے کہ تنازع کے دونوں فریق مذاکرات کی میز پر بیٹھنے کے لیے تیار دکھائی نہیں دیتے۔ ان کے مطابق بین الاقوامی دباؤ بڑھنے کے باوجود سوڈانی فوج اور ریپڈ سپورٹ فورسز کے درمیان فاصلے برقرار ہیں۔ امریکی عہدے دار نے واضح کیا کہ کسی جامع حل تک پہنچنے کے لیے مزید وقت درکار ہوگا، تاہم امریکہ اپنے علاقائی اور عالمی شراکت داروں کے ساتھ مل کر فریقین کو ایک پائیدار سیاسی تصفیے کی جانب لانے کی کوششیں جاری رکھے ہوئے ہے۔ مسعد بولس نے اس بات پر بھی زور دیا کہ امریکہ سوڈان میں کسی بھی متوازی حکومت کو تسلیم نہیں کرے گا۔ ان کے مطابق واشنگٹن ایسے تمام اقدامات کی مخالفت کرتا ہے جو ملک میں سیاسی یا جغرافیائی تقسیم کو فروغ دے سکتے ہوں۔ یہ بیان ایسے وقت میں سامنے آیا ہے جب حالیہ مہینوں کے دوران تنازع کے مختلف فریقوں کے زیر کنٹرول علاقوں میں الگ سیاسی اور انتظامی ڈھانچے قائم کرنے سے متعلق بحث میں اضافہ ہوا ہے، جس سے سوڈانی ریاست کے ممکنہ انتشار پر عالمی خدشات بھی بڑھ گئے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ امریکہ کی توجہ اس وقت سوڈان کی وحدت برقرار رکھنے، جنگ بندی یقینی بنانے اور سیاسی عمل کو دوبارہ شروع کرانے پر مرکوز ہے۔ ڈونلڈ ٹرمپ کے مشیر برائے عرب و افریقی امور نے مزید انکشاف کیا کہ واشنگٹن کے پاس سوڈان بحران کے حل کے لیے دباؤ بڑھانے کے کئی آپشنز موجود ہیں، تاہم انہوں نے ان اقدامات کی تفصیلات یا ممکنہ وقت کے بارے میں کوئی وضاحت نہیں کی۔ مسعد بولس نے انسانی امداد کی فراہمی میں رکاوٹیں دور کرنے کی اپیل بھی کی اور کہا کہ جنگ کے باعث مختلف علاقوں میں نقل مکانی، بھوک اور انسانی بحران میں مسلسل اضافہ ہو رہا ہے۔ واضح رہے کہ اپریل 2023 سے جاری جنگ کے باعث سوڈان دنیا کے بدترین انسانی بحرانوں میں شامل ہو چکا ہے۔ جاری لڑائی میں ہزاروں افراد ہلاک جبکہ لاکھوں شہری بے گھر ہو چکے ہیں۔ دوسری جانب اقوام متحدہ بنیادی سہولیات کی تباہی اور قحط کے بڑھتے ہوئے خطرات سے مسلسل خبردار کر رہی ہے۔ اگرچہ علاقائی اور بین الاقوامی سطح پر متعدد سفارتی کوششیں کی جا چکی ہیں، تاہم فوجی کارروائیوں کے تسلسل اور دونوں فریقوں کے ایک دوسرے پر الزامات کے باعث جنگ بندی کی کوششیں اب تک کامیاب نہیں ہو سکی ہیں۔

بیروت کے جنوب میں اسرائیلی حملے میں 8 افراد ہلاک

بیروت ، 13 مئی (یواین آئی) لبنان کی وزارت صحت نے بدھ کے روز بتایا کہ اسرائیل-حزب اللہ جنگ میں جنگ بندی کے باوجود، بیروت کے جنوب میں ایک شاہراہ پر گاڑیوں کو نشانہ بنانے والے حالیہ اسرائیلی حملوں میں آٹھ افراد جاں بحق ہو گئے ہیں، جن میں دو بچے بھی شامل ہیں۔ وزارت نے ایک بیان میں کہا کہ "صیدا-جنوب ساحلی شاہراہ پر خاص طور پر برجا، جیہ اور سعدیات میں اسرائیل کی طرف سے کیے گئے تین حملوں کے نتیجے میں 8 افراد شہید ہوئے، جن میں دو بچے بھی شامل ہیں۔"

ہندوستان اور روس کے درمیان "اٹوٹ اسٹریٹجک دوستی "ہے : لاوروف

نئی دہلی، 13 مئی (یواین آئی): روس کے وزیر خارجہ سرگئی لاوروف نے بدھ کے روز ہندوستان اور روس کے تعلقات کو "گہرے بھروسے پر مبنی اور طویل عرصے سے قائم اسٹریٹجک شراکت داری "قرار دیتے ہوئے کہا ہے کہ دونوں ممالک کے تعلقات صرف تیل اور دفاعی تعاون تک محدود نہیں ہیں۔
مسٹر لاوروف نے 'آر ٹی انڈیا ' کو دیے گئے ایک تفصیلی انٹرویو میں ہندوستان کی آزادی کے وقت سے دوطرفہ تعلقات کے آغاز کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ سوویت یونین کے دور کے دہائیوں پرانے تعاون نے آج کی "خصوصی اسٹریٹجک شراکت داری " کی بنیاد رکھی۔ جب ان سے پوچھا گیا کہ کیا ہند-روس تعلقات بنیادی طور پر توانائی اور دفاعی تجارت پر مبنی ہیں، تو انہوں نے اس تاثر کو مسترد کرتے ہوئے کہا، "یہ صرف تیل اور گیس تک محدود نہیں ہے، یہ اس سے کہیں زیادہ وسیع ہے۔ "انہوں نے ایٹمی توانائی، صنعتی پیداوار، تعلیم اور ثقافتی تبادلے جیسے شعبوں میں دونوں ممالک کے درمیان بڑھتے ہوئے تعاون کا ذکر کیا۔
مسٹر لاوروف نے کہا کہ دونوں ممالک کے درمیان دفاعی تعاون اب "خریدار اور فروخت کنندہ "ماڈل سے آگے بڑھ کر مشترکہ پیداواری نظام میں تبدیل ہو چکا ہے۔ انہوں نے برہموس میزائل کی مشترکہ تیاری، ہندوستان میں ٹی 90- ٹینکوں کی لائسنس یافتہ مینوفیکچرنگ اور کلاشنکوف اسالٹ رائفلوں کی تیاری جیسے پروجیکٹس کا حوالہ دیا۔ انہوں نے کہا کہ یہ اقدامات دونوں ممالک کے درمیان "اعلیٰ سطح کے اعتماد " کی عکاسی کرتے ہیں اور دفاعی تعاون میں رازداری بھی کم سے کم سطح پر ہے۔
مسٹر لاوروف نے ہندوستان کے لیے روس کو ایک "قابل اعتماد توانائی فراہم کنندہ "قرار دیتے ہوئے تیل، گیس، کوئلہ اور ایٹمی توانائی کے شعبوں میں تعاون جاری رکھنے کی بات کہی۔ انہوں نے کڈنکولم نیوکلیئر پاور پلانٹ پروجیکٹ کا بھی ذکر کیا۔ انہوں نے تجارت میں تنوع اور طویل مدتی اقتصادی منصوبہ بندی پر زور دیتے ہوئے کہا کہ 2030 تک ہندوستان-روس تعاون سے متعلق کئی معاہدوں کو آگے بڑھایا جا رہا ہے۔
انٹرویو کا بڑا حصہ عالمی جیو پولیٹکس، پابندیوں، توانائی کی مارکیٹ اور مغربی اثر و رسوخ پر مرکوز رہا۔ مسٹر لاوروف نے روسی توانائی کمپنیوں پر عائد مغربی پابندیوں کی تنقید کرتے ہوئے کہا کہ روزنیفٹ اور لوکوئل جیسی کمپنیوں کو نشانہ بنانے کا مقصد روس کو عالمی منڈیوں سے باہر کرنا اور توانائی کے لیے انحصار مغربی فراہم کنندگان کی طرف موڑنا ہے۔ انہوں نے آبنائے ہرمز سمیت عالمی سمندری راستوں اور توانائی کی گزرگاہوں پر بڑھتی ہوئی مسابقت پر بھی تشویش کا اظہار کیا۔
انہوں نے برکس جیسے کثیر جہتی فورمز کو اہم قرار دیتے ہوئے کہا کہ یہ آزاد مالیاتی اور تجارتی نظام تیار کرنے کے لیے ضروری ہیں۔ انہوں نے کہا کہ روس برکس میں ہندوستان کی موجودہ صدارت کی حمایت کرتا ہے اور سرحد پار ادائیگیوں کے نظام، مقامی کرنسی میں تجارتی لین دین اور آزاد مالیاتی ڈھانچے جیسے مسائل پر پیش رفت کی امید رکھتا ہے۔
انہوں نے کہا، "ہندوستان نے اپنی ترجیحات میں ایسے اہداف شامل کیے ہیں جو اس کے قومی مفادات کی عکاسی کرتے ہیں، 2047 تک مقررہ مقاصد کی سمت میں پیش رفت کو یقینی بناتے ہیں اور برکس میں اتفاق رائے کے اصول کو برقرار رکھتے ہیں۔ "مسٹر لاوروف نے کہا کہ کازان سربراہی اجلاس میں ادائیگیوں، دوبارہ انشورنس اور تبادلے کے طریقہ کار کو مغربی پابندیوں اور سیاسی دباؤ سے آزاد بنانے کا فیصلہ کیا گیا تھا اور ہندوستان اس سمت میں فعال طور پر کام کر رہا ہے۔
ہندوستان کے "وِکست بھارت 2047" ہدف پر تبصرہ کرتے ہوئے مسٹر لاوروف نے وزیر اعظم نریندر مودی کو ایک "توانائی سے بھرپور رہنما "قرار دیا اور کہا کہ روس ہندوستان کی طویل مدتی ترقیاتی خواہشات کی حمایت کرتا ہے۔ انہوں نے علاقائی تناؤ پر بات کرتے ہوئے کہا کہ روس ہندوستان اور پاکستان کے درمیان پرامن مذاکرات کی حمایت کرتا ہے۔ انہوں نے واضح کیا کہ ایسے تنازعات کا حل بالآخر دو طرفہ سطح پر اور کسی بیرونی مداخلت کے بغیر ہونا چاہیے۔
آخر میں مسٹر لاوروف نے کہا کہ ہند-روس تعلقات صرف حکومتی مفادات تک محدود نہیں ہیں بلکہ یہ ثقافتی اور عوامی سطح کے تعلقات پر مبنی ہیں۔ انہوں نے کہا، "ہندی-روسی بھائی بھائی صرف ایک نعرہ نہیں ہے "، اور یہ شراکت داری اپنی تاریخی گہرائی اور باہمی اعتماد کی وجہ سے "ٹوٹنے کے تصور سے بالاتر "ہے۔

روس نے ایران کو جدید فائبر آپٹک ڈرون فراہم کرنے کی پیشکش کی: برطانوی جریدہ

لندن، 13 مئی (یواین آئی) ایک برطانوی جریدے نے دعویٰ کیا ہے کہ روس نے ایران کو ایسے جدید ڈرون فراہم کرنے کی پیشکش کی جو الیکٹرانک جامنگ سے متاثر نہیں ہوتے اور جنگی کارروائیوں میں انتہائی مؤثر سمجھے جاتے ہیں۔ رپورٹ کے مطابق فائبر آپٹک ٹیکنالوجی سے چلنے والے یہ ڈرون خلیج فارس اور دیگر علاقوں میں امریکہ اور اس کے اتحادی افواج کے خلاف استعمال کیے جا سکتے تھے۔ برطانوی جریدے نے دعویٰ کیا کہ روس کے مرکزی انٹیلی جنس ادارے جی آر یو کے تیار کردہ ایک خفیہ منصوبے میں ایران کو 5 ہزار قلیل فاصلے تک مار کرنے والے ڈرونز فراہم کرنے کی تجویز شامل تھی، جبکہ طویل فاصلے تک کارروائی کے لیے سیٹلائٹ رہنمائی سے چلنے والے نظاموں کی بھی نامعلوم تعداد دینے کا منصوبہ بنایا گیا تھا۔ رپورٹ میں کہا گیا کہ اسی نوعیت کے ڈرونز روسی افواج نے یوکرین کے خلاف جنگ میں مؤثر انداز میں استعمال کیے ہیں۔ جریدے کے مطابق حاصل ہونے والی دستاویزات میں یہ واضح نہیں کیا گیا کہ روس نے ایران کو یہ پیشکش کب کی تھی اور آیا تہران نے اس تجویز کو قبول کیا یا نہیں۔ رپورٹ میں مزید کہا گیا کہ یہ تاثر پہلے ہی موجود ہے کہ ماسکو خطے میں امریکی افواج کو نشانہ بنانے کے لیے ایران کو انٹیلی جنس معاونت فراہم کرتا رہا ہے۔ امریکی میڈیا بھی متعدد بار یہ دعویٰ کر چکا ہے کہ مشرق وسطیٰ میں جاری کشیدگی اور جنگ کے دوران روس بالواسطہ طور پر ایران کی مدد کر رہا ہے اور امریکی اہداف کے بارے میں خفیہ معلومات فراہم کر رہا ہے۔

ایران جنگ کے دوران اسرائیل نے یو اے ای کو آئرن ڈوم سسٹم فراہم کیا: امریکی سفیر

تل ابیب، 13 مئی (یواین آئی) اسرائیل میں تعینات امریکی سفیر مائیک ہکابی نے انکشاف کیا ہے کہ ایران کے ساتھ جنگ کے دوران اسرائیل نے متحدہ عرب امارات کو "آئرن ڈوم "دفاعی نظام اور اسے چلانے کے لیے عملہ بھی فراہم کیا تھا۔ غیر ملکی میڈیا رپورٹس کے مطابق اسرائیل میں ایک کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے اسرائیل میں تعینات امریکی سفیر مائیک ہکابی نے اسرائیل اور یو اے ای کے درمیان تعلقات اور دفاعی تعاون پر گفتگو کی۔ انہوں نے کہا کہ متحدہ عرب امارات ابراہیمی معاہدہ کا پہلا فریق تھا، اور آج اس معاہدے کے عملی فوائد واضح طور پر دیکھے جا سکتے ہیں۔ مائیک ہکابی کے مطابق اسرائیل نے ایران کے ساتھ جنگ کے دوران یو اے ای کو "آئرن ڈوم "دفاعی سسٹم کے ساتھ اس کے آپریشن کے لیے تربیت یافتہ عملہ بھی بھیجا تھا۔ واضح رہے کہ ابراہیمی معاہدہ 2020 میں طے پایا تھا، جس کے تحت متحدہ عرب امارات سمیت چند عرب ممالک نے اسرائیل کے ساتھ باضابطہ سفارتی تعلقات قائم کیے تھے۔ اس معاہدے کے بعد خطے میں سیاسی، معاشی اور دفاعی تعاون میں نمایاں اضافہ دیکھا گیا ہے۔

اگر واشنگٹن 5 شرائط پوری کرے تو ایران امریکہ سے مذاکرات کے لیے تیار: رپورٹ

تہران، 13 مئی (اسپوتنک/ یواین آئی) فارس نیوز ایجنسی نے ایک ذرائع کے حوالے سے بتایا ہے کہ اگر امریکہ پانچ شرائط پوری کر دیتا ہے تو ایران اس کے ساتھ مذاکرات کرے گا۔ منگل کو سامنے آنے والی رپورٹ کے مطابق، ان شرائط میں تمام محاذوں بالخصوص لبنان میں جنگ کا خاتمہ، ایران کے خلاف عائد پابندیاں ہٹانا، ایرانی اثاثوں کو بحال کرنا، نقصانات کا معاوضہ ادا کرنا اور آبنائے ہرمز پر ایران کی خودمختاری کو تسلیم کرنا شامل ہے۔ تہران نے امریکہ کے ساتھ جاری اس گفتگو میں ثالث کا کردار ادا کرنے والے ملک پاکستان کو آگاہ کیا ہے کہ سمندری ناکہ بندی نے ایرانی موقف کو مزید ہوا دی ہے کہ امریکہ پر بھروسہ نہیں کیا جا سکتا۔ واضح رہے کہ 28 فروری کو امریکہ اور اسرائیل نے ایرانی سرزمین پر حملے کیے تھے۔ جواب میں ایران نے بھی اسرائیلی علاقے اور مشرق وسطیٰ میں واقع امریکی فوجی اڈوں کو نشانہ بنایا۔ امریکہ اور اسرائیل کا دعویٰ تھا کہ ایران کے جوہری پروگرام سے پیدا ہونے والے مبینہ خطرے سے نمٹنے کے لیے یہ "احتیاطی "حملہ ضروری تھا، تاہم جلد ہی انہوں نے واضح کر دیا کہ وہ ایران میں حکومت کی تبدیلی چاہتے ہیں۔ بعد ازاں 7 اپریل کو واشنگٹن اور تہران نے جنگ بندی کا اعلان کیا۔ اس کے بعد اسلام آباد میں ہونے والے مذاکرات بغیر کسی نتیجے کے ختم ہو گئے۔ اگرچہ دوبارہ لڑائی شروع ہونے کی کوئی اطلاع نہیں ملی، لیکن امریکہ نے ایرانی بندرگاہوں کی سمندری ناکہ بندی کر رکھی ہے۔ ثالثی کرنے والے ممالک اس وقت مذاکرات کے ایک نئے دور کی تیاریوں میں مصروف ہیں۔ اس دوران 4 مئی کو امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے کہا تھا کہ واشنگٹن کا بنیادی ہدف اب بھی یہی ہے کہ اس بات کو یقینی بنایا جائے کہ ایران جوہری ہتھیار حاصل نہ کر سکے۔

ہاٹن روڈ سے اسماعیل موڑ گورائی روڈ تک 16 مئی کو تجاوزات ہٹانے کیلئے مائیکنگ

آسنسول:13 رمئی، (عوامی نیوز سروس): آسنسول میونسپل کارپوریشن کا دل سمجھے جانے والے شہر کا ہاٹن روڈ میں ہمہ وقت سڑک جام رہتا ہے اس تجاوزات کو ہٹانے کے لئے آسنسول کارپوریشن نے سخت ایکشن شروع کی ہے ہاٹن روڈ سے اسماعیل موڑ گورائی روڈ تک سڑک کے کنارے صاف کرنے کی مہم 16 مئی سے شروع ہوگی 13 مئی کو تجاوزات کرنے والوں کو غیر قانونی تعمیرات ہٹانے کا اعلان کیا جا رہا ہے آسنسول میونسپل کارپوریشن کی گاڑی میں اعلان کیا جارہا ہے کہ 15 مئی تک تجاوزات کرنے والے اپنی اپنی دوکانوں کو ہٹالیں ورنہ 16 مئی کو کارروائی کی جائے گی اس اعلان سے دوکانداروں میں کھلبلی مچ گئی ہے آسنسول میونسپل کارپوریشن نے باضابطہ طور پر اس کا اعلان کیا ہے اب دیکھا جائے اعلان کے بعد کسطرح کا ایکشن لیا جاتا ہے۔واضح ہو کہ آسنسول میونسپل کارپوریشن نے اس سے پہلے بھی تین بار اسی طرح کے احکامات جاری کیے تھے لیکن ہر بار ناکام رہا ووٹ بینک کی حمایت کے حصول میں کوئی کارروائی نہیں کی گئی یہاں کا میونسپل کارپوریشن ترنمول کانگریس چلاتی ہے اور ترنمول کانگریس کے دور میں بھی کارپوریشن گزشتہ تین سالوں سے یہاں تجاوزات کو ہٹانے کی کوشش کر رہی ہے ہر بار ناکام ہوتی آرہی ہے۔یہ بات قابل غور ہے کہ ہاٹن روڈ سے اسماعیل موڑ تک ٹریفک جام اتنا شدید ہے کہ ایک بار جب آپ اپنی موٹر سائیکل کے ساتھ پھنس جائیں تو باہر نکلنے میں کئی گھنٹے لگ سکتے ہیں یہ آسنسول ڈسٹرکٹ ہسپتال کا اہم راستہ ہے، اور مریضوں کو بھی خاصی مشکلات کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔میئر کے الفاظ: ہم 20 دکانوں کو لاکھوں لوگوں کے لیے پریشانی کا باعث نہیں بننے دیں گے۔8 دسمبر 2023 کو میئر نے اپنی پوری ٹیم کے ساتھ ہاٹن روڈ سے اسماعیل موڑ تک سڑک کا معائنہ کیا اور 14 دسمبر کو یہاں ڈرائیو شروع کرنے کا حکم جاری کیا گیا 12 دسمبر 2023 کو چیئرمین امرناتھ چٹرجی اور ڈپٹی میئر ابھجیت گھٹک نے علاقے کا دورہ کیا اور تجاوزات کرنے والوں سے سڑک خالی کرنے کی اپیل کی۔14 تاریخ کو ڈرائیو روک دی گئی۔لوک سبھا انتخابات قریب آتے ہی معاملہ التوا میں پڑ گیا 22 مئی 2025 کو ہاٹن روڈ کے علاقے کو تجاوزات سے پاک کرنے کا ایک اور حکم جاری کیا گیا 20 مئی کو میئر نے دوبارہ ہاتھ جوڑ کر مکینوں دوکانداروں سے اپیل کی کہ وہ تجاوزات سے علاقہ خالی کرائیں ورنہ 22 مئی کو غیر قانونی تعمیرات کو گرا دیا جائے گا لیکن ایکشن صفر ہوکر رہ گیا۔اب سوال اٹھتا ہے کہ کیا اس بار بے بسی ہوگی یا کارروائی ہوگی؟ یہ سب سے بڑا سوال ہے۔ہاٹن روڈ میں دکانیں سیدھے سڑک پر واقع ہیں جس کی وجہ سے سڑک انتہائی تنگ ہے اور شدید ٹریفک سے جام رہتی ہے۔22 مئی کی صبح 10 بجے سے تین جے سی بی مشینیں، درجنوں کارکن اور میونسپل اہلکار کارروائی کے لیے تیار رہے لیکن کارروائی کا کوئی حکم نہیں آیا اور اس بار بھی مہم ناکام ہوگئی۔تھوڑی سی بارش بھی بتایا جاتا ہے کہ یہاں سیلاب کا باعث بن سکتی ہے اطلاع کے مطابق اسے روکنے کے لیے،80 لاکھ روپے کی لاگت والے نالے کے لیے ٹینڈر جاری کیا گیا، اور ورک آرڈر جاری کیا گیا۔کام شروع ہوا لیکن تجاوزات کی وجہ سے مکمل نہ ہو سکا 16 مئی کے لیے تجاوزات سے پاک زون کا اعلان کیا گیا ہے، اور سب دیکھ رہے ہیں۔عوام پر امید ہیں کہ کامیابی ضرور ملے گی۔زرائع کے مطابق میئر بیدھان اپادھیائے، چیئرمین امرناتھ چٹرجی، ضلع مجسٹریٹ ایس ارون پرساد، پولیس کمشنر (سی پی) سدھیر کمار نیلکنٹھم ،تمام محکموں کے افسران اور عوامی نمائندے موجود تھے۔ اجلاس میں آسنسول شہر کو تجاوزات سے پاک کرنے کا فیصلہ کیا گیا اور مکمل حکمت عملی مرتب کی گئی متعلقہ حکام کو ذمہ داریاں سونپ دی گئیں۔لوگوں کا کہنا ہے کہ ریاست میں حکومت بدل گئی ہے اب دیکھنا ہے کہ اعلان کے مطابق ایکشن ہوتی ہے یا پھر کوئی اڑچن آتی ہے۔

آسنسول بی بی کالج میں طلباء اور باہر کے لوگوں کے درمیان جھڑپ سے کشیدگی

آسنسول:13 رمئی، (عوامی نیوز سروس): بدھ کی دوپہر، بی بی کالج میں اچانک کشیدگی پیدا ہوگئی۔ کالج کے کچھ طلباء اور باہر کے نوجوانوں کے درمیان جھگڑا جسمانی تشدد تک بڑھ گیا۔واقعہ کی اطلاع ملتے ہی آسنسول ساؤتھ پولیس اسٹیشن کی پولیس اور مرکزی سیکورٹی فورسز جائے وقوعہ پر پہنچی اور حالات کو قابو میں کیا اس واقعہ میں کالج کے طالب علم اوم پرکاش شرما نے الزام لگایا کہ ترنمول چھاترا پریشد سے وابستہ کچھ طلبہ بی جے پی طلبہ تنظیم کے ارکان پر دباؤ ڈال رہے ہیں کہ انہیں ان کے مطالبات ماننا ہوں گے۔انہوں نے کہا کہ بی جے پی قیادت کی ہدایت کے مطابق ترنمول کانگریس کے کارکنوں کو تنظیم میں شامل نہیں کیا جائے گا اس نے ایک تنازعہ کو جنم دیا اور یہ الزام لگایا گیا ہے کہ باہر کے لوگوں کو بلایا گیا اور حملہ کیا گیا جس سے کچھ طلباء زخمی ہوئے کالج کے پرنسپل ڈاکٹر امیتابھ باسو نے بتایا کہ دوپہر کو کالج کے کچھ طلباء اور باہر کے لوگوں کے درمیان جھڑپ ہوئی انہوں نے کہا کہ کالج کے طلباء اور عملے کو ہدایت کی گئی ہے کہ وہ اپنے گلے میں شناختی کارڈ پہنیں تاکہ باہر کے لوگوں کے داخلے کو روکا جاسکے پرنسپل نے تمام طلباء سے امن برقرار رکھنے کی اپیل کرتے ہوئے کہا کہ کالج کا ماحول خراب نہ ہو کالج میں پڑھائی کا ماحول خراب نہ ہو اور تعلیمی نظام کسی قسم کی گڑبڑ سے متاثر نہ ہو۔

برن پور اسٹیل ٹاؤن شپ میں تجاوزات ہٹانے کی تیاریاں

آسنسول:13 رمئی، (عوامی نیوز سروس): سیل آئی ایس پی انتظامیہ نے برن پور اسٹیل ٹاؤن شپ کے علاقے میں مبینہ ناجائز تجاوزات ہٹانے کی تیاریاں تیز کر دی ہیں۔اسٹیشن روڈ، باری میدان، برن پور بس اسٹینڈ، اور نرسنگھ باندھ کے علاقوں میں واقع کئی پارٹی دفاتر، دکانوں اور تجارتی اداروں کو 10 دنوں کے اندر احاطے خالی کرنے کے لیے نوٹس جاری کیے گئے ہیں۔ذرائع کا کہنا ہے کہ نوٹس وصول کرنے والوں میں آسنسول میونسپل کارپوریشن کے کونسلر اور ٹی ایم سی پی کے سابق ریاستی صدر اشوک رودرا کا اسٹیشن روڈ دفتر، ٹی ایم سی بلاک صدر ٹیپو عرف پونیندو چودھری کے دفاتر، آتمل سین ??اور آئی این ٹی یو سی کے دفاتر، وارڈ 77 کے کونسلر گرمیت سنگھ کا دفتر اور کئی دیگر ادارے شامل ہیں۔ باری میدان اور برن پور بس اسٹینڈ کے آس پاس کی کئی دکانوں کو بھی نوٹس جاری کیے گئے ہیں۔ چینچل، جسے مقامی طاقتور سمجھا جاتا ہے، پر دفتر کا استعمال کرنے کا الزام ہے۔ رات، آئی ایس پی کے ڈی جی ایم اسٹیٹ، شبھم پٹیل نے ہیرا پور پولیس اسٹیشن میں مبینہ تجاوزات کے خلاف شکایت درج کرائی۔ شکایت میں کہا گیا ہے کہ سیل آئی ایس پی کی ملکیت والی زمین پر غیر قانونی قبضہ کر کے تعمیرات کی گئی ہیں۔ انتظامیہ نے واضح کیا کہ تمام متعلقہ فریق 10 دن کے اندر زمین خالی کریں ورنہ قانونی کارروائی کے ساتھ غیر قانونی تعمیرات کو ہٹایا جا سکتا ہے۔ریاست میں سیاسی تبدیلیوں کے بعد اس کارروائی میں تیزی آئی ہے۔ آسنسول جنوبی اسمبلی حلقہ سے ایم ایل اے اور ریاستی کابینہ کے وزیر اگنی مترا پال نے برن پور اسٹیل ٹاؤن شپ میں تجاوزات کو ہٹانے پر سخت موقف اختیار کیا ہے۔ بتایا جاتا ہے کہ مرکزی حکومت تقریباً 35,000 کروڑ روپے کی لاگت سے یہاں گرین فیلڈ یونٹ قائم کرنے کا منصوبہ بنارہی ہے۔

دوسری برادری کی لڑکی کو محبت کے جال میں پھنسانے کے بعد زیادتی کرنے پر ملزم گرفتار

آسنسول:13 رمئی، (عوامی نیوز سروس): پولس نے ہیرا پور تھانہ علاقے کے برن پور علاقے کی رہائشی رنجو رویداس (نام بدلا ہوا) کی جانب سے عصمت دری کی شکایت کا جواب دیتے ہوئے ملزم آصف خان کو فرار ہونے سے پہلے ہی گرفتار کر لیا۔ معاملہ سنگین تھا کیونکہ لڑکا اور لڑکی مختلف برادریوں سے تعلق رکھتے تھے۔ پولیس نے بروقت کارروائی کرتے ہوئے ملزم کو گرفتار کرلیا۔متاثرہ کی شکایت کی بنیاد پر، ملزم کے خلاف ہیرا پور پولیس اسٹیشن کیس نمبر 116/ 26 میں فوجداری ضابطہ اخلاق (سی آر پی سی) کی دفعہ 69 کے تحت ایف آئی آر درج کی گئی ملزم کو تفتیشی افسر سب انسپکٹر اندراجیت منڈل کی درخواست پر عدالت میں پیش کیا گیا عدالت نے ملزم کو تین روزہ جسمانی ریمانڈ پر جیل بھیج دیا۔زرائع کے مطابق اپنی شکایت میں متاثرہ نے کہا کہ آسنسول کے کمار پور علاقے کے رہنے والے آصف خان کے ساتھ اس کی بہت اچھی دوستی تھی۔ آصف نے اگست 2025 میں رنجو کو شادی کی پیشکش کی۔رنجو نے اس تجویز کو قبول کیا اور شادی کو رجسٹر کرنے پر رضامندی ظاہر کی۔اس کے بعد آصف نے رنجو کا آدھار کارڈ، پین کارڈ اور تصویر حاصل کی آصف نے رنجو کو جنسی تعلقات کی پیشکش کی جس پر اس نے انکار کر دیا اور کہا کہ یہ شادی کے بعد ہوگا۔4 اکتوبر 2025 کو آصف نے شام 7 بجے رنجو کو فون کیا اور کہا کہ وہ شادی کے رجسٹریشن پر بات کرنا چاہتے ہیں۔ وہ اسے منوج سینما کے قریب ایک ہوٹل کے کمرے میں لے گیا۔شراب پی کر وہ بے ہوش ہوگئی۔ اسے کولڈ ڈرنک اور مسکن دوا دی گئی جس کے بعد اس نے رنجو کے ساتھ زیادتی کی جب وہ ہوش میں آئی اور احتجاج کیا تو اس نے جلد ہی اس سے شادی کرنے کا وعدہ کیا اس کے بعد وہ شادی کو ملتوی کرتا رہا۔25 مارچ، 2026 کو، اس نے رنجو کی طرف سے نہرو پارک میں آنے کی دعوت کا جواب دیا، لیکن اپنے وعدے سے مکر گیا۔اس نے مبینہ طور پر رنجو پر حملہ کیا اور وہاں سے چلا گیا۔آخر کار رنجو نے پولیس اسٹیشن میں شکایت درج کرائی۔

کوئلہ اور ریت سنڈیکیٹ پر مافیا کے درمیان تنازع

آسنسول:13 رمئی، (عوامی نیوز سروس): مغربی بردوان کے صنعتی اور کوئلہ پٹی کے علاقوں میں کوئلے اور نام نہاد ہریالی سنڈیکیٹ کو لے کر اندرونی تنازعات ایک بار پھر بڑھ رہے ہیں۔ذرائع بتاتے ہیں کہ علاقے میں طویل عرصے سے سرگرم مختلف سنڈیکیٹ گروپوں کے درمیان بالادستی کی جدوجہد اب کھل کر سامنے آرہی ہے۔صورتحال اس نہج پر پہنچ رہی ہے کہ اس تنازع کی بازگشت اب صرف کاروبار تک محدود نہیں رہی بلکہ سیاسی حلقوں تک بھی پہنچ رہی ہے۔اطلاعات کے مطابق کوئلے کی نقل وحمل، ڈمپنگ، بالو سپلائی اور مبینہ طور پر غیر قانونی بھتہ وصولی پر کئی بااثر گروہوں کے درمیان تناؤ مسلسل بڑھ رہا ہے۔ذرائع بتاتے ہیں کہ پہلے ایک ہی نیٹ ورک میں کام کرنے والے اب ایک دوسرے کے خلاف ہورہے ہیں۔علاقے میں اس بات کے چرچے ہیں کہ کون کون سا علاقہ کنٹرول کرے گا اور کس کا اثر زیادہ ہوگا اس سے اندرونی کشمکش میں شدت آئی ہے۔مقامی لوگ پچھلے کچھ مہینوں میں کوئلے اور ریت کی کان کنی کی صنعت میں اچانک نئے چہروں کے سامنے آنے کے بارے میں بھی بات کر رہے ہیں جس کی وجہ سے موجودہ دھڑوں میں بے چینی بڑھ رہی ہے اطلاعات کے مطابق کئی مقامات پر سپلائی لائنوں اور گاڑیوں کے آپریشن کے حوالے سے تنازعات پیدا ہوئے ہیں کچھ علاقوں میں، دباؤ کی سیاست اور طاقت کی نمائش کے واقعات بھی مبینہ طور پر منظر عام پر آئے ہیں۔یہ بھی دعویٰ کیا جارہا ہے کہ اب اس پورے معاملے میں سیاسی سرپرستی اور روابط کی کھل کر بات ہورہی ہے کہا جارہا ہے کہ مختلف گروہ اپنے اثر ورسوخ کو مضبوط کرنے کے لیے سیاسی رہنماؤں کے ساتھ قریبی تعلقات حاصل کرنے کی کوشش کررہے ہیں اس معاملے پر کچھ سیاستدانوں کے درمیان جھگڑے کی بات چل رہی ہے تاہم کسی سیاسی جماعت یا رہنما نے ان الزامات کی تردید نہیں کی۔لیکن سرکاری طور پر کوئی تبصرہ نہیں کیا گیا ہے۔علاقے میں سب سے زیادہ زیر بحث مسئلہ یہ ہے۔ذرائع کے مطابق، سنڈیکیٹ راج کے خاتمے کے لیے ایک حکمت عملی تیار کی جارہی ہے۔ذرائع کے مطابق کچھ بااثر تاجر، مقامی تنظیمیں اور نئے گروپ پرانے نیٹ ورک کو توڑ کر اپنا تسلط قائم کرنے کے لیے کام کررہے ہیں۔یہی وجہ ہے کہ گزشتہ چند دنوں میں کئی خفیہ ملاقاتیں، معاہدے اور اندرونی بات چیت ہوئی ہیکحکمت عملیوں کے چرچے تیزی سے پھیل رہے ہیں سیاسی ماہرین کا خیال ہے کہ اگر یہ تنازعہ مزید بڑھتا رہا تو آنے والے دنوں میں اس سے مقامی سیاست، پنچایت کی سطح پر طاقت اور یہاں تک کہ صنعتی شعبے کے کاروبار بھی متاثر ہو سکتے ہیں۔

چترنجن میں شر پسند خاتون سے بیگ چھین کر فرار

آسنسول:13 رمئی، (عوامی نیوز سروس): چترنجن ریلوے سٹی میں بدمعاشوں کے حوصلے دن بہ دن بڑھتے جارہے ہیں۔گزشتہ رات جم سے گھر واپس آنے والی خاتون چھیننے کا نشانہ بن گئی۔اس واقعہ کے بعد علاقہ مکینوں میں خوف وہراس اور انتظامیہ کے تئیں شدید غصہ پایا جاتا ہے متاثرہ خاتون کویتا بینو کے مطابق وہ جم میں ورزش کرنے کے بعد گھر لوٹ رہی تھیں جیسے ہی وہ ایس پی نارتھ ایریا کے 70 نمبر روڈ پر واقع نمبر 38 کراس روڈ کے قریب پہنچی تو کالے رنگ کی موٹر سائیکل پر سوار دو نقاب پوش نوجوان اس کے قریب آئے۔پلک جھپکتے ہی موٹر سائیکل پر سوار نوجوان نے کویتا کا بیگ اس کے ہاتھ سے چھین لیا اس سے پہلے کہ کوئی رد عمل ظاہر کرتا، مجرم اوول میدان کے قریب سن سیٹ ایونیو کی طرف بھاگ گئے کویتا بینو اس ناگہانی واقعہ سے اتنی خوفزدہ ہوئیں کہ وہ کچھ دیر کے لیے گونگی رہ گئیں۔جب وہ ہوش میں آئی اور الارم بجایا تو مقامی لوگ جائے وقوعہ پر جمع ہو گئے اور فوری طور پر پولیس کو اطلاع دی۔متاثرہ شخص کے مطابق بیگ میں موبائل فون، نقدی، ضروری شناختی کارڈ اور دیگر اہم کاغذات تھے واقعہ کی اطلاع ملتے ہی چترنجن پولیس اور آر پی ایف کی ٹیم جائے وقوعہ پر پہنچی۔ پولیس نے آس پاس کے علاقے کی تلاشی لی علاقے میں نصب سی سی ٹی وی کیمروں کی فوٹیج کو سکین کرلیا گیا ہے۔پولیس حکام کا کہنا ہے کہ ملزمان کو جلد گرفتار کرلیا جائے گا۔اس واقعہ نے شہر کے سکیورٹی نظام کو بے نقاب کر دیا ہے مقامی باشندوں نے ریلوے انتظامیہ، پولیس اور آر پی ایف پر برہمی کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ شہر میں جرائم کے واقعات میں مسلسل اضافہ ہورہا ہے لیکن انتظامیہ ان پر قابو پانے میں ناکام ہے۔لوگوں کا کہنا ہے کہ شام کے اوقات میں سڑکوں پر گشت نہ ہونے کی وجہ سے جرائم پیشہ افراد بے دریغ جرائم کر رہے ہیں۔

روپنارائن پور: ٹریک سے نوجوان کی مسخ شدہ لاش برآمد ہونے سے سنسنی

آسنسول:13 رمئی، (عوامی نیوز سروس): روپنارائن پور ریلوے اسٹیشن کے قریب روپنرائن پور ریلوے پل کے نیچے ریلوے ٹریک پر ایک نوجوان کی مسخ شدہ لاش ملنے کے بعد سنسنی پھیل گئی۔یہ واقعہ صبح تقریباً 8:30 بجے پیش آیا۔آسنسول کی طرف جانے والی ڈاؤن لائن (پول نمبر 231/16) کے قریب ریلوے ٹریک پر ایک نوجوان کی مسخ شدہ لاش دیکھ کر مقامی لوگوں نے آر پی ایف اور جی آر پی کو اطلاع دی۔جی آر پی ایف نے موقع پر پہنچ کر لاش کو اپنے قبضے میں لے لیا اور واقعہ کی تحقیقات شروع کر دی۔واقعہ کی اطلاع ملتے ہی موقع پر پہنچی مقامی لوگوں کی بھیڑ بھی نوجوان کی لاش کی شناخت کرنے میں ناکام رہی۔تاہم جی آر پی لاش کو پوسٹ مارٹم کے لیے ضلع اسپتال بھیج کر شناخت کرنے کی کوشش کر رہی ہے۔

وارڈ 59 نعمت پور میں نالے کی صفائی نہ ہونے پر مکین پریشان

آسنسول: 13 / مئی، (عوامی نیوز سروس): کلٹی بورو نعمت پور کے وارڈ نمبر 59 میں واقع وشنو بہار کالونی میں نالے کی باقاعدہ صفائی نہ ہونے کی وجہ سے مقامی باشندوں میں شدید ناراضگی پائی جارہی ہے مکینوں کا الزام ہے کہ نالے بند ہونے کی وجہ سے بارش کا پانی گلیوں سے گھروں میں داخل ہورہا ہے جس سے خاصی تکلیف ہورہی ہے مقامی لوگوں کا کہنا ہے کہ بارش شروع ہوتے ہی پانی جمع ہونے کا مسئلہ مزید بڑھ جاتا ہے گندگی اور کوڑا کرکٹ نالیوں کو بند کر دیتا ہے نالوں میں گندگی اور ملبہ جمع ہونے کی وجہ سے پانی نکلنے سے قاصر ہےجس کی وجہ سے کئی گھروں میں پانی بھر گیا ہے لوگوں نے الزام لگایا کہ بارہا شکایات کے باوجود انتظامیہ نے کوئی مستقل حل نہیں نکالا ہائی اسکول کے ایک سابق استاد سمیت کئی مقامی باشندوں نے انتظامیہ پر لاپرواہی کا الزام لگایا اور مطالبہ کیا کہ جلد از جلد مناسب انتظامات کیے جائیں اس معاملے کا علم ہونے کے بعد صبح تقریباً 8 بجے بی جے پی لیڈر رٹنکو ورما کی قیادت میں علاقے میں ڈرین کی صفائی کی مہم شروع کی گئی صفائی کے دوران نالوں میں جمع کوڑا کرکٹ اور گاد کو ہٹا دیا گیا تاکہ بارش کے پانی کی ہموار نکاسی کو یقینی بنایا جاسکے۔

غیر قانونی ریت ٹریکٹر کی زد میں آکر نوجوان جاں بحق، مشتعل دیہاتیوں کا سڑک بلاک کر کے احتجاج

آسنسول:13 رمئی، (عوامی نیوز سروس): صاحب گنج نیشنل مہاسر میں ایک خوفناک سڑک حادثے نے پورے علاقے میں افراتفری مچادی ہے۔نارائن پور تھانے کے پپیار کے قریب موٹر سائیکل بے قابو ریت والے ٹریکٹر سے ٹکرا گئی۔دودھنی گاؤں کے رہنے والے راجہ منڈی منڈل نے حادثے کے نتیجے میں دو افراد کو ٹکر ماردی اس کی موقع پر ہی موت ہوگئی اور رائندیہی کے رہنے والے پرمیشور سنگھ شدید زخمی ہو گئے۔عینی شاہدین کے مطابق دوپہر ساڑھے 12 بجے کے قریب حادثہ اتنا شدید تھا کہ ٹریکٹر کا انجن بے قابو ہوکر سڑک پر جاگرا وہ قریبی جنگل میں ایک درخت کی شاخ سے پھنس گیا حادثے کے بعد لاش ٹریکٹر کے نیچے دب گئی جے سی بی منگوانے پر انتظامیہ نے سخت محنت کی۔اس کے بعد وہ اسے باہر لے آئے واقعہ کے بعد گاؤں کے لوگ مشتعل ہوگئے اور انہوں نے معاوضہ اور قصورواروں کے خلاف سخت کارروائی کا مطالبہ کیا ناراض کنبہ کے افراد اور گاؤں والوں نے کارروائی کا مطالبہ کرتے ہوئے قومی شاہراہ کو بلاک کردیا۔ناکہ بندی کی وجہ سے گھنٹوں ٹریفک کی آمدورفت میں خلل پڑتا ہے۔گاؤں والوں کی شکایت ہے کہ اس علاقے میں ریت کا غیر قانونی کاروبار ہورہا ہے، جس پر انتظامیہ کا کوئی کنٹرول نہیں ہے ایمبولینس آدھے گھنٹے بعد زخمیوں کو ہسپتال لے جانے کے لیے پہنچی۔ گزشتہ ہفتے نارائن پور اور جامتارا علاقوں میں سڑک حادثات میں 4 لوگوں کی جانیں گئیں۔اطلاع ملتے ہی نارائن پور اور جامتاڑا تھانے کی پولیس ٹیم موقع پر پہنچ گئی۔ نرائنپو سرکل آفیسر دیبراج گپتا، پولیس آفیسر شاکیت پرتاپ دیب اور منوج کمار مہتو نے گاؤں والوں کو سمجھانے کی کوشش کی اس موقع پر ضلع کونسل کی صدر دیپیکا بیسرا اور ضلع رکن سریندر منڈل پہنچیرہتے ہوئے سڑک حادثات اور ریت کی غیر قانونی نقل وحمل پر انتظامیہ کے تئیں شدید برہمی کا اظہار کیا۔انتظامیہ کی جانب سے مناسب اقدامات کرنے اور سیکورٹی کو مزید مضبوط کرنے کی یقین دہانی کے بعد جام کو کلیئر کرایا گیا ایسا کرنے کا عمل شروع کر دیا گیا ہپولیس نے بغیر نمبر پلیٹ کے ٹریکٹر کو قبضے میں لے لیا ہے اور معاملے کی جانچ کی جارہی ہے۔

رانی گنج سے رسول راجباڑی موڑ پر حادثہ میں ادھیڑ زخمی

آسنسول:13 رمئی، (عوامی نیوز سروس): رانی گنج میں سیار سول راجباڑی موڑ پر شام ایک ہولناک حادثہ پیش آیا۔ایک تیز رفتار کار نے ایک سائیکل سوار کو ٹکر ماری اور اسے تقریباً 100 میٹر تک گھسیٹ کرلے گئی۔اس غیر انسانی واقعہ پر مقامی لوگ مشتعل ہوگئے۔ مشتعل ہجوم نے ڈرائیور کو گھیر لیا اور اس کی شدید پٹائی کی۔ بعد میں پولیس موقع پر پہنچی اور ڈرائیور کو بھیڑ سے بچالیا حالات کو قابو میں کرلیا گیا یہ واقعہ شام تقریباً 6:30 بجے پیش آیا۔عینی شاہدین کے مطابق ایک ویگن آر کار رانی گنج بازار سے پنجابی موڑ کی طرف انتہائی تیز رفتاری سے جارہی تھی۔ سیار سول راجباری موڑ کے قریب، ایک ادھیڑ عمر شخص (تقریباً 50 سال) اپنی سائیکل پر سڑک عبور کرر ہا تھا کہ اچانک کار نے اسے ٹکر ماردی تصادم کے بعد ڈرائیور نے بریک لگانے کے بجائے بھاگنے کی کوشش کی جس سے سائیکل سوار کار کے نیچے پھنس گیا اور تقریباً 100 میٹر تک گھسیٹتا رہا۔ یہ دیکھ کر آس پاس کے لوگوں نے شور مچانا شروع کر دیا اور گاڑی کو روکنے کے لیے دوڑے جیسے ہی گاڑی رکی، مقامی لوگوں اور راہگیروں نے ڈرائیور کو باہر نکالا اور اسے مارنا شروع کر دیا. اس دوران کچھ لوگوں نے پولیس کی مدد سے گاڑی کے نیچے پھنسے شدید زخمی شخص کو باہر نکالا اور انہیں فوری طور پر رانی گنج کے ایک پرائیویٹ اسپتال میں داخل کرایا گیا، جہاں ان کی حالت نازک بنی ہوئی ہے حادثے اور اس کے نتیجے میں ہونے والی ہنگامہ آرائی کی وجہ سے قومی شاہراہ 14 پر گاڑیوں کی لمبی قطاریں لگ گئیں۔تقریباً ایک گھنٹے تک ٹریفک مکمل طور پر درہم برہم رہی۔ بعدازاں رانی گنج پولیس کی فوری کارروائی کی بدولت ناکہ بندی ختم کردی گئی اور ٹریفک معمول پر آ گئی۔تجاوزات اور جان لیوا حادثات میں اضافہ مقامی لوگوں نے اس واقعہ کا ذمہ دار ٹھہرایا۔انتظامیہ بڑھتی ہوئی تجاوزات کو ذمہ دار ٹھہراتی ہے۔مکینوں کا کہنا ہے کہ سیار سول راجباڑی موڑ سمیت متعدد علاقوں میں فٹ پاتھوں پر ناجائز تجاوزات قائم ہیں پیدل چلنے والے مین روڈ پر چلنے پر مجبور ہیں جس سے حادثات کا خطرہ بڑھ گیا ہیھاری گاڑیوں اور افراتفری کی وجہ سے شام کے وقت صورتحال مزید خراب ہوجاتی ہے۔مقامی لوگوں نے انتظامیہ سے مطالبہ کیا ہے کہ سیار سول راجباڑی موڑ کو فوری طور پر خالی کرایا جائے اور ٹریفک کے نظام کو بہتر کیا جائے تاکہ مستقبل میں ایسے حادثات سے بچا جاسکے۔

چترنجن کے.جی ہاسپٹل میں عوامی پریشانی اور افراتفری کا سلسلہ جاری

آسنسول:13 رمئی، (عوامی نیوز سروس): مریض اور ان کے اہل خانہ چترنجن کے کے.جی اسپتال میں مقامی طور پر خریدی گئی ادویات کی بے قاعدگی کی وجہ سے سخت پریشان تھے ضروری ادویات کی بروقت دستیابی نہ ہونے کی وجہ سے دور دراز علاقوں سے آنے والے مریضوں کو مسلسل مشکلات کا سامنا ہے میہی جام، روپنارائن پور اور آس پاس کے دیہی علاقوں کے بہت سے مریض گھنٹوں لائن میں انتظار کرنے کے باوجود دوائیوں کے بغیر واپس جانے پر مجبور ہیں ہسپتال کے مقامی نسخے کے نظام کے تحت، اگر کوئی دوا مقررہ وقت کے اندر دستیاب نہیں ہوتی ہے، تو مریضوں کو اپنے ڈاکٹر سے دوبارہ نسخہ حاصل کرنے کی ضرورت ہوتی ہے۔مریضوں کو بار بار ہسپتال جانا پڑ رہا ہے جس سے یہ صورتحال خاص طور پر معمر افراد اور شدید بیماریوں میں مبتلا افراد کے لیے پریشان کن ہے۔ہسپتال کیمپس میں کئی مریضوں اور ان کے رشتہ داروں نے الزام لگایا کہ ادویات کی دستیابی کے حوالے سے کوئی واضح معلومات فراہم نہیں کی گئیں لوگ صبح سے شام تک میڈیسن کاؤنٹر کے باہر انتظار کرتے رہے لیکن آخرکار مایوس لوٹے۔مریضوں کا کہنا تھا کہ انہیں پہلے ڈاکٹر کو دیکھنے کے لیے لمبی قطاروں میں انتظار کرنا پڑا کھڑے ہوکر نسخہ لینا پڑتا ہے، پھر دوائی کے کاؤنٹر پر گھنٹوں انتظار کرنا پڑتا ہے۔اس کے باوجود ضروری دوا وقت پر دستیاب نہیں ہوتی ایک بزرگ خاتون مریضہ نے بتایا کہ ذیابیطس اور دیگر پیچیدگیاں لیکن بار بار ہسپتال جانے کے باوجود اسے دوا نہیں مل سکی۔انہوں نے کہا کہ ان کے مسلسل دوروں سے ان کی جسمانی حالت خراب ہورہی ہیہسپتال کے عملے کا کہنا ہے کہ وہ ادویات فراہم کرنے والوں سے مسلسل رابطے میں ہیں لیکن ادویات وقت پر نہیں پہنچ رہیں۔بار بار کال کرنے پر بھی انہیں کوئی واضح جواب نہیں ملتا۔عملے کے مطابق ادویات کی سپلائی میں بے ضابطگی مریضوں کے دباؤ میں اضافے کا باعث بن رہی ہے۔ذرائع کے مطابق اس سے قبل ہسپتال میں متعدد دکانداروں سے ادویات فراہم کی جاتی تھیں جس سے نظام نسبتاً ہموار رہتا تھا۔فی الحال، سپلائیرز کی محدود تعداد پر بڑھتے ہوئے انحصار کی وجہ سے مسئلہ مزید سنگین ہوگیا ہے۔بتایا جاتا ہے کہ چھوٹے دکاندار جو کم ریٹ پر ٹینڈر لیتے ہیں وہ مناسب نرخوں پر دوائی فراہم نہیں کرپاتے۔

صابن کی ٹکیہ سے بھی ہلکے جوتے جنھوں نے میراتھن کا عالمی ریکارڈ توڑنے میں مدد دی

جب سباچیئن ساوے نے گذشتہ ہفتے کہا تھا کہ آنجہانی کیلون کیپٹم کا ورلڈ میراتھن ریکارڈ توڑنا 'صرف وقت کی بات' ہے تو کم ہی لوگوں نے سوچا تھا کہ وہ وقت اتوار کو لندن میں آجائے گا۔

لیکن یہ محض ایک نیا عالمی ریکارڈ بنانے سے کہیں آگے کی بات تھی۔ ایک گھنٹہ 59 منٹ اور 30 سیکنڈ میں کینیا کے 31 سالہ ایتھلیٹ نے ممکنات کی سرحد از سرِ نو متعین کردی۔ اگرچہ ایلیوڈ کیپچو گے 2019 میں دو گھنٹے سے کم وقت میں میراتھن دوڑنے والے پہلے شخص بنے تھے، مگر وہ کارنامہ 'کنٹرولڈ' حالات میں سر انجام دیا گیا تھا، اس لیے ریکارڈ کے طور پر منظور نہیں کیا گیا۔ حیرت انگیز طور پر، ساوے کے ساتھ ایتھوپیا کے یومف کجیلچا بھی ریکارڈ بکس میں شامل ہو گئے، جنھوں نے 40:59:1 کے وقت کے ساتھ دوسرے نمبر پر رہتے ہوئے دو گھنٹے سے کم وقت میں میراتھن مکمل کرنے والے دوسرے مرد ایتھلیٹ بننے کا اعزاز حاصل کیا۔

خواتین کے مقابلے میں، ایتھوپیا کی تگسٹ آسیفا نے اپنے ہی عالمی ریکارڈ کو نو سیکنڈ بہتر بنایا اور دوڑ 2:15:41 وقت کے ساتھ مکمل کی۔

وقت میں 'معمولی بہتری' کے اس کھیل میں، توجہ اس بات پر مرکوز رہی کہ برطانوی دارالحکومت میں اس ریکارڈ ساز اتوار کو یہ تینوں کھلاڑی کیسے کامیاب ہوئے۔

بہت سے لوگوں کے نزدیک اس کا جواب ان کے جوتے میں پوشیدہ ہے۔

ایتھلیٹس نے کون سا جوتا پہنا ہوا تھا؟

ان تینوں کھلاڑیوں نے ایڈیڈاس کمپنی کے Adizero 3 Evo Pro Adios پہن رکھے تھے۔ یہ جوتا 25 اپریل کو لندن کی سڑکوں پر دنیا کے بہترین ایتھلیٹس کے اترنے سے صرف دو دن پہلے متعارف کروایا گیا تھا اور اس نہایت مقبول جوتے کا یہ تیسرا ورژن ہے۔ ایڈیڈاس نے گزشتہ تین برسوں کے دوران ساوے، کجیلچا اور آسیفا کے ساتھ مل کر اس جوتے کو تیار کیا۔

ساوے کے معاملے میں، اسی جوتے نے انھیں کیپٹم کا لندن میراتھن کا ریکارڈ تقریباً دو منٹ کے فرق سے توڑنے میں مدد دی۔ فتح کے بعد ساوے نے کا شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ یہ اب تک ان جوتوں میں سب سے اچھے ہیں جو انھوں نے پہنے ہیں۔ انھوں نے خاص طور پر ان کے کم وزن اور مستحکم ساخت کو سراہا۔

پرو ایوو 3 میں مختلف کیا ہے؟

99 گرام وزن کے ساتھ، یہ پہلا 'سپر شو' ہے جس کا وزن 100 گرام سے کم ہے۔ یہ درمیانے سائز کے سیب، کیلے یا صابن کی ایک ٹکیہ سے بھی ہلکا ہے۔ حالیہ برسوں میں میراتھن مکمل کرنے کے وقت میں نمایاں بہتری کاربن پلیٹیڈ مِڈسولز متعارف کروائے جانے کی بدولت آئی ہے۔

تاہم پرو ایوو 3 میں مِڈسول کے گرد لیٹی پلیٹ کے بجائے کاربن ٹیکنالوجی استعمال کی گئی ہے۔ ایڈیڈاس کے نائب صدر برائے رننگ، پیٹرک ناوا نے ڈیزائن کے عمل کے بارے میں کہا کہ 'اس سطح پر ہر تفصیل واقعی اہم ہوتی ہے۔ ہم نینوگرام کی سطح تک چیزوں کی پیمائش کر رہے تھے۔' ان کا مزید کہنا تھا کہ 'یہ ایک طویل عمل تھا، لیکن اس کے نتیجے میں ہمیں ایسی چیز ملی ہے جس کے بارے میں ہم سمجھتے ہیں کہ یہ اس خیال کو بدل رہی ہے کہ دوڑ کے دن پہنے جانے والے جوتے کا احساس کیسا ہونا چاہیے۔'

البتہ عام ایتھلیٹس کے لیے اس ٹیکنالوجی سے فائدہ اٹھانا آسان نہیں۔ اگرچہ اس ہفتے محدود تعداد میں یہ جوتے عوام کے لیے دستیاب تھے، مگر ان کی بڑے پیمانے پر فروخت رواں سال کے آخر میں متوقع ہے، جب ان کی قیمت ساڑھے چار سو برطانوی پاؤنڈ ہوگی۔

کیا ایڈیڈاس نائیکی سے آگے نکل گیا ہے؟

2019 میں جب کیپچو گے نے نائیکی کے ایلفا فلائی جوتے پہنتے ہوئے دو گھنٹے سے کم وقت کی حد توڑی، تو امریکی سپورٹس ویئر برانڈ بلاشبہ مارکیٹ میں سب سے آگے تھا۔ 2023 میں، جب کیپٹم نے شکاگو میں نائیکی ایلفا فلائی تھری ایس پہن کر عالمی ریکارڈ قائم کیا، تو اس کی ساکھ مزید مضبوط ہوئی۔

لیکن یہاں بھی حدود کو ان میں اضافے کے لیے ہی بنایا جاتا ہے۔ اتوار کے نتائج کے ساتھ، ایڈیڈاس اب یہ دعویٰ کرسکتا ہے کہ میراتھن کی تاریخ کے تیز ترین مرد اور خاتون دونوں نے اس کے بنائے گئے جوتے پہنے ہوئے تھے۔ اس کے باوجود، بڑے سپورٹس ویئر برانڈز کے درمیان مقابلہ کبھی نہیں رکتا۔ اتوار کو لندن میراتھن میں ان دونوں کمپنیوں کے حریف برانڈز جیسے کہ بروکس، ہوکا، سکونی، ایسکس اور نیو بیلنس کے جوتے بھی بہت سے ایتھلیٹس کے پیروں میں نظر آئے۔

پیٹرک ناوا نے برانڈز کے درمیان مسابقت کے بارے میں کہا کہ 'میرا خیال ہے کہ ہم سب کھیلوں کے شوقین اور پُر جوش لوگ ہیں، اس لیے مسابقت اور جیتنے کی خواہش ہمیشہ موجود رہتی ہے۔'

ان کا مزید کہنا تھا کہ 'لیکن آخر میں ہم چاہتے ہیں کہ کھلاڑی بہترین کارکردگی دکھائیں۔ ہم چاہتے ہیں کہ کھلاڑی جیتیں۔ اس لیے ہمارے لیے اتنا ہی محرک یہ ہے کہ انھیں بہترین ممکنہ حالات میسر ہوں۔'

'سپر شوز' کے قواعد کیا ہیں؟

کھیل کے منتظم ادارے گزشتہ برسوں میں جوتوں کی ٹیکنالوجی میں ہونے والی پیشرفت کے ساتھ قدم ملا کر چلنے کی کوشش کر رہے ہیں اور ورلڈ ایتھلیٹکس نے جنوری 2022 میں اپنے ضوابط کو اپ ڈیٹ کیا ہے۔ 18 صفحات پر مشتمل ایک دستاویز میں کہا گیا کہ جوتے اس صورت میں استعمال کیے جاسکتے ہیں جب وہ 'متعلقہ مقابلوں میں شریک کسی بھی ایتھلیٹ کے لیے دستیاب ہوں۔'

قواعد میں یہ بھی کہا گیا کہ زیادہ سے زیادہ 'سٹیک ہائٹ' 40 ملی میٹر سے تجاوز نہیں کرسکتی اور جوتے میں ایک سے زیادہ کاربن پلیٹ نہیں ہونی چاہیے۔ اگرچہ ایتھلیٹ ایسے جوتوں میں دوڑ سکتے ہیں جن کی سٹیک ہائٹ 40 ملی میٹر سے زیادہ ہو، مگر ان کا وقت ریکارڈ بکس میں شامل نہیں کیے جائے گا کیونکہ ایسے ٹرینرز کو 'غیر قانونی' سمجھا جاتا ہے۔

کھیل کے منتظمین کو ان برانڈز کے ساتھ قدم ملانا ہوگا جو مسلسل نئے فوائد تلاش کر رہے ہیں جبکہ ناوا کا کہنا ہے کہ وہ نہیں جانتے کہ ٹیکنالوجی کی ترقی کی کوئی حد ہے یا نہیں۔

انھوں نے مزید کہا، 'چند چیزیں ہیں جن پر ہم پہلے ہی کام کر رہے ہیں۔ سباچیئن نے بھی اشارہ دیا ہے کہ وہ سمجھتے ہیں کہ وہ اس سے بھی تیز جاسکتے ہیں۔ اس لیے نامعلوم حدود کی جانب جانا دلچسپ ہے، کیونکہ آپ نہیں جانتے کہ آپ کو کیا مل سکتا ہے۔'

تو کیا یہ سب صرف جوتوں کی وجہ سے ہے؟

گزشتہ 20 برسوں میں سپورٹس سائنس میں ہونے والی تیز رفتار ترقی، ریسنگ شوز میں ٹیکنالوجی کی بہتری کے ساتھ ساتھ چلتی رہی ہے۔ سادہ الفاظ میں، اب ہمیں پہلے سے کہیں زیادہ یہ معلوم ہے کہ 26.2 میل کی دوڑ کے دوران گلائیکوجن کی سطح کو کیسے برقرار رکھا جائے۔ ساوے کے معاملے میں، سپورٹس نیوٹریشن برانڈ مورٹن کی ایک تحقیقی ٹیم نے گزشتہ 12 مہینوں میں چھ دوروں کے دوران مجموعی طور پر 32 دن ان کے ساتھ گزارے۔

یہ ٹیم، جو ہائیڈروجلز میں مہارت رکھتی ہے، ساوے کے ساتھ مل کر اس پر کام کرتی رہی کہ وہ ایک گھنٹے میں 90 سے 120 گرام کاربوہائیڈریٹس پر مشتمل جیلز بغیر کسی تکلیف کے ہضم کرسکیں۔ گلائیکوجن کی سطح برقرار رکھنے سے، جسم توانائی کے لیے چربی کے ذخائر کے بجائے کاربوہائیڈریٹس پر انحصار کرسکتا ہے۔ یہ ناگزیر ہے کہ جب ایسے سنگ میل قائم ہوں تو کچھ لوگ شکوک وشبہات ظاہر کریں۔

2024 کی شکاگو میراتھن کی فاتح، روتھ چیپنگیٹچ کو، جنھوں نے 2:09:56 وقت کے ساتھ عالمی ریکارڈ قائم کیا تھا، 2025 میں ڈوپنگ کے باعث تین سال کی پابندی کا سامنا کرنا پڑا۔ اپنی ہم وطن کی معطلی کے بعد، ساوے اور ایڈیڈاس نے ایتھلیٹکس انٹیگریٹی یونٹ سے درخواست کی کہ ان کی اینٹی ڈوپنگ جانچ میں اضافہ کیا جائے اور 2025 میں ایڈیڈاس نے برلن میراتھن سے قبل تیاری کے دوران ساوے کی ڈرگ ٹیسٹنگ بڑھانے کے لیے 50 ہزار ڈالر ادا کیے تھے۔

پوائنٹس ٹیبل کی ہلچل: پنجاب کنگز کے لیے ممبئی کے خلاف جیت ناگزیر

دھرم شالہ، 13 مئی (یواین آئی) انڈین پریمیئر لیگ 2026 کے ایک انتہائی اہم مقابلے میں کل جمعرات کو پنجاب کنگز کا سامنا ممبئی انڈینز سے ہماچل پردیش کرکٹ ایسوسی ایشن اسٹیڈیم میں ہوگا۔ پنجاب کے لیے یہ میچ پلے آف کی دوڑ میں بنے رہنے کے لیے فیصلہ کن حیثیت رکھتا ہے، جبکہ ٹورنامنٹ سے باہر ہو چکی ممبئی انڈینز محض اپنی ساکھ بچانے اور دوسری ٹیموں کا کھیل بگاڑنے کی نیت سے میدان میں اترے گی۔ پنجاب کنگز نے سیزن کا آغاز انتہائی جارحانہ انداز میں کیا تھا اور اپنے ابتدائی سات میچوں میں ناقابلِ شکست رہی تھی۔ تاہم، مسلسل چار شکستوں نے ٹیم کی پوزیشن کمزور کردی ہے اور وہ اس وقت 13 پوائنٹس کے ساتھ چوتھے نمبر پر کھسک گئی ہے۔

پنجاب کی بیٹنگ لائن اپ اب بھی ٹورنامنٹ کی خطرناک ترین بیٹنگ لائن اپس میں سے ایک ہے۔ اوپنر پربھسمرن سنگھ کی برق رفتار شروعات کے ساتھ ساتھ کپتان شریس ایر اور کوپر کونولی مڈل آرڈر کو استحکام فراہم کر رہے ہیں۔ بولنگ ڈیپارٹمنٹ پنجاب کے لیے دردِ سر بنا ہوا ہے۔ ارش دیپ سنگھ کی کوششوں کے باوجود ٹیم بڑے سکور کا دفاع کرنے میں ناکام رہی ہے، جس کی بڑی وجہ معاون بولرز کا بے دریغ رنز لٹانا ہے۔ پانچ بار کی چیمپئن ممبئی انڈینز 6 پوائنٹس کے ساتھ پوائنٹس ٹیبل پر نویں نمبر پر ہے اور سیمی فائنل کی دوڑ سے باہر ہو چکی ہے۔ لیکن حالیہ میچوں میں ان کے کھلاڑیوں کی انفرادی کارکردگی حریف ٹیموں کے لیے خطرے کی گھنٹی ہے۔ تجربہ کار اوپنر روہت شرما اپنی پرانی فارم میں واپس آچکے ہیں اور گزشتہ دو میچوں میں 200 سے زائد کے اسٹرائیک ریٹ سے بیٹنگ کر رہے ہیں۔ جنوبی افریقی وکٹ کیپر ریان رکلٹن سیزن کے کامیاب ترین بلے باز رہے ہیں، جبکہ مڈل آرڈر میں تلک ورما اور نمن دھیر نے بھی اپنی صلاحیتوں کا لوہا منوایا ہے۔ ممبئی کی ناکامی کی سب سے بڑی وجہ ان کی بولنگ میں عدم استحکام ہے۔ یہاں تک کہ اسٹار بولر جسپریت بمراہ بھی اس سیزن میں اپنی جادوئی بولنگ کا مظاہرہ نہیں کرسکے ہیں۔ ہیڈ ٹو ہیڈ ریکارڈ میں پنجاب کا پلہ بھاری ہے، جس نے گزشتہ چار میں سے تین میچوں میں ممبئی کو شکست دی ہے۔ دھرم شالہ کی پچ بلے بازوں کے لیے سازگار سمجھی جاتی ہے اور صاف موسم میں یہاں ایک ہائی اسکورنگ میچ کی توقع ہے۔ پنجاب کے لیے یہ میچ بقا کی جنگ ہے، جبکہ ممبئی کے لیے یہ عزتِ نفس کا مسئلہ ہے۔ اگر پنجاب یہ میچ ہارتی ہے تو اس کا پلے آف کا سفر دشوار ہوجائے گا، جبکہ ممبئی کی جیت ٹورنامنٹ کے پوائنٹس ٹیبل میں بڑی الٹ پھیر کرسکتی ہے۔

روم کلے کورٹس پر کوکو گاف کا راج، تھرڈ سیڈڈ کھلاڑی کی سیمی فائنل میں رسائی

روم، 13 مئی (یواین آئی) امریکی نامور ٹینس سٹار اور ایونٹ کی تھرڈ سیڈڈ کوکو گاف اور رومانیہ کی ٹینس کھلاڑی سورانا کرسٹیا اپنی فتوحات کے تسلسل کو برقرار رکھتے ہوئے ڈبلیو ٹی اے اٹالین اوپن ٹینس ٹورنامنٹ میں خواتین کے سنگلز مقابلوں کے سیمی فائنل میں پہنچ گئیں۔ امریکہ کی 22 سالہ کوکو گاف نے ویمنز سنگلز کوارٹر فائنل میچ میں دوسرے راؤنڈ میچ میں روسی حریف کھلاڑی میرا اینڈریوا کو مات دی جبکہ رومانیہ کی 36 سالہ سورانا کرسٹیا نے ٹاپ ایٹ میچ میں لٹویا کی حریف کھلاڑی جیلینا اوستاپنکو کو شکست دی۔

خواتین کے سنگلز مقابلوں کے کوارٹر فائنل میچ میں 22 سالہ امریکی ٹینس اسٹار اور ایونٹ کی تھرڈ سیڈڈ کوکو گاف نے شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہوئے 19 سالہ روسی حریف کھلاڑی میرا اینڈریوا کو 4-6، 2-6 اور 4-6 سے شکست دے کر نہ صرف ٹورنامنٹ سے باہر کردیا بلکہ سیمی فائنل کے لئے بھی کوالیفائی کرلیا، جہاں فاتح کوکو گاف کا مقابلہ رومانیہ کی سورانا کرسٹیا سے ہوگا۔ سورانا کرسٹیا نے اپنے ٹاپ ایٹ میچ میں عمدہ کھیل پیش کرتے ہوئے لٹویا کی حریف کھلاڑی جیلینا اوستاپنکو کو 1-6 اور (7-0) 7-6 سے ہرا کر سیمی فائنل راؤنڈ کے لئے کوالیفائی کرلیا۔

ویمنز ٹی ٹوئنٹی ورلڈکپ کے لئے آسٹریلیائی ٹیم کا اعلان، نوجوان لوسی ہیملٹن پہلی بار شامل

ملبورن، 13 مئی (یواین آئی) کرکٹ آسٹریلیا (سی اے) نے آئی سی سی ویمنز ٹی ٹوئنٹی ورلڈ کپ 2026 کے لئے اپنے 15 رکنی سکواڈ کا اعلان کردیا ہے۔ آسٹریلیائی ٹیم کی قیادت سوفی مولینیکس کریں گی جبکہ نوجوان فاسٹ بولر لوسی ہیملٹن پہلی بار ورلڈ کپ اسکواڈ میں جگہ بنانے میں کامیاب رہی ہیں۔ تجربہ کار گریس ہیرس کی بھی ٹیم میں واپسی ہوئی ہے، تاہم سٹار فاسٹ بولر ڈارسی براؤن اپنی جگہ برقرار نہ رکھ سکیں۔ قومی سلیکٹر شان فلیگلر کے مطابق 20 سالہ لوسی ہیملٹن کو ان کی بائیں ہاتھ سے تیز گیند بازی کی منفرد مہارت کی وجہ سے ترجیح دی گئی ہے۔ اسکواڈ میں ایلیس پیری اپنے دسویں ورلڈ کپ کے لئے تیار ہیں، جبکہ ایش گارڈنر اور تہلیا میک گرا کو نائب کپتانی کی ذمہ داریاں سونپی گئی ہیں۔ آسٹریلیائی ٹیم تجربہ کار اور نوجوان کھلاڑیوں کے بہترین توازن کے ساتھ اپنے اعزاز کا دفاع کرنے کے لئے پرعزم ہے۔ آئی سی سی ویمنز ٹی ٹوئنٹی ورلڈ کپ 2026 کے لئے آسٹریلیائی اعلان کردہ ویمنز 15 رکنی اسکواڈ میں سوفی مولینیکس (کپتان)، ایشلے گارڈنر (نائب کپتان)، تہلیا میک گرا (نائب کپتان)، ایلیس پیری، نکولا کیری، کم گارتھ، لوسی ہیملٹن، الانا کنگ، گریس ہیرس، فوبی لچ فیلڈ، جارجیا وول، بیتھ مونی، میگن شٹ، اینابیل سدرلینڈ اور جارجیا ویرہیم شامل ہیں۔ (ریزرو کھلاڑی، تہلیا ولسن ہیں)

آئی پی ایل 2026 کا سنسنی خیز موڑ: محمد کیف کے مطابق ابھی کسی کی جگہ پکی نہیں

نئی دہلی، 13 مئی (یواین آئی) آئی پی ایل 2026 میں پلے آف کی دوڑ اپنے دلچسپ ترین مرحلے میں داخل ہوگئی ہے۔ گجرات ٹائٹنز نے سن رائزرز حیدرآباد کے خلاف 82 رنز کی یکطرفہ جیت حاصل کرکے پوائنٹس ٹیبل پر پہلی پوزیشن حاصل کرلی ہے، لیکن سابق کرکٹر محمد کیف کا ماننا ہے کہ ٹاپ فور میں موجود ٹیمیں بھی ابھی خود کو محفوظ تصور نہیں کرسکتیں۔

جیو ہاٹ اسٹار کے خصوصی پروگرام میں گفتگو کرتے ہوئے محمد کیف نے سائی سدھرسن کی اننگز کو گجرات کی جیت کی بنیاد قرار دیا۔ کیف کے مطابق، سست پچ پر جہاں بیٹنگ مشکل تھی، سدھرسن نے ایک 'اینکر' کا کردار ادا کیا اور اپنی بہترین تکنیک کے ذریعے رنز بنانے کا عمل جاری رکھا۔ انہوں نے مزید کہا کہ گجرات ٹائٹنز پلے آف کے لیے کوالیفائی کرتی نظر آرہی ہے، لیکن دیگر پوزیشنز کے لیے مقابلہ ابھی کھلا ہے۔

محمد کیف نے آنے والے میچوں کے حوالے سے چند اہم نکات اٹھائے۔ کیف کا کہنا تھا کہ حیدرآباد کے لیے چنئی کے خلاف ان کے ہوم گراؤنڈ پر کھیلنا ایک کڑا امتحان ہوگا۔ اگر حیدرآباد ٹاپ دو میں جگہ بنانا چاہتی ہے، تو اسے چنئی کو شکست دینا ہوگی، جو کہ اس وقت بہترین فارم میں ہے۔

آرسی بی کے خلاف میچ سے قبل ورون چکرورتی کی ممکنہ عدم دستیابی کولکتہ نائٹ رائیڈرز کے لیے بڑا نقصان ثابت ہوسکتی ہے۔ کیف نے کہا کہ ورون کی غیر موجودگی کا ویراٹ کوہلی بھرپور فائدہ اٹھاسکتے ہیں، کیونکہ ورون کے کے آر کی اسپن حکمت عملی کا اہم حصہ ہیں۔

تجربہ کار بلے باز چیتشور پجارا نے کگیسو رباڈا کی بولنگ کی تعریف کی۔ انہوں نے کہا "ربادا نے ابھیشیک شرما کی حرکت کو پہلے ہی بھانپ لیا تھا۔ جب ابھیشیک نے جگہ بنا کر کھیلنے کی کوشش کی، تو ربادا نے اپنی لائن تبدیل کی اور بلے باز کا پیچھا کیا۔ گیند میں غیر متوقع اچھال تھا جو بلے کے اندرونی کنارے سے لگ کر اسٹمپ میں جا گھسا۔ یہ ایک عالمی معیار کی بولنگ کا نمونہ تھا۔"

پہلا معرکہ پاکستان کے نام: زمبابوے کے خلاف جارحانہ کھیل، بڑی جیت کے ساتھ سیریز کا آغاز

کراچی، 13 مئی (یواین آئی) پاکستان ویمنز ٹیم نے زمبابوے کے خلاف پہلا ٹی ٹوئنٹی انٹرنیشنل میچ 153 رنز سے جیت لیا۔ نیشنل بینک اسٹیڈیم کراچی پر کھیلی جانے والی تین میچز کی سیریز کے پہلے مقابلے میں پاکستان نے پہلے بیٹنگ کرتے ہوئے مقررہ 20 اوورز میں 5 وکٹوں کے نقصان پر 237 رنز کا پہاڑ کھڑا کردیا۔

عائشہ ظفر نے جارحانہ انداز میں ناقابل شکست سنچری اسکور کی۔ 47 گیندوں پر 15 چوکوں اور 2 چھکوں کی مدد سے 102 رنز بنانے والی عائشہ ظفر نے اننگ کی آخری گیند پر چوکا لگا کر اپنی سنچری مکمل کی۔ کپتان فاطمہ ثنا 13 گیندوں پر 3 چوکوں کی مدد سے 21 رنز کے ساتھ ناٹ آؤٹ رہیں۔ عالیہ ریاض نے 23 گیندوں پر 4 چوکوں اور اتنے ہی چھکوں کی مدد سے 48 رنز کی عمدہ اننگ کھیلی۔ ون ڈے سیریز کی پلیئر آف دی میچ گل فیروزہ نے 19 گیندوں پر 37 رنز بنائے جن میں 8 چوکے بھی شامل تھے جبکہ نتالیہ پرویز 9، ڈیبیو کرنے والی سائرہ جبین 5 اور منیبہ علی 2 رنز کی مہمان رہیں۔ زمبابوے کی کپتان نوموبلو سباندا نے 2 کھلاڑیوں کو آؤٹ کیا۔ جواب میں زمبابوے کی ٹیم 18.2 اوورز میں 84 رنز پر ہمت ہار گئی۔ نتاشا نے 20 گیندوں پر 24 رنز کے ساتھ مزاحمت کی جبکہ بیلو ڈیبزا اور ایڈل نے 10، 10 رنز اسکور کیے۔ زمبابوے کی 6 کھلاڑی صفر کی خفت کا شکار ہوئیں۔ کپتان فاطمہ ثنا نے محض 7 رنز دے کر 3 کھلاڑیوں کو آؤٹ کیا۔ نتالیہ پرویز نے 3 رنز دے کر 2 وکٹیں اپنے نام کیں، سعدیہ اقبال نے 14 رنز دے کر 2 کھلاڑیوں کو چلتا کیا جبکہ رامین شمیم کو ایک وکٹ ملی۔ سیریز کا دوسرا میچ جمعرات کو کھیلا جائے گا۔

امریکہ کا نیپال کے خلاف سیریز کے لئے ٹیم کا اعلان، 17 سالہ ریتوک اپیدی بھی ٹیم میں شامل

واشنگٹن، 13 مئی (یواین آئی) امریکہ نے نیپال میں شیڈول آئی سی سی ورلڈ کپ لیگ ٹو کے لئے اپنے اسکواڈ کا اعلان کردیا ہے، جس میں 17 سالہ فاسٹ بولر ریتوک اپیدی کو پہلی بار قومی ٹیم میں شامل کیا گیا ہے۔ 22 سالہ نوجوان بلے باز سائی تیجا مکاملا کو ٹیم کا نائب کپتان مقرر کیا گیا ہے جبکہ مونک پٹیل قیادت کے فرائض انجام دیں گے۔ اسکواڈ میں سابق سری لنکن کھلاڑی شیہان جے سوریا اور لیگ اسپنر محمد محسن کی واپسی ہوئی ہے، تاہم تجربہ کار بولر شیڈلی وان شالکوک اور اینڈریس گوس جگہ بنانے میں ناکام رہے۔ چھ فٹ تین انچ قد کے مالک ریتوک اپیدی کو ان کی بہترین رفتار اور حالیہ کارکردگی کی بنیاد پر موقع دیا گیا ہے۔ امریکی ٹیم 14 مئی سے شروع ہونے والی اس سیریز کے ذریعے ورلڈ کپ کوالیفیکیشن کی راہ ہموار کرنے کے لیے پرعزم ہے۔ امریکہ کی ٹیم 6 ماہ بعد ایک روزہ کرکٹ میں واپسی کر رہی ہے۔ وقفے سے قبل امریکی ٹیم نے اپنے آخری 12 میں سے 11 میچ جیت کر ورلڈ کپ لیگ ٹو پوائنٹس ٹیبل پر پہلی پوزیشن حاصل کی تھی۔ امریکی کپتان مونانک پٹیل اب نیپال میں اسی کامیاب تسلسل کو برقرار رکھنے کے لیے پرعزم ہیں۔ نیپال کے خلاف سیریز کے لئے اعلان کردہ امریکی سکواڈ میں مونک پٹیل (کپتان)، سائی تیجا مکاملا (نائب کپتان)، سمت پٹیل، شایان جہانگیر، ملند کمار، شبھم رانجنے، شیہان جے سوریا، ہرمیت سنگھ، نوشتوش کینجیگے، محمد محسن، جیسی سنگھ، سوربھ نیترا ولکر، رشل اگرکر، ریتوک اپیدی اور سنجے کرشنا مورتی شامل ہیں۔

ایکواڈور کے جوناتھن نارویز نے گیرو ڈی اٹالیہ سائیکل ریس کا چوتھا مرحلہ جیت لیا

روم، 13 مئی (یواین آئی) ایکواڈور کے سائیکلسٹ جوناتھن نارویز نے گیرو ڈی اٹالیہ سائیکل ریس کا چوتھا مرحلہ جیت لیا۔ بلغاریہ سے گیرو ڈی اٹالیہ کا 109 واں ایڈیشن شروع ہو چکا ہے جس میں سائیکلنگ کی دنیا کے نامور سائیکل سوار ٹائٹل کے حصول کے لئے کوشاں ہیں۔ گیرو ڈی اٹالیہ سائیکل ریس کے چوتھے مرحلے میں سائیکل سواروں نے اٹلی میں کیٹانزارو سے کوسینزا تک کا فاصلہ طے کرنا تھا جو سیدھا 138 کلومیٹر پر محیط تھا۔ 29 سالہ ایکواڈور کے سائیکلسٹ جوناتھن نارویز نے عمدہ سائیکلنگ کا مظاہرہ کرتے ہوئے 138 کلومیٹر کا فاصلہ 3 گھنٹے 8 منٹ اور 46 سیکنڈز میں طے کرکے چوتھے مرحلے میں پہلی پوزیشن حاصل کی۔ وینزویلا کے سائیکل سوار اورلوئس آولار نے دوسری جبکہ اٹلی کے سائیکل سوار جیولیو سکون نے تیسری پوزیشن حاصل کی۔ گیرو ڈی اٹالیہ سائیکل ریس 21 مرحلوں پر محیط ہوگی جس میں سائیکل سوار 3459.2 کلومیٹر کا سفر طے کریں گے۔ گیرو ڈی اٹالیہ سائیکل ریس میں 23 ٹیمیں ٹائٹل کے حصول کے لئے کوشاں ہیں۔ گیرو ڈی اٹالیہ سائیکل ریس 8 مئی سے شروع ہوکر 24 روز جاری رہنے کے بعد 31 مئی کو اختتام پذیر ہوگی۔

جینک سنر نے نوویک جوکووچ کا عالمی ریکارڈ برابر کر دیا، اٹالین اوپن ٹینس کے کوارٹر فائنل میں داخل

روم، 13 مئی (یواین آئی) اٹلی کے شہرہ آفاق ٹینس اسٹار اور عالمی نمبر ون جینک سنر نے اٹالین اوپن ٹینس ٹورنامنٹ میں شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہوئے سربین نوویک جوکووچ کا ماسٹرز 1000 لیول پر مسلسل 31 فتوحات کا عالمی ریکارڈ برابر کردیا ہے۔ مردوں کے سنگلز مقابلوں کے پری کوارٹر فائنل میچ میں اطالوی کھلاڑی جینک سنر نے انتہائی شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہوئے ہم وطن اینڈریا پیلیگرینو کو یکطرفہ مقابلے کے بعد اسٹریٹ سیٹس میں 2-6 اور 3-6 سے شکست دے کر یہ سنگ میل عبور کیا۔ 24 سالہ جینک سنر نے حال ہی میں میڈرڈ اوپن جیت کر مسلسل پانچ ماسٹرز ٹائٹل جیتنے کا اعزاز حاصل کیا تھا، اب نوویک جوکووچ کے بعد تمام 9 ماسٹرز 1000 ٹورنامنٹ جیتنے والے دوسرے کھلاڑی بننے کے قریب ہیں۔ دوسری جانب ایونٹ میں بڑا اپ سیٹ اس وقت ہوا جب جرمنی کے سیکنڈ سیڈ الیگزینڈر زویریف کو اطالوی کھلاڑی لوسیانو ڈارڈیری نے سنسنی خیز مقابلے کے بعد باہر کردیا۔ الیگزینڈر زویریف پہلا سیٹ 1-6 سے جیتنے کے باوجود اگلے دونوں سیٹ ہار گئے۔

ریال بیٹس کی پیش قدمی جاری: ایلچے کے خلاف 2-1 سے کامیابی حاصل کرلی

میڈرڈ، 13 مئی (یواین آئی) اسپینش فٹ بال لیگ لالیگا میں ریال بیٹس کی ٹیم نے ایک اہم میچ میں ایلچے کو سخت مقابلے کے بعد 2-1 گول سے ہرادیا۔ یہ ریال بیٹس کی اسپینش لالیگا میں 14 ویں فتح ہے۔ ای ایس پی این کے مطابق سپینش لیگ لالیگا کے دلچسپ مقابلوں کا سلسلہ سپین میں جاری ہے۔ کوچو ہرنینڈز اور پابلو فارنلز نے ایک، ایک گول سکور کرکے اپنی ٹیم ریال بیٹس کی فتح میں اہم کردار ادا کیا۔ اس کامیابی کے بعد ریال بیٹس کی ٹیم کی اسپینش فٹ بال لیگ لالیگا کے ٹیبل پر 57 پوائنٹس کے ساتھ پانچویں نمبر پر موجود ہے۔ اسٹیڈیو لا کارتوجا، سیویلا، سپین میں کھیلے گئے میچ میں ریال بیٹس کی ٹیم نے عمدہ کھیل پیش کرتے ہوئے ایلچے کی ٹیم کو ایک کے مقابلے میں 2 گول سے ہرادیا۔ ریال بیٹس کی جانب سے کوچو ہرنینڈز نے نویں اور پابلو فارنلز 68 ویں منٹ پر ایک، ایک گول کرکے اپنی ٹیم کی فتح میں کلیدی کردار ادا کیا۔ میچ میں ایلچے کی ٹیم کی جانب سے واحد گول ہیکٹر فورٹ نے میچ کے 41 ویں منٹ پر سکور کیا تھا۔ ہسپانوی فٹ بال لیگ لالیگا میں یہ ریال بیٹس کی 14 ویں فتح ہے اور وہ لیگ میں 57 پوائنٹس کے بعد ٹیبل پر پانچویں پوزیشن پر موجود ہے۔ دفاعی چیمپئن بارسلونا کی ٹیم 91 پوائنٹس کے ساتھ پہلے جبکہ ریال میڈرڈ 77 پوائنٹس کے ساتھ دوسرے نمبر پر موجود ہے۔

Aawami news Kolkata
Also published from Ranchi & Patna
Thursday, 14th May 2026
روزنامہ عوامی نیوز کولکاتا
جمعرات، ۱۴ مئی ۲۰۲۶ء

جشن کے رنگ، فلسطین کے سنگ: بارسلونا اسٹار کا جرات مندانہ فیصلہ اور کوچ کا ردعمل

بارسلونا، 13 مئی (یواین آئی) بارسلونا فٹ بال کلب کے کوچ ہینسی فلک نے اسٹار فارورڈ لامین یامال کی جانب سے ٹیم کی فتح کی پریڈ کے دوران فلسطینی پرچم لہرانے کے عمل کو کھلاڑی کا "ذاتی فیصلہ" قرار دیا ہے، تاہم انہوں نے اس پر اپنی ناپسندیدگی کا اظہار بھی کیا۔ اتوار کے روز ریال میڈرڈ کو 0-2 سے شکست دے کر مسلسل دوسری بار لا لیگا کا ٹائٹل جیتنے کے بعد، پیر کے روز بارسلونا شہر میں ایک کھلی بس میں فتح کی پریڈ نکالی گئی۔ اس جشن کے دوران ہسپانوی انٹرنیشنل کھلاڑی لامین یامال کو بس پر سوار فلسطینی پرچم لہراتے ہوئے دیکھا گیا، جس کی ویڈیوز سوشل میڈیا پر وائرل ہوگئیں۔ منگل کے روز ایک پریس کانفرنس کے دوران جب فلک سے اس واقعے کے بارے میں پوچھا گیا تو انہوں نے کہا" مجھے یہ پسند نہیں آیا۔ میں نے اس (یامال) سے بات کی ہے اور اگر وہ ایسا کرنا چاہتا ہے تو یہ اس کا اپنا فیصلہ ہے۔ وہ 18 سال کا ہو چکا ہے۔"

فلک نے مزید وضاحت کرتے ہوئے کہا کہ کھلاڑیوں کو یہ ذہن میں رکھنا چاہیے کہ لوگ ان سے کیا توقع رکھتے ہیں۔ انہوں نے کہا" ہم فٹ بال اس لیے کھیلتے ہیں تاکہ لوگوں کو خوشیاں دے سکیں۔" "جب آپ سڑکوں پر لوگوں کو خوشی سے روتے ہوئے دیکھتے ہیں، تو وہی ہمارا اصل مقصد ہوتا ہے۔"

لامین یامال کا یہ اقدام ایک ایسے وقت میں سامنے آیا ہے جب مشرقِ وسطیٰ کی صورتحال پر عالمی سطح پر بحث جاری ہے۔ اگرچہ کوچ نے اسے کھلاڑی کا نجی فیصلہ قرار دے کر بات ختم کرنے کی کوشش کی، لیکن کھیلوں کے حلقوں میں اس پر مختلف آراء سامنے آ رہی ہیں۔ یاد رہے کہ لامین یامال اس وقت عالمی فٹ بال کے ابھرتے ہوئے ستارے ہیں اور بارسلونا کی حالیہ فتوحات میں ان کا کلیدی کردار رہا ہے۔

ورلڈ کپ 2026: ایریزونا کا شہر ٹوسان ایرانی فٹ بال ٹیم کی میزبانی کے لیے تیار

ٹوسان (ایریزونا)، 13 مئی (یواین آئی) امریکہ اور ایران کے درمیان شدید کشیدگی اور 11 ہفتوں سے جاری جنگی صورتحال کے باوجود، ریاست ایریزونا کا شہر ٹوسان اگلے ماہ ہونے والے فیفا ورلڈ کپ 2026 کے لیے ایرانی قومی فٹ بال ٹیم (ٹیم ملی) کے استقبال کی تیاریاں مکمل کر رہا ہے۔ ایک طرف خلیج ہرمز میں امریکی جنگی جہاز ایران کے خلاف صف آراء ہیں اور واشنگٹن میں صدر ڈونلڈ ٹرمپ " مکمل فتح " کا مطالبہ کر رہے ہیں، تو دوسری طرف ٹوسان میں انتظامیہ ایرانی ٹیم کو ایک بہترین اور مثبت تجربہ فراہم کرنے کے لیے پرعزم ہے۔ کینو اسپورٹس کمپلیکس اسٹیڈیم ایرانی ٹیم کا بیس کیمپ ہوگا جہاں گھاس کی کٹائی سے لے کر سیکیورٹی کے انتظامات تک سب کچھ فیفا کے ضوابط کے مطابق کیا جا رہا ہے۔ انتظامیہ کا موقف: کمپلیکس کی ڈائریکٹر سارہ ہینا کا کہنا ہے کہ "ہمارے لیے یہ پروگرام 100 فیصد یقینی ہے، جب تک کہ فیفا کی جانب سے کچھ اور نہ کہا جائے۔" صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے حال ہی میں سوشل میڈیا پر ایرانی کھلاڑیوں کی حفاظت کے حوالے سے شکوک وشبہات کا اظہار کرتے ہوئے کہا تھا کہ ان کا ٹورنامنٹ میں شرکت کرنا "مناسب " نہیں ہوسکتا۔ تاہم، ٹوسان کے مقامی باشندے اور فٹ بال کلب 'ایف سی ٹوسان ' کے صدر جان پرلمین ان دھمکیوں کو مسترد کرتے ہوئے کہتے ہیں، " ہم کھلے دل سے ان کا استقبال کرتے ہیں۔ ہمارا ماننا ہے کہ کھیل قوموں کو قریب لاتا ہے، دور نہیں۔ جہاں ٹوسان کی اکثریت ایرانی ٹیم کی آمد پر پرجوش ہے، وہیں مقامی ایرانی نژاد امریکی برادری میں ملا جلا ردِعمل پایا جاتا ہے۔ دوسری جانب، کچھ مقامی ایرانی شہری ان کھلاڑیوں کو اس حکومت کا نمائندہ سمجھتے ہیں جس نے جنوری میں احتجاجی مظاہروں کو سختی سے کچلا تھا۔ علی رضائی نامی ایک شہری کا کہنا ہے کہ ان کھلاڑیوں کی حمایت کرنا" ناممکن " ہے اور وہ ان کے خلاف احتجاج بھی کر سکتے ہیں۔

ایرانی فٹ بال فیڈریشن نے شرکت کی تصدیق تو کی ہے لیکن ویزوں کے حصول اور عملے کے ساتھ برتاؤ جیسے معاملات پر کچھ مطالبات بھی رکھے ہیں۔ اس تمام غیر یقینی صورتحال کے باوجود، ٹوسان کے ہوٹل، تربیتی مراکز اور سیکیورٹی ادارے الرٹ ہیں تاکہ دنیا کے اس سب سے بڑے کھیل کے میلے کو کامیاب بنایا جاسکے۔

خواتین کرکٹ میں نئی تاریخ رقم: عائشہ ظفر نے سنچری داغ کر ریکارڈ بک میں جگہ بنالی

کراچی، 13 مئی (یواین آئی) پاکستان ویمنز کرکٹ ٹیم کی بیٹر عائشہ ظفر ٹی 20 انٹرنیشنل میں سنچری بنانے والی دوسری پاکستانی خاتون کھلاڑی بن گئیں۔ عائشہ ظفر نے 47 گیندوں پر سنچری بنا کر پاکستان کی جانب سے تیز ترین اور عالمی سطح پر مشترکہ طور پر تیسری تیز ترین سنچری کا اعزاز حاصل کیا۔ زمبابوے کے خلاف پاکستان ویمنز ٹیم نے 237 رنز بنا کر ٹی 20 کی تاریخ کا اپنا سب سے بڑا ٹوٹل بورڈ پر سجا دیا، پاکستان نے زمبابوے کو 153 رنز کے بڑے مارجن سے شکست دے کر اپنی سب سے بڑی جیت ریکارڈ کی۔ فاطمہ ثناء 46 وکٹوں کے ساتھ پاکستان کی جانب سے ٹی 20 انٹرنیشنل میں سب سے زیادہ وکٹیں لینے والی فاسٹ باؤلر بن گئیں، عائشہ ظفر نے ایک اننگز میں 17 چوکے لگا کر پاکستان کی جانب سے سب سے زیادہ باؤنڈریز لگانے کا ریکارڈ بھی اپنے نام کیا۔

رونالڈو کی بدقسمتی: خود ساختہ گول نے النصر کی جیت کو شکست میں بدل دیا، خطاب کا انتظار طویل

ریاض، 13 مئی (یواین آئی) سعودی پرو لیگ کے ایک سنسنی خیز مقابلے میں گول کیپر بینٹو کے انجری ٹائم میں ہونے والے ایک خود ساختہ گول نے کرسٹیانو رونالڈو سے فتح چھین لی۔ منگل کی رات ال نصر اور دوسرے نمبر پر موجود ال ہلال کے درمیان کھیلا گیا یہ اہم مقابلہ 1-1 کی برابری پر ختم ہوا۔ النصر کے مداح جشن منانے کے لیے بالکل تیار تھے کیونکہ میچ اپنے اختتامی لمحات میں تھا، لیکن

کھیل کے آٹھویں اضافی منٹ میں برازیلین گول کیپر بینٹو ایک لانگ تھرو کو سنبھالنے میں ناکام رہے اور گیند ان کے ہاتھوں سے پھسل کر اپنی ہی جال میں جا گری۔ اس بدقسمت گول کی بدولت ال ہلال میچ برابر کرنے میں کامیاب ہوگیا۔ اس ڈرا کے بعد بھی النصر ٹائٹل کی دوڑ میں سب سے آگے ہے۔ النصر کا سیزن کا صرف ایک میچ باقی ہے اور وہ الہلال سے 5 پوائنٹس کی برتری پر ہیں۔ الہلال کے پاس ابھی ایک میچ اضافی موجود ہے، جس کی وجہ سے ٹائٹل کا فیصلہ ابھی موخر ہوگیا ہے۔ النصر اگلے ہفتے دمک کے خلاف میچ جیت کر باقاعدہ طور پر چیمپئن بن سکتی ہے۔ 41 سالہ کرسٹیانو رونالڈو، جنہوں نے 2023 میں سعودی فٹ بال میں شمولیت اختیار کر کے عالمی توجہ اس لیگ کی جانب مبذول کروائی تھی، اب بھی سعودی عرب میں اپنے پہلے ڈومیسٹک ٹائٹل کے منتظر ہیں۔ ان کی آمد کے بعد ہی نیمار اور کریم بینزیما جیسے بڑے ستاروں نے بھی سعودی لیگ کا رخ کیا تھا۔ رونالڈو کے مداحوں کو اب اگلے ہفتے تک کا انتظار کرنا ہوگا تاکہ وہ اپنے پسندیدہ اسٹار کو ٹرافی اٹھاتے ہوئے دیکھ سکیں۔

میمفس گریزلز کے مایہ ناز فارورڈ 29 سالہ برینڈن کلارک انتقال کر گئے

نیویارک، 13 مئی (یواین آئی) باسکٹ بال کی دنیا سے ایک انتہائی افسوسناک خبر سامنے آئی ہے جہاں میمفس گریزلز کے معروف کھلاڑی برینڈن کلارک 29 برس کی عمر میں انتقال کر گئے ہیں۔ این بی اے ٹیم کی جانب سے اس المناک خبر کی تصدیق کر دی گئی ہے جس کے بعد کھیل کے حلقوں میں سوگ کی لہر دوڑ گئی ہے۔ کینیڈا میں پیدا ہونے والے اس باصلاحیت کھلاڑی کو 2019 کے ڈرافٹ میں پہلے راؤنڈ میں منتخب کیا گیا تھا۔ انجری مسائل کے باعث وہ رواں سیزن میں صرف 2 میچز ہی کھیل سکے تھے۔ میمفس گریزلز نے اپنے بیان میں گہرے دکھ کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ وہ اس بڑے نقصان پر دل شکستہ ہیں۔ اگرچہ ابھی تک موت کی وجوہات سامنے نہیں لائی گئی ہیں، تاہم ٹیم کا کہنا ہے کہ برینڈن کلارک نہ صرف ایک بہترین کھلاڑی تھے بلکہ ایک شاندار انسان بھی تھے جن کی کمی ہمیشہ محسوس کی جائے گی۔ برینڈن کلارک نے اپنے این بی اے کیریئر میں مجموعی طور پر 309 میچز کھیلے جن میں انہوں نے اوسطاً دس اعشاریہ دو پوائنٹس فی میچ سکور کیے۔ وہ وینکوور میں پیدا ہوئے اور ان کے پاس کینیڈا اور امریکہ کی دوہری شہریت تھی۔ کالج باسکٹ بال میں سان ہوزے سٹیٹ اور گونزاگا کی نمائندگی کرنے کے بعد، انہیں اوکلاہوما سٹی تھنڈر نے منتخب کیا تھا اور بعد ازاں وہ میمفس گریزلز کا حصہ بن گئے تھے۔

موہن بگان کے مسیحا اور برسوں کے رہنما ٹوٹو بوس طویل علالت کے بعد انتقال کر گئے۔

سعودی پرو لیگ میں النصر اور الہلال کے مداحوں میں تصادم، لاٹھیاں برسادیں

ریاض، 13 مئی (یواین آئی) سعودی پرو لیگ کے ایک شاندار اور ڈرامائی مقابلے میں النصر نے حریف الہلال کیخلاف 1-1 کے نتیجے کے ساتھ لیگ کا ٹائٹل جیتنے کا موقع گنوا دیا۔ میچ کے اختتام پر ناراض النصر کے شائقین نے الہلال کے شائقین کیلئے مخصوص وی آئی پی سیکشن پر دھاوا بول دیا اور ان پر لاٹھیاں برسائیں تاہم الہلال کے شائقین نے بھی پیچھے ہٹنے سے انکار کیا اور جواب میں بھرپور مزاحمت کی جس سے اسٹیڈیم میں ہنگامہ برپا ہوگیا بالآخر تعداد میں کم ہونے کی وجہ سے النصر کے فینز کو پیچھے ہٹنا پڑا۔ ریاض پولیس نے ہنگامہ آرائی کرنے والے متعدد شائقین کو گرفتار کر کے عدالت میں پیش کر دیا ہے۔

میسی کا دھماکہ: تنخواہ دگنی، انٹر میامی نے خزانے کے منہ کھول دیے!

میامی، 13 مئی (یواین آئی) فٹ بال کی دنیا کے بے تاج بادشاہ لیونل میسی نے ایک بار پھر ثابت کر دیا ہے کہ وہ نہ صرف میدان کے بلکہ دولت کی دوڑ کے بھی سکندر ہیں۔ میجر لیگ ساکر (ایم ایل ایس) پلیئرز ایسوسی ایشن کے تازہ ترین اعداد وشمار نے فٹ بال کی دنیا میں کھلبلی مچا دی ہے۔ اگر آپ میسی کی نئی تنخواہ کو ہندوستانی روپوں میں دیکھیں گے تو آپ کے ہوش اڑ جائیں گے۔ 28.3 ملین ڈالر کی یہ خطیر رقم کچھ یوں بنتی ہے: سالانہ معاوضہ تقریباً 236 کروڑ ہندوستانی روپے، جبکہ بنیادی تنخواہ: تقریباً 209 کروڑ ہندوستانی روپے بنتے ہیں۔ یہ تو صرف وہ رقم ہے جو کلب انہیں دے رہا ہے۔ اشتہارات، برانڈ اینڈورسمنٹ اور کلب کے شیئرز سے ہونے والی اربوں کی آمدنی اس کے علاوہ ہے!

میسی کی بنیادی تنخواہ اب دگنی ہو کر 25 ملین ڈالر ہوگئی ہے، جبکہ ان کا کل طے شدہ معاوضہ 28.3 ملین ڈالر تک پہنچ چکا ہے۔ میسی نے گزشتہ اکتوبر میں انٹر میامی کے ساتھ معاہدے میں توسیع کی تھی، جس کے تحت وہ اب 2028 تک فلوریڈا کی اس ٹیم کا حصہ رہیں گے۔۔ 38 سالہ میسی نے میامی کے لیے 64 میچوں میں 59 گول کیے ہیں اور وہ مسلسل دو بار لیگ کے 'انتہائی قیمتی کھلاڑی) 'ایم وی پی) قرار پائے ہیں۔ انٹر میامی لیگ کی سب سے مہنگی ٹیم بن کر ابھری ہے۔ ٹیم کا کل پے رول 54.6 ملین ڈالر ہے، جو کہ گزشتہ سیزن کے مقابلے میں 46.8 ملین ڈالر سے بڑھ گیا ہے۔ ایل اے ایف سی 32.7 ملین ڈالر کے ساتھ دوسرے نمبر پر ہے، جبکہ فلاڈیلفیا 11.7 ملین ڈالر کے ساتھ لیگ کی سب سے کم خرچ کرنے والی ٹیم ہے۔ یہ رپورٹ ایک ایسے وقت میں سامنے آئی ہے جب میسی اگلے ماہ سے شروع ہونے والے ورلڈ کپ 2026 میں ارجنٹائن کے اعزاز کا دفاع کرنے کے لیے تیار ہیں۔ لیگ کے اوسط معاوضے میں بھی گزشتہ اکتوبر کے مقابلے میں 8.9 فیصد اضافہ ریکارڈ کیا گیا ہے، جو اب 688,816 ڈالر تک پہنچ گیا ہے۔

Published and Printed by Prem Shankar for AAWAMI NEWS, 30, Chittaranjan Avenue, 4th Floor, Kolkata - 700012 Printed at Saraswati Print Factory Pvt. Ltd. - 789, Chowbhaga West, Near Chaina Mandir, Kolkata- 700105, Editor-Prem Shankar, News Editor : Khurshid Akhter Farazi, - RNI No. WBURD/2014/56804

پرنٹر و پبلیشر شری پریم کے ذریعہ 30، چترنجن ایونیو، چوتھی منزل، کولکاتا۔ 12، سرسوتی پرنٹ فیکٹری پرائیویٹ لمیٹیڈ۔ 789، چوبھا گا ویسٹ نزد: چائنا مندر، کولکاتہ۔ 105 سے شائع۔ ایڈیٹر: پریم شنکر، نیوز ایڈیٹر: خورشید اختر فرازی۔-(پی آر بی ایکٹ کے تحت خبروں کے انتخاب کے لئے جوابدہ) RNI WBURD/2014/56804